ساتوِیں مُہر

THE SEVENTH SEAL

بھائی صاحب، آپ کا شُکر یہ۔ آیئے ذرا کھڑے رہ کر، دُعا کریں۔

(2) قادرِ مُطلق خُدا، ہماری زِندگی کے مُصنف، اور تمام اچھی، رُوحانی نعمتوں کے دینے والے، ہم درحقیقت اِس عظِیم موقع کے لِئے تیرے شُکر گُزار ہیں، کہ ہمیں تیری حُضُوری میں، اچھی رفاقت کے لِئے وقت مِلا ہے؛ یہ ہماری زِندگیوں میں سب سے نُمایاں واقعہ ہے، خُداوند، ہم جِتنا طوِیل عرصہ بھی زِندہ رہیں، اِسے کسی قیمت پر فراموش نہیں کرسکتے۔ جبکہ اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، آج رات ہمارا اِس سلسلہ کا آخری پروگرام ہے...... ہم کلام کے اِس حِصّہ کو دیکھ رہے ہیں، جو ضیافت کے آخری دِن سے مُتعلق ہے، یسُوع نے اُن کے درمیان کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا، ”اگر کوئی پیاسا ہو، تو میرے پاس آئے!“...... اور آسمانی باپ، میری دُعا ہے، کہ آج وہ اِلفاظ پِھر دہرائے جائیں، تاکہ ہم اپنے خُداوند کی آواز سُن سکیں جو ہمیں پُکار رہا ہو، جو ہمیں گہری رفاقت کے ساتھ، اپنی خِدمت کے لِئے بُلا رہا ہو۔ ہم محسُوس کرتے ہیں کہ اِن مُہروں کے کُھلنے سے پہلے ہی، ہم اُس کی آواز سُن چُکے ہیں، وہ کہہ رہا ہے کہ یہ آخری وقت ہے، اور وقت نزدِیک ہے۔ باپ، جو کُچھ ہم نے مانگا ہے یسُوع مسیح کے نام میں، اور اُس کے جلال کی خاطِر، یہ تمام برکتیں بخش دے۔ آمین۔

تشریف رکھیں۔

(3) مَیں یہ اِضافہ کرنا پسند کرُوں گا، کہ، میری خِدمت کی زِندگی میں جِتنی بھی عبادات ہُوئی ہیں، یہ ہفتہ اُن سب سے زِیادہ میری زندگی میں پُر جلال گُزرا ہے۔ اِس بات میں کوئی حیرت نہیں ہے...... بیشک، اِس سے پہلے بھی، مَیں نے شِفائیہ عبادات میں، بڑے بڑے مُعجزے وقوع میں آتے دیکھے ہیں، مگر یہ اِس سے کہیں بالاتر ہے۔ یہ عظِیم واقعات میں سے ہے، یہ میری زِندگی کا، نُمایاں ترِین واقع ہے۔ اور اِس مُختلف موقع پر اِس چھوٹے ٹیبر نیکل کو دیکھا ہے؛ یہی نہیں، بلکہ اندر سے بھی مُختلف نظارہ دیکھنے کو مِلا ہے!

(4) اور، اب، مَیں بِلی سے پُوچھ رہا تھا؛ اُس نے مُجھے لے کر آنے میں، بڑی دیر کر دی تھی۔

اُس نے بتایا کہ اِس ہفتہ میں ایک اَور گرُوپ نے بپتسمہ لِیا ہے۔ اِس ہفتے میں، اُن کی تعداد، ایک سو سے زِیادہ تھی، اُن لوگوں نے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لِیا ہے۔ اِس لِئے ہم۔ ہم شُکر ادا کرتے ہیں،۔ خُدا آپ کو برکت دے!

(5) اور، اب، اگر آپ کے پاس گرجا گھر نہ ہو، تو ہم دعوت دیتے ہیں، کہ آئیں اور ہمارے ساتھ رفاقت رکھیں۔ یاد رکھیں یہ گرجا گھر آپ کے لِئے کُھلا ہے۔ ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں، اور مُجھے اُمید ہے اور مَیں بھروسہ رکھتا ہُوں کہ یہ کبھی تنظیم نہیں بنے گی۔ یہ محض ایک رفاقت ہے جہاں مرد اور عورتیں، لڑکے اور لڑکیاں، خُدا کی میز پر اِکٹھے ہوتے ہیں، اور کلام کے گرد رفاقت کرتے ہیں، اور ہماری سب چیزیں مُشترِک ہیں۔

(6) اب، ہمارے پاسٹر صاحب بھی اچھے آدمی، اور حقیقی مردِ خُدا ہیں، اور مَیں اِس کے لِئے شُکر گُزار ہُوں۔ اور اگر آپ کو ایک سال پہلے کی، رویا یاد ہو، کہ جس میں خوراک ایک جگہ ذخیرہ کی گئی تھی۔ اور یہ بالکُل سچ ہے۔ اور ہمارے پاس......

(7) اب، ہمارے پاس ہر عُمر کے لیے، سنڈے اِسکُول کی کلاسز کی، کافی جگہ ہے، اور ہم اِس موقع کے لِئے نہایت شُکر گُزار ہیں۔ ایک بار کِسی نے کہا تھا، کہ کاش، اُن کے پاس سنڈے اِسکُول کی کلاسیں ہوں جہاں ہم اپنے بچوں کو بھیج سکیں۔ اب، آپ کیلئے، یہ اِنتظام موجُود ہے۔ پس، اب، اور اگر آپ کے پاس گرجا گھر نہ ہوتو آپ ہمارے ساتھ آکر شامِل ہو سکتے ہیں۔

(8) لیکن بلاشبہ، اگر آپکے پاس کوئی اچھا گرجا گھر ہو جہاں آپ جاسکیں، اور وہاں اِنجیل کی مُنادی کی جاتی ہو، تو، پھر، جیسا کہ۔ کہ کِسی اور جگہ پر، ہمارا دُوسرا گرُوپ بھی ہوسکتا ہے، آپ سمجھ گئے۔ لیکن اگر آپ کے پاس گرجا گھر نہ ہو، تو آپ آئیں......

(9) مَیں جانتا ہُوں کہ مُلک کے مُختلف حِصوں سے، لوگوں نے آکر، اِس کو اپنا گرجا گھر بنایا ہے۔ اور ہم بھی خُداوند کے کلام کی طرف یقیناً آپ کو خوش آمدِید کہتے ہیں۔ مُجھے یاد ہے، بلکہ میرا خیال ہے، کہ مَیں جب یہاں سے روانہ ہونے لگا، تو مَیں نے کہا تھا کہ۔ کہ جِن عبادات میں، میری ضرورت ہوگی، مَیں اِس ٹیبر نیکل میں حاضِر ہو جاؤں گا۔

(10) ابھی تک مُجھے عِلم نہیں کہ مُستقبِل میں خُدا میرے لِئے کیا منصُوبہ رکھتا ہے۔ اور مُجھے اُس کے ہاتھ کا بھروسا ہے، کِسی بِدعت یا اور چیز کا نہیں۔ اور مَیں روز بروز، اِنتظار کرُوں گا، کہ خُدا کِسی

جگہ کی طرف میری رہنُمائی کرے جہاں مَیں اُس کی خِدمت بہتر طور پر کر سکُوں۔اور جب میرے ساتھ اُس کا کام مُکمل ہو جائے گا،تو مُجھے بھروسا ہے ہے کہ وہ اپنے گھر میں مُجھے ،سلامتی کے ساتھ قبُول کرے گا۔

(11) اور،اب،مَیں ٹیبر نیکل کے لوگوں کے تعاون کے لِئے شُکر یہ ادا کرتا ہُوں۔جیسا کہ بِلی مُجھے بتا رہا تھا،کہ،میرا اندازہ ہے،اِس ہفتہ میں جِتنے گھر اِس ٹیبر نیکل سے مُتعلقہ ہیں اُن کے ساتھ ایک نہ ایک فرد موجُود رہا ہے۔جِن لوگوں کے پاس رہنے کو جگہ نہ ہو،اُن کے لِئے وہ اپنے گھروں کے، دروازے کُھلے رکھتے ہیں۔اب،یہ ایک حقیقی مسیحی طرِیقہ ہے۔اور کُچھ گھروں نے تو جہاں تک ہو سکا ہے سب لوگوں کو ہی کِسی نہ کِسی کونے میں ٹھہرنے کے لِئے ،جگہ دینے کی کوشِش کی ہے۔

(12) کیونکہ،اِس لحاظ سے،یہ بڑا مُشکِل وقت ثابت ہُوا ہے،یہ کُچھ اِس قِسم کا موقع بن گیا تھا، جیسے کھیلوں کی دُنیا میں،باسکٹ بال یا پھر کِسی میچ کے موقع پر ہُوتا ہے،اور-اور بہت سے لوگوں نے تو پہلے ہی جگہیں محفُوظ کرالی تھیں۔اور ایک بڑے گروہ کے لوگ بھی موجود ہیں......

(13) میرا خیال ہے،کہ اِس چھوٹے سے گر جا میں،تقریباً،اٹھائیس یا تیس ریاستوں سے لوگ آئے ہیں،پس،اِن کے عِلاوہ دو بیرُونی مُمالِک کے لوگ بھی،اِس بیداری میں شامِل ہونے یہاں آئے ہیں۔اِس لِئے ،کُچھ جگہ،اِن کے لِئے بھی ضروری تھی۔پس یہ جانتے ہوئے......

(14) آج مَیں ،کُچھ لوگوں سے کہہ رہا تھا۔میں نے کہا،''مَیں سمجھ گیا ہُوں کہ اِس عبادت میں، جیفرسن ویل کے زیادہ لوگ نہیں تھے۔''

(15) کِسی شخص نے،کہا،''ہم اندر نہیں آسکتے۔''اسلیئے،ایسا لگ رہا ہے،ٹھیک ہے۔اِس کی یہ وجہ تھی۔کُچھ پولِیس والے،اور دُوسرے لوگ،اندر عبادت میں آنا چاہتے تھے،لیکن اُس نے کہا،کہ مَیں اِن سے باہر باتیں کرتا رہا تھا،لیکن اُنہوں نے بتایا،کہ وہ اندر نہیں آسکے،یہ جگہ وقت سے بھی پہلے بھر چکی تھی اور وہ اندر داخل نہ ہو سکے۔اور شاید،اُنہوں نے بعد میں،وقت خرچ کِیا ہو،لیکن وہ آنہ سکے۔اب دُوسری جگہوں سے لوگ آرہے ہیں،اِس لِئے ہم نہایت شُکر گُزار ہیں۔

(16) اب،مَیں نہیں جانتا۔اِس کے بعد،کِسی اور پیغام میں،اگلا موضُوع سات نرسنگوں کا ہوگا۔لیکن،مُہروں میں،عملی طور پر ہر چیز موجُود ہے۔کلِیسیائی زمانے آگے آئے،اور ہم نے اُنہیں پہلے جگہ دی،جو سب سے-سے اہم کام تھا،جو کہ......وقت کی ضرورت ہے۔لیکن اب،مُہروں کے

کُھلنے سے نظر آیا ہے کہ کلِیسیا کہاں جا رہی ہے، اور اِس کا اِختتام کیسے ہوگا۔ اور اب، میرا خیال ہے، کہ آسمانی باپ ہم پر یقیناً مہربان رہا ہے، اور ہمیں اُس نے دِکھایا ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے۔

(17) اور مَیں، پُرانی تحرِیروں کو دیکھ رہا تھا، جِن پر مَیں نے، بہت سال پہلے مُنادی کی تھی، مَیں نے کلام سُناتے ہُوئے، وہی کُچھ بیان کِیا تھا جو مَیں نے اُس وقت درُست سمجھا تھا۔ یہ حقِیقت سے بہت دُور کی بات تھی۔ اور تب، مَیں نے، پہلی چاروں مُہروں کو، بیس منٹ کے پیغام میں بیان کر دِیا تھا۔ مَیں نے مُکاشفہ کے، چاروں گُھڑسواروں کو، اِکٹھے بیان کرتے ہُوئے کہا تھا، ''پہلا گھوڑا سفید بن کر نِکلا،'' مَیں نے کہا، ''غالبًا یہ۔ یہ اِبتدائی دَور تھا۔ اگلا گھوڑا کال میں چلا گیا،'' اور باقی باتیں بھی مَیں نے اِسی طرح کی کہیں تھیں۔ لیکن، میرے عزِیزو، جب کلام حقِیقت میں مُنکشف ہُوا، تو یہ اِس سے سینکڑوں مِیل دُور تھا۔

(18) اِس لِئے، ہمیں مُناسب ہے کہ ہم دیکھیں اور اِنتظار کریں۔ پھر شاید اِس کا مُناسب وقت یہی ہو۔ بہت سی ایسی باتیں کہی گئی ہوں گی، جو کئی دُوسرے لوگوں کے لِئے نا قابِلِ قبُول ہوں گی۔ لیکن میرا اِیمان ہے، کہ جب وہ وقت آئے گا، اور ہم اپنے خُداوند سے مِلیں گے، تب آپ کو معلُوم ہوگا کہ یہ سچ تھا۔ یہ۔ یہ۔ یہ درحقِیقت سچ ہے۔

(19) اب، جو لوگ دُوسرے شہروں، یا دُوسرے مقامات سے، دُوسری ریاستوں یا دِیگر مُمالِک سے آئے ہُوئے ہیں، مَیں آپ کے خلُوص کی کِتنی تعرِیف کرُوں، کہ آپ نے اپنی چُھٹیاں گُزارنے کے لِئے اِتنا سفر کِیا ہے، اور اِن میں سے کُچھ کے پاس تو قیام کے لِئے جگہ بھی نہیں! مَیں۔ مَیں یہ اِس لِئے جانتا ہُوں، کیونکہ مَیں نے قیام کے لِئے جگہ حاصِل کرنے میں کُچھ لوگوں کی مدد کی ہے۔ کُچھ کے پاس تو کھانے کے لِئے، پیسے وغیرہ بھی نہ تھے، لیکن...... وہ پھر بھی، آ گئے تھے، اِس اُمید پر کہ خُدا اُن کی فِکر کرنے کے لِئے، کوئی کرِشمہ دِکھائے گا۔ اُس پر اِتنا بڑا اِیمان رکھتے ہُوئے اُنہوں نے پرواہ نہیں کی کہ اُنہیں کھانے کو کُچھ، یا قیام کو جگہ مِلے گی یا نہیں، تو بھی، اُنہوں نے اِن باتوں کو، وقوُع میں آتا دیکھنے کی کوشش کی۔ آپ جانتے ہیں، یہ بڑا اجُرأت مندانہ قدم ہے۔ اور ہر شخص سو فیصد درُست ہے!

(20) مَیں اپنے شرعی بھائی سے مِلا، جو اِس۔ اِس...... گرجا کی تعمیر کا کام کرتا رہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ مَیں اُسے بتا رہا تھا کہ مَیں اُس کے کام کو کِتنا سہراتا ہُوں۔ مَیں کوئی۔ کوئی معمار نہیں ہُوں، نہ

اِس کام کے مُتعلق کُچھ جانتاہُوں۔لیکن مَیں اِتنا جانتاہُوں کہ ایک مربع کونہ کیسا ہوتا ہے،اور کیا یہ دُرست طرِیقہ سے بنا ہے یا نہیں۔

(21) اور اُس نے کہا،’’مَیں آپ کو بتاؤں گا۔‘‘ اُس نے کہا،’’ آپ نے شاید اِس سے پہلے ایسا وقت کبھی نہیں دیکھا ہوگا، کہ آدمی کیسی ہم آہنگی کے ساتھ،مِل کر کام کر رہے تھے۔‘‘

(22) بھائی وُڈ، بھائی رابرسن، اور باقی سب لوگ کِس طرح اپنے فرائض، اور دوسرے کام ادا کر رہے تھے۔اور جِس بھائی نے-نے سماعت کے مُتعلق ،یعنی......عوام سے خطاب کے لِئے نِظام، گِرجا گھر میں فِٹ کِیا تھا۔اُنہوں نے کہا،’’ہر چیز بالکُل دُرست کام کر رہی ہے۔‘‘جِس چیز کی بھی ضرورت ہوتی تھی، اُسے کرنے کے لِئے آدمی تیار کھڑا ہوتا تھا۔پس اِس......سارے پروگرام میں خُدا کا ہاتھ موجود تھا۔اِس کے لِئے ہم نہایت شُکر گُزار ہیں۔

(23) کلِیسیا کے بہت سے لوگوں مثلاً، بھائی ڈاچ اور سِسٹر ڈاچ جو یہاں بیٹھے ہیں، نے بڑے بڑے عطیات دیئے، بہت سے دُوسرے لوگوں نے اِس کام میں بھاری عطیات پیش کئے۔اور مَیں سوچتاہُوں، کہ اُس وقت، کِسی چیز کی کمی نہ رہی تھی کیونکہ جو کُچھ رہ گیا وہ بھی ادا ہوگیا۔اِس لِئے ہم اِس پر نہایت شُکر گُزار ہیں۔

(24) یاد رکھیں، یہ آپ کا گِرجا گھر ہے،اِس لِئے کے آپ مسیح کے خادم ہیں۔یہ اِسی مقصد کے لِئے تعمیر کِیا گیا تھا، یہ خادم تیار کرنے کے لِئے کُھلا دروازہ ہے،اور جو خادم پہلے ہی مسیح کی خِدمت کر رہے ہیں، وہ آکر یسُوع مسیح کی رفاقت سے خُود کو لطف اندوز کر سکتے ہیں۔اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ یہ جان لیں کہ یہاں سب کو خُوش آمدید کہا جاتا ہے۔

(25) اور جب کبھی آپ مجھے، مسح کی حالت میں، تنظِیم پر سے پردہ اُٹھاتے سُنتے ہیں،تو اُس وقت بھی مَیں-مَیں آپ کے پاسبان، یا کلِیسیا کے، کِسی بھائی، بہن کے خِلاف نہیں بول رہا ہوتا۔ کیونکہ، بہر حال، خُدا کے لوگ ہر تنظِیم میں موجود ہیں۔لیکن خُدا تنظِیم کو قبُول نہیں کرتا؛ وہ تنظِیم میں موجود لوگوں کو اِنفرادی طور پر قبُول کرتا ہے۔لیکن تو بھی......وہ کسی تنظیم کو قبول نہیں کرتا۔

(26) کیونکہ، جب لوگ خُود کو تنظِیم کے بندھنوں میں جکڑ لیتے ہیں،تو پھر اُنہیں اُس کلِیسیا کی باتوں کے عِلاوہ اور کُچھ دِکھائی نہیں دیتا، کیا آپ سمجھ گئے ہیں۔اِس طرح دُوسروں سے اُن کی رفاقت ٹُوٹ جاتی ہے،اور یہ نِظام ہی ہے جِس سے خُدا خُوش نہیں، یہ دُنیاوی طرِیقہ ہے اور ہر گِز خُدا کا

مُقرّر کیاہُوانہیں ہے۔

(27) پس،اب،مَیں کِسی فرد کے خِلاف نہیں ہُوں۔خواہ کوئی کیتھولِک ہو،یا یہودی،چاہے کوئی بھی ہو،یا–یا میتھوڈِسٹ ہو،بپِٹسٹ ہو،پریسبٹیرِین ہو،خواہ کسی بھی تنظِیم سے ہو،یا کسی بھی تنظِیم سے نہ ہو،یا–یا چاہے غیر تنظِیمی شخص ہو،بہر حال،خُدا کے فرزندان سب میں موجُود ہیں۔سمجھے؟ کئی دفعہ مَیں سوچتاہُوں کہ وہ وہاں اِس مقصد کیلئے ہیں،کہ روشنی دِکھائیں،اور ہر طرف سے برگزِیدوں کو کھینچ لیں۔اور–اور اُس عظِیم دِن میں،ہم دیکھیں گے،کہ خُداوند یسُوع مسیح کی کلِیسیا ہوا مَیں–میں مُلاقات کے لِئے بُلائی جائے گی،اور پھر ہم سب خُداوند سے مِلنے کے لِئے اُٹھائے جائیں گے۔ اور مَیں–مَیں اُسی گھڑی کی راہ دیکھ رہاہُوں۔

اب،اور بہت کُچھ ہے جو کہا جاسکتا ہے!

(28) اور آج رات،چونکہ،اِختتامی عبادت ہے،اِس لِئے جیسا کہ،عام معمُول ہے،سب لوگ......شِفائیہ عبادت کی توقع رکھتے ہیں،اور مَیں اِس بات کو پاتا ہوں،کہ اِس شِفائیہ عبادت میں بڑے بڑے کاموں کی اُمید میں،بڑے ہی،اضطراب کا شِکار ہیں۔آج رات بھی،مَیں ویسی ہی کیفِیت محسُوس کر رہاہُوں،کہ ہر شخص یہ اُمید لگائے ہُوئے ہے کہ کُچھ وقُوع میں آئے گا......اور اِن مُہروں کے کُھلنے کے دوران،ہر رات،ایسا ہی ہُوا ہے۔

(29) اب مَیں اِسے حقِیقی معنوں میں واضح کرنا چاہتاہُوں۔ہر بار،اِن مُہروں کے مُتعلِق جو بھی بات سامنے آئی ہے؛اِن سے مُتعلِق ہر بات جِس کا مَیں یقِین کرتا تھا،اور جو دُوسرے لوگوں سے سُنی تھی،کمرے میں جو کُچھ ظاہر ہُوا اُس کے برعکس تھا۔

(30) اور اِس موقع پر،میرا ذہن......آج صُبح مَیں نے شِفائیہ عبادت اِس لِئے کرائی تھی،کہ میرا اِنسانی ذہن میری سوچ کے انداز سے بالکُل ہی دُور ہو گیا تھا۔مَیں نے پردے کھینچ کر–کر اور روشنی جلا کر،ایک ہی کمرے میں بند رہنے کی کوشش کی ہے۔اور اِس کو آج آٹھواں دِن ہے۔حتیٰ کہ مَیں کہیں جانے کے لِئے،اپنی کار میں–میں بھی نہیں بیٹھا۔

(31) مُجھے کُچھ بھائیوں کے ساتھ،روپے پیسے کے مُعاملات کے لِئے،جو اِس گرجا کے لِئے قرض لِئے گئے تھے،دستخط کرنے بینک تک جانا پڑا تھا۔لیکن مَیں–مَیں سیدھا واپس آیا،اور مُطالعہ کرنے بیٹھ گیا۔

(32) اور عجیب بات یہ ہے، کہ کسی ایک آدمی نے بھی بات نہیں کی۔ جبکہ، عام طور پر، لوگ بار بار دستک دیتے، اور دروازہ کھولتے، اور بند کرتے ہیں۔ لیکن اِس بار ایسا کوئی کام نہیں ہُوا۔ یہ عین خُدا کی قُدرت کا کام ہے۔

(33) بھائی وُڈ، جن کے ہاں مَیں کھانا کھایا کرتا ہُوں۔ عموماً اُن کا گھر کاروں سے بھرا ہوتا ہے۔ اور اِس عرصہ کے دوران آٹھ دس آدمی اُن کے ہاں قیام کرنے کے لِئے آنے والے تھے، مگر اُن میں سے ایک بھی نہیں آیا۔

(34) تو پھر، خُداوند کے، مُجھ کمزور خادم پر، جو فضل آج صُبح ہُوا، اُسے مَیں کبھی بُھول نہیں سکتا۔ جب، مَیں نے اپنے ذہن کے مُطابِق، ایک آدمی کے سوال کا جواب دے دِیا، اور، مَیں سمجھ رہا تھا کہ مَیں نے ٹھیک کِیا ہے۔ کہ، اچانک مَیں نے محسُوس کِیا، کہ جیسے مَیں نے۔۔ نے کسی بچے سے کوئی چیز چھین لی ہو، مَیں خُود کو مُجرم محسُوس کرنے لگا، لیکن سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ یہ کیا مسئلہ ہے۔ مَیں نے دِل میں سوچا، ''شاید یہی وجہ تھی کہ مَیں اِس شِفائیہ عبادت کے لِئے اِتنا اِسرار کر رہا تھا، شاید کوئی اِتنا مایُوس بیمار ہو، جِس کے لِئے ابھی دُعا کرنے کی ضرورت ہو۔ اور مَیں نے سامعین سے پُوچھا۔ چند منٹ بعد، یہ ظاہر ہو گیا۔ اور کسی نے کہا، ''کیا آپ اپنا۔۔ پنا متن پڑھنا پسند کریں گے؟'' یا کُچھ اور کہا۔ اور اُس وقت، مَیں نے کاغذ کا ایک ٹکڑا اُٹھایا اور اُسے دوبارہ پڑھ کر دیکھا، کہ اُس میں کیا لکھا تھا۔ اور پھر کتاب کی طرف دھیان کِیا، اور وہ اُس سوال سے بالکُل مُختلِف تھا، جِسکا جواب مَیں نے دِیا تھا۔ سمجھے؟

(35) شاید مَیں اِسے آپ کو مُنتقِل کر دیتا۔ جب رُوح اندر آ جاتی ہے، تو وہ ذہن مسیح کا ہوتا ہے۔ آپ اپنی سوچ سے اِتنے دُور ہو جاتے ہیں، حتیٰ کہ، آپ کے اپنے ذہن میں کُچھ بھی ہو سکتا ہے، مِیں ...... یہ، آپ کے ذہن میں ہے ...... مَیں نہیں جانتا...... مَیں اِسکی وضاحت بیان نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ میرے لِئے مُمکن نہیں۔ سمجھے؟ مَیں ایسا نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی شخص یہ نہیں کر سکتا۔

(36) ایلیاہ نامی شخص، کس طرح، خُدا کی حُضُوری کے تحت، پہاڑ پر کھڑا ہُوا، اور آسمان سے آگ نازِل کر دی، پھر آگ کے بعد بارِش ہُوئی؟ ایک بار اُس نے آسمانوں کو بند کر دِیا، اور ساڑھے تین سال تک بارِش نہ ہُوئی، پھر وہ واپس گیا، اور اُسی دِن بارِش کو بُلا لِیا! اور اُسی مسح کے تحت، کیسے...... چار سو جُھوٹے نبیوں کو قتل کِیا؛ اور پِھر ایک عورت سے، خوفزدہ ہو کر چلّاتا ہُوا، بیابان میں

بھاگ گیا۔ سمجھے؟ ایزبل، جس نے قَسم کھائی تھی کہ وہ اُس کی جان لے گی۔ جبکہ، اَخی اَب اور دُوسرے لوگ وہاں موجود تھے، اور اُنہوں نے خُدا کی حُضُوری کو اور عظیم مُعجزہ وقُوع میں آتے دیکھا تھا۔ اُسے، سمجھیں...... اُس وقت رُوح اُسے چھوڑ چُکی تھی۔ اپنی سوچ کے قُدرتی انداز سے، وہ نہیں جانتا تھا، کہ کِس طرح سوچے۔ سمجھ گئے۔ وہ اپنے لِئے نہیں سوچ سکتا تھا۔

(37) اور، یاد رکھیں، کہ فرشتہ نے اُسے سُلا دِیا، اور آرام کرنے دِیا۔ پھر اُسکو جگا کر، روٹی کھلائی؛ پھر اُسے دوبارہ سُلا دِیا، اور آرام کرنے دِیا؛ اور اُسے پھر جگا کر روٹی کھلائی۔ ہم نہیں جانتے کہ چالِیس دِن تک، اُس شخص کے ساتھ کیا ہُوا۔ اور پھر اُسے، ایک غار میں بِٹھا دِیا گیا، اور خُدا نے اُسے بُلایا۔

(38) مافُوق اُلفِطرت کی وضاحت کرنے کی کوشِش نہ کریں۔ یہ آپ سے نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟ آپ کے کرنے کا صِرف ایک ہی کام ہے، کہ آگے بڑھتے جائیں۔ جہاں تک ہوسکا مَیں اپنے آپ کو بہتر کرنے کی کوشِش کرُوں گا، لیکن آج سے لے کر مَیں...... میرا خیال ہے کہ مَیں اِسے کبھی نہیں آزماؤں گا۔ سمجھے؟ آپ مُطلق طور پر اِیمان رکھیں، یا نہ رکھیں، اور مَیں...... تھوڑی دیر بعد، آپ سمجھیں گے، کہ ایسا کیوں ہے۔

اب دیکھیں، مَیں نے دیانتدار رہنے کی کوشِش کی ہے۔ خُدا یہ جانتا ہے۔

(39) اور آج صُبح اُسکا سوال ایسا ہی تھا۔ جسکا جواب بھی اپنی طرف سے پُوری پُوری دیانتداری سے دینے کی کوشِش کر رہا تھا۔ مَیں نے صِرف آیت کا پہلا حِصّہ پڑھا تھا، اور جیسا کہ...... یہ کافی نہ تھا۔ لیکن پاک رُوح، سمجھ رہا تھا کہ مَیں...... میرا ذہن تو...... دیکھیں، ذرا غور کریں، کہ گُزشتہ دو یا تین دِن تک، کیا ہوتا رہا ہے۔ دیکھیں، مَیں۔مَیں نے آج صُبح سات سو کہہ دیا...... ''جبکہ سات ہزار کہنا تھا،'' اور سات سو کہہ دِیا تھا۔ آج صُبح، ایسا کہنے کی کوشِش کر رہا تھا، اور لوگوں نے اِس نُکتہ کو پکڑ لِیا تھا، دیکھیں، اِس سے نظر آتا ہے کہ آپ لوگ توجہ سے سُن رہے تھے۔ اب، ایک دُوسرے مقام پر، مَیں نے ''کبُوتر کہہ دِیا تھا،'' جبکہ برّہ کہنا تھا؛ لیکن مَیں نے اِسے درُست طور سے حاصِل کر لِیا۔ اور اِس، دُوسرے مُعاملہ پر، مَیں توجہ نہ کر سکا، مگر رُوحُ القُدس نے حاضر ہو کر میرا ذہن اُس کی طرف پھیر دِیا۔

(40) یہ دوہری تصدِیق ہے کہ یہ باتیں سچ ہیں۔ یہ سچ ہیں...... خُدا نگرانی کر رہا ہے، کہ یہ باتیں ٹھیک بیان ہوں۔ یہ سچ ہے۔ وہ ایسا ہی چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ یہ سچائی ہے۔

(41) وہی اِن باتوں کا بھیجنے والا ہے، کیا یقیناً ایسا ہی نہیں ہے...... کیونکہ اِن کو سیکھنے کی ضرورت ہے، جیسی ضرورت آپ کو ہے، ایسے ہی مُجھے بھی تھی۔ اِس لِئے ہم...... اِس عِلم کے حاصِل ہو- ہو- ہو جانے پر، خُداوند کے نہایت شُکر گُزار ہیں، کہ ہم کِس دوَر میں رہ رہے ہیں؛ دیکھیں، ہم کلِیسیا کے اُٹھائے جانے سے پہلے، اِنتہائی آخری زمانہ میں زِندگی گُزار رہے ہیں۔ اب دیکھیں......

(42) ابھی تک ہم باتیں ہی کرتے رہے ہیں، اِس لِئے آئیں خُداوند سے اُس کے کلام پر پھر برکت طلب کریں۔

(43) ہمارے آسمانی باپ، اب وہ عظِیم رات، اور وہ عظِیم گھڑی آگئی ہے جب ایک عظِیم کام ظہُور میں آیا ہے۔ یہ سب لوگوں پر چھایا ہُوا ہے۔ اور، اے باپ، میری دُعا ہے کہ آج تُو ایسا کرے، کہ لوگ بغیر کِسی شک کے سائے کے، اپنے دِلوں اور ذہنوں میں سمجھ لیں، کہ خُدا ابھی تک تخت پر ہے، اور وہ اپنے لوگوں پر مہربان ہے۔

(44) اور جِس گھڑی کا اِنتظار، دُنیا مُدّتوں سے کر رہی تھی، اب قرِیب آرہی ہے، اِس لِئے کہ دُنیا نجات کے لِئے پُکار رہی ہے۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اجرامِ فلک اِسے واپس لانے کے لِئے تیار ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اجرامِ فلک کلِیسیا کو مسیح کی حضوری میں واپس لانے کے لِئے تیار ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ- کہ دُلہن صُورت پکڑ رہی ہے، وہ شادی کا جوڑا پہن کر، تیار ہو رہی ہے۔ ہم روشنیوں کو ٹمٹماتے دیکھ رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اِختتام کے قرِیب ہیں۔

(45) آسمانی باپ، اب، جبکہ ہم نہایت عظِیم واقعہ پر، مُنادی کرنے، اور سیکھنے کے لِئے آگے بڑھنے والے ہیں، جو دو ہزار سال پہلے جلال میں واقعہ ہُوا، اور عظِیم و پیارے رسُول، یُوحنّا کو دِیا گیا تھا۔ اور آج رات ہم اِس پر بولیں گے۔ تُو رُوح القُدس کو بھیج کہ وہ اپنی مُکاشفہ کی قُدرت کے ساتھ آئے، تاکہ اُس بات کو ہم پر مُنکشف کرے جو وہ ہمارے عِلم میں لانا چاہتا ہے، جیسے گُزشتہ راتوں کے دوران اُس نے کِیا ہے۔ ہم اپنے آپ کو کلام کے ساتھ، تیرے سُپرد کرتے ہیں، یسُوعؑ کے نام میں۔ آمین۔

(46) اب، ہوسکتا ہے، کہ آپ اپنی بائبلیں کھولنے کے خواہشمند ہوں گے، یہ ایک چھوٹی سی آیت ہے، بلکہ یہ کتابِ مُقدّس کی چھوٹی سی آیت ہے۔ لیکن، یہ ساتوِیں آیت، بلکہ یہ......تو، آخری مُہر ثابِت ہُوئی ہے۔

اب دیکھیں، کہ گُزشتہ رات ہم چھٹی مُہر پر بول رہے تھے۔

(47) پہلی مُہر میں، مُخالِفِ مسیح مُتعارف ہُوا۔ اُسکا زمانہ شُروع ہُوا، اور ہم نے دیکھا کہ وہ کِس طرح نِکلا۔

(48) جو حیوان خُدا کی قُدرت کے ساتھ مُتعارف ہُوا، وہ کِس طرح مُخالِفِ مسیح کا مُقابلہ کرنے کے لِئے، اُس کے ساتھ چلا! مَیں نہیں سمجھتا کہ اِس کے مُتعلِق کِسی کے ذہن میں کوئی سوال ہوگا۔

(49) پھر ہم نے دیکھا، کہ اُس کلِیسیائی زمانہ کے فوراً بعد، وہ حیوان نِکل گئے۔

(50) پھر جب اِس میں سے گُزرتے گئے، تو ہم نے دیکھا، ساری تصویر ہی، بدل گئی، اب کوئی حیوان نہ نِکلا۔ سمجھے؟ لیکن، یہ مُتعارف ہوتا رہا، اور کلِیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد بھی چلتا رہا، اور آگے بڑھتے ہوئے، مصائب کے دَور تک پہنچا۔

(51) یہ کس طرح کلِیسیائی زمانوں کے عین مُطابِق ثابت ہُوئیں! مُجھے ایک نُقطہ یا شوشہ بھی، ایسا نظر نہیں آیا جو پُوری طرح، زمانوں اور، وقتوں کے مُطابِق نہ نِکلا ہو۔ ذرا سوچیں۔ اِس سے پتہ چلتا ہے، کہ اِس کا کرنے والا خُدا ہی تھا۔ اِنسانی ذہن اِس کی پیمائش نہیں کرسکتا۔ اب ہمیں یہ بھی معلُوم ہُوا ہے، کہ ہمیں........

(52) خُداوند نے ہمیں کلامِ مُقدّس کا، نوِشتہ دِیا ہے، جو یسُوع نے کہا تھا کہ وقُوع میں آئے گا۔ ہم نے اِسے کِس طرح معلُوم کِیا ہے؟ اور یہاں، وہ آیا اور منکشف کیا، اور اِنھیں بالکل ٹھیک طور پر ثابت کِیا۔ پھر اُس نے، مُخاطِب ہو کر، اِن باتوں کو ظاہر کِیا، اور چھے کی چھے مُہروں کو ہدف تک لے کر آ، یا لیکن اُس نے ساتوِیں کو نظر انداز کر دِیا۔ سمجھے؟

(53) پھر جب مُہریں کھولی گئیں، تو غور کریں، کہ خُدا نے، ساتوِیں مُہر کی اِس عِلامت کو بھی ظاہر کرنے سے اعتراض کِیا۔ سمجھے؟ یہ ایک کامِل بھید ہے جو خُدا کے پاس ہے۔ توجہ کریں۔ اب ہم بائبل میں سے، ساتوِیں مُہر کو۔ کو پڑھنے جا رہے ہیں۔ یہ مُکاشفہ، 8ویں باب میں ہے۔

جب اُس نے ساتوِیں مُہر کھولی، تو آسمان پر آدھے گھنٹہ تک خاموشی چھائی رہی۔

(54) اِس کے مُتعلِق بس اِتنا ہی لِکھا ہے۔ اب ہم اِس پر غور کریں گے۔

(55) اور کوشش کریں گے کہ زِیادہ دیر نہ لگے، کیونکہ آج رات، آپ میں سے اکثر لوگ، گھروں کو جانے کے لِئے، شاہراہوں پر سفر کریں گے۔ مَیں نے آج صُبح دوبارہ، ایک شِفائیہ عِبادت

کرانے کا سوچا، جِس سے آپ صُبح جاسکیں گے، آپ کو اِنتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ اور اب دیکھیں......

(56) خُود مُجھے، بھی، اپنے۔ اپنے گھر ٹیوسان، ایری زونا جانا ہے، جہاں مَیں رہتا ہوں۔ اور وہاں پر میرا گھر ہے۔ اگر خُداوند کی۔ کی مرضی ہُوئی، تو مَیں واپس آؤنگا، اور...... میرے گھرانے کا بھی خیال ہے کہ جُون کے مہینے میں چند دِنوں کے لِئے ہم پِھر یہاں آئیں گے۔ اور، اب، شاید مَیں بھی اُسی وقت آپ سب لوگوں سے، یہاں ایک عبادت میں مِلُوں گا۔

(57) میری آئندہ طے شُدہ عِبادت، نیومیکسِیکو کے البوکرقی میں ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ نو، دس، اور گیارہ تاریخ ہے۔ اور مَیں جمعرات اور مُبارک جمعہ کو وہاں ہُوں گا۔ اسلِئے، میرے پاس ساری چیز کا ہونا ضروری تھا، میرے اور بھی کئی پروگرام تھے جہاں مَیں اُس وقت تک اِسے پُورا نہ کرسکا، پس جمعرات کی رات اور جمعہ کی رات کو، مَیں نیومیکسِیکو کے، البوکرقی میں ہُوں گا۔

(58) اِس کے۔ کے۔ کے بعد، نزدِیک، ترِین، پروگرام امکان ہے، لیکن ہم نہیں جانتے کہ وہ یقیناً ہونا ہے۔ جو شُمالی کیرولِینا کے، ساوتھرن پائنز میں۔ میں آدھی رات کی دھوم، پر ہوگا...... جو میرے، اچھے دوستوں کے ساتھ ہوگا۔

(59) اِس وقت وہ فون پر سُن رہے ہیں، جِس کی اِطلاع، اُنہوں نے تار بھیج کردی ہے، اور پھر، لِٹل راک میں بھی، ایک اور گروہ موجود ہے، جو یسُوع نام کے لوگوں کا ایک گرُوپ ہے، اور اُن کے پاس جانے کا وقت بھی قرِیب آرہا ہے؛ اُن کے ساتھ پچھلے موسم میں، کاوَپیلیس میں عِبادات ہُوئی تھیں۔ وہ آرکنساس کے لِٹل راک میں، کنونشن کرنے والے ہیں۔ وہ پچھلے سال سے، اِس خواہش کا اِظہار کرتے رہے ہیں، کہ ایک رات کا وقت ضرور دیا جائے۔ یا، مُمکن ہوتو تمام عِبادات، یا کم اَزکم ایک رات کا وقت دِیا جائے اِس لئے وہ ایک رات کے لئے تو لازماً تیاری کریں گے۔ مَیں نے کُچھ نہ جانتے ہُوئے، اُنہیں کہہ دِیا، کہ وہ ''اِمکان کے طور پر،'' تشہیر کریں۔ پِھر اُنہیں کُچھ دیر بعد معلُوم ہوجائے گا۔

(60) کیا اُس نے ابھی فون پر بات کی تھی؟ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ کیا کہہ رہا تھا؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''موسمِ بہار میں۔'' - ایڈیٹر۔] کیا یہ، موسمِ بہار میں ہے؟ مَیں بھُول رہا تھا۔ [''چوبیس۔''] چوبیس کو...... [''مئی۔''] کیا مئی؟ [کوئی شخص کہتا ہے، ''چوبیس سے اٹھائیس جُون۔''] چوبیس سے اٹھائیس جُون۔ اب یہ ''اِمکانی'' اعلان ہے، یعنی کہ، ''اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی تو۔'' سمجھے؟

مَیں وہاں ہُوں گا......

(61) دیکھیں یہی سبب ہے کہ مَیں اِن کاموں کو کرنا پسند کرتا ہُوں ۔آپ کُچھ دیر بعد سیکھیں گے،اب، سمجھ گئے؟ جب مَیں یہ جان جاتا ہُوں، کہ خُداوند نے مُجھے کِسی جگہ جانے کے لِئے کہا ہے، ''کہ وہاں جا،'' تو مَیں وہاں خُوشی سے قدم رکھنا پسند کرتا ہُوں ۔ پِھر اگر کِسی جگہ دُشمن سر اُٹھائے، تو مَیں کہتا ہُوں، ''مَیں یہاں خُداوند یسُوع کے نام سے آیا ہُوں۔ فورا پیچھے ہٹ جا!'' سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ یُوں ہمیں-ہمیں اپنے، میدان کا عِلم ہوتا ہے۔ سمجھ گئے۔ جب خُدا آپ کو کسی جگہ بھیجتا ہے، تو آپ کی حِفاظت کرتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن اگر آپ، اپنے ہی خیال کے ساتھ جائیں، تو پِھر مَیں کُچھ نہیں کہہ سکتا؛ شاید خُدا وہاں نہ ہو۔ اِس لِئے جہاں تک مُمکِن ہو مَیں-مَیں پُر یقِین ہونا پسند کرتا ہُوں جو کہ مَیں کر سکتا ہُوں۔ مَیں نے بہت مرتبہ دیکھا ہے کہ خُدا نے مُجھے نہیں کہا کہ مَیں کرُوں، لیکن مَیں-مَیں ہر مُمکِن حد تک پُر یقِین ہونا پسند کرتا ہُوں۔ اب خُداوند آپ سب کو برکت دے۔

(62) اب، ہم غور کریں، کہ یہ صِرف ایک ہی آیت ہے، اِس سے پہلے ذرا ہم ایک چھوٹی سی اور-اور بات بھی کرنا پسند کریں گے۔ اگر آپ غور کریں، تو ہم ساتویں باب کو نظر انداز کر گئے ہیں۔ چھٹا باب، چھٹی مُہر پر ختم ہوتا ہے۔ لیکن، چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمِیان، کُچھ اور بھی واقع ہُوا ہے۔ سمجھے؟ یہ کتنے-کتنے پیارے انداز میں اپنی دُرست جگہ پر، یعنی چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے، درمِیان رکھا گیا ہے۔ اگر آپ ساتویں باب پر غور کریں، ہم دیکھتے ہیں، کہ چھٹے اور ساتویں کے درمِیان، وقفہ ہے۔ مُکاشفہ کی کِتاب کے چھٹے اور ساتویں باب کے، درمِیان، ایک وقفہ ہے، اور یہ وقفہ چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمِیان دِیا گیا ہے۔ اب ہم اِس پر غور کرنا چاہتے ہیں۔ اِس مُختصر عرصہ پر غور کرنا بڑا اہم ہے۔

(63) اب یاد رکھیں، کہ مُکاشفہ کے چوتھے باب کے بعد، کلِیسیا اُٹھالی جاتی ہے۔ جب چاروں گُھڑسوار نِکل جاتے-جاتے ہیں، تب کلِیسیا اُٹھالی جاتی ہے۔ سمجھے؟ کلِیسیا کے ساتھ جو کُچھ بھی ہُوا، مُکاشفہ کی کِتاب کے چوتھے باب تک ہُوا۔ جو کُچھ مُخالفِ مسیح کی تحرِیک کے دوران ہُوا، وہ چوتھے باب تک ہُوا۔ جونہی مُکاشفہ کی چوتھی مُہر، جو مسیح اور مُخالفِ مسیح دونوں کے لِئے ہے، ختم ہُوئی۔ تو مُخالفِ مسیح کو، اور ساتھ ہی اُسکی فوج کو بھی؛ فیصلہ سُنانے کے لِئے مسیح بھی اپنی فوج کے ساتھ آ گیا۔

(64) یہ پُرانی جنگ ہے، جو وقت کے آغاز سے پہلے شرُوع ہُوئی۔ اور پِھر اُنھیں......یعنی اُس

وقت شیطان اور اُس کے فرِشتوں کو نِکال دِیا گیا، پھر وہ زمین پر آ گئے۔ اور جنگ دوبارہ شُروع ہوگئی، کیونکہ حوّا نے اُس حد کو توڑ دِیا، جہاں وہ خُدا کے کلام کے پیچھے محفُوظ تھی۔ اور اُسی وقت سے، شیطان نے خُدا کے کلام پر جنگ جِیت لی، اِس لِئے کہ خُدا کی رعایا کے، ایک کمزور فرد نے، رکاوٹ توڑ دی تھی۔ بالکُل یہی طرِیقہ ہے جِس سے شیطان نے ہر بار یہ جنگ جِیت لی ہے، کیونکہ خُدا کی رعایا کے ایک فرد نے کلام کے راستہ سے رکاوٹ ہٹا ڈالی۔

(65) اور یہی اِس آخری کلِیسیائی زمانے میں، ایک تنظیمی نظام کے ذریعے ہوا۔ جُھوٹا گُھڑ سوار، جس نے کلام کو قبول نہ کیا، اِس نِظام کے ذرِیعے زِندہ خُدا کی حقِیقی، اصلی، پاک، کلِیسیا کو کلام سے ہٹا کر، پھر عقائد کی طرف مائل کر دیا۔

(66) اب آپ میں سے کِتنے لوگ جانتے ہیں کہ رُومن کیتھولک کلِیسیا عقائد پر تعمیر کی گئی ہے؟ [جماعِت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا وہ اِسے تسلیم کرتے ہیں؟ یقیناً۔ وہ یقِیناً، اِسے تسلِیم کرتے ہیں۔ کیا یہی بات نہیں ہے۔ اِس سے کیتھولک کلِیسیا کے احساسات کو، یقیناً، ذرا بھی تکلیف نہیں پہنچتی، کیونکہ وہ خُود بھی یہ جانتے ہیں۔ تھوڑا عرصہ پہلے ہی، اُنہوں نے ایک نئی بات کا اِضافہ کِیا، کہ مُقدّسہ مریم زِندہ اُٹھالی گئی تھی۔ آپ کو یاد ہوگا، کہ آج سے چند سال پہلے، تقریباً دس سال پہلے اُنہوں نے یہ کہا۔ کِتنوں کو یہ بات یاد ہے؟ [''آمین۔''] یہاں، اخبارات میں موجود ہے۔ یقیناً۔ سمجھے؟ یہ ایک، نیا ''عقیدہ ہے۔'' دیکھیں، یہ سب عقائد ہیں، کلام نہیں۔ سمجھے؟

(67) حال ہی میں، ایک شخصی گُفتگُو کے دورن، ایک پریسٹ نے کہا، ''مِسٹر برینہم،'' اُس نے کہا، ''خُدا اپنی کلِیسیا کے اندر ہے۔''

مَیں نے کہا، ''خدا اپنے کلام کے اندر ہے۔''

اُس نے کہا، ''ہمیں بحث نہیں کرنی چاہئے۔''

(68) مَیں نے کہا، ''مَیں بحث نہیں کرر ہا۔ مَیں عرض کرر ہا ہُوں۔ خُدا اپنے کلام کے اندر ہے۔ یہ سچ ہے۔ 'کیونکہ لکھا ہے نہ کوئی اِس میں کِسی چیز کا اِضافہ کرے، اور نہ اِس میں سے کُچھ نِکالے، کیونکہ یہ کلام کا فرمان ہے۔''

(69) اُس نے جواب دِیا، ''ٹھیک ہے، خُدا نے...... مسیح نے اپنی کلِیسیا کو اِختیار دِیا تھا، اور کہا تھا: کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے، وہ آسمان پر باندھا جائے گا؛ اور جو کُچھ......''

مَیں نے کہا، ”یہ عین سچائی ہے۔“

(70) اُس نے کہا، ”ہمارے پاس، تو یہ ہے...... اِسی اُصول پر ہم یہ کہتے ہیں، کہ ہمیں گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے۔“

(71) مَیں نے کہا، ”اگر آپ اِسے اُس طرح کریں جیسے یہ کلیسیا کو دِیا گیا تھا، اور جیسے اُنہوں نے کِیا، تو مَیں اِسے قبُول کرُوں گا۔ اگر آپ اِس طرح کریں، دیکھیں یہاں پانی ہے، اور آپ اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتِسمہ لیں، دیکھیں، نہ کہ کوئی اور آدمی آپ سے کہے کہ آپ کے گُناہ مُعاف ہوگئے ہیں“۔ سمجھے؟ یہ عین اِسی طرح ہے۔

(72) پنتِکوست کے روز، پطرس کو اُن کُنجیوں کے ساتھ دیکھیں۔ یاد رکھیں، جِن کُنجیوں کی وہ بات کرتے ہیں وہ پطرس کے پاس تھِیں۔ اور اُنہوں نے – نے کہا، ”اے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات حاصِل کریں؟“

(73) پطرس نے کہا، ”توبہ کرو، اور تُم میں سے ہر ایک، یسُوع مسیح، کے نام میں بپتِسمہ لے“ (کِس لِئے؟) ”گُناہوں کی مُعافی کے لِئے، اور پھر تُم رُوح القُدس اِنعام میں پاؤ گے۔ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تُم، اور تُمہاری اَولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔“ یہ سچ ہے۔ پس یہ ہمیشہ کے لِئے طے ہے۔ یہ مُکمل ہے۔ اُس وقت ایسا ہوا۔

(74) لیکن، اب، آپ دیکھتے ہیں کہ مُخالِفِ مسیح اندر آ گیا، جیسا کہ ہم نے تصوِیر کشی کر کے اُسے دِکھایا ہے۔ یہ کیسا مُکاشفہ ہے۔ میرے، میرے خُدایا! ذرا سوچیں، کہ اِن تمام برسوں میں، ہم اُسے جُنبِش کرتا دیکھتے رہے ہیں۔ اور اب یہ مُطلق طور پر، براہِ راست، خُداوند یوں فرماتا ہے۔

(75) اب، ہم غور کریں تو یہ وقفہ، ہمیں چھٹے اور ساتویں باب کے، درمیان دِکھائی دیتا ہے۔ اب، مُکاشفہ کا ساتواں باب، یہاں ایک – ایک...... وقفہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ یہاں فضُول مقصد کے لِئے نہیں ہے۔ اِسے اِن کے درمیان، بغیر مقصد کے نہیں رکھا گیا۔ سمجھے؟ یہ یہاں ایک مقصد کے تحت ہے، یہ ایک مُکاشفہ ہے جو کسی چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ غور کریں کہ یہ کیسی پُر اِسرار چیز ہے اور عددی لحاظ سے کلام میں کیسے مناسب بیٹھ رہی ہے! سمجھے؟ یقیناً۔

(76) کیا آپ خُدا کے علم اعداد پر یقین رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ – ایڈیٹر۔] اگر نہیں، تو پھر آپ یقیناً کھوئے ہُوئے ہیں...... آپ یقیناً کلام میں گُم ہو جائینگے، اگر آپ چار یا

چھے، یا- یا کِسی بھی، عددی الفاظ کی ترتیب سے ایک طرف رکھ دیں گے۔ تو آپ کو ایسا منظر نظر آئے گا، جس میں کِسی، درخت کی چوٹی پر گائے گھاس چرتی ہو۔ آپ یقیناً باہر نِکل جائیں گے۔ کیونکہ، خُدا کا بلکہ...... اُس کا پُورا کلام مُکمل طور پر- پر- پر اعداد کے ساتھ چلتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ کامِل ہے، سب سے زِیادہ کامِل! اور کوئی ادبی عِلم، اِسکی طرح، لِکھا نہیں جاتا، اِس لِئے یہ حِساب- حِسابی لحاظ سے بھی کامِل ہے۔

(77) اب، آٹھویں باب میں- میں ساتوِیں مُہر کا- کا صِرف منظر پیش کِیا گیا ہے، منظر لیکن وہاں، اور کُچھ ظاہر نہیں کِیا گیا۔ ساتوِیں مُہر میں کوئی چیز ظاہر نہیں کی گئی...... اب، مُکاشفہ ساتویں باب کے- کے ساتھ کوئی کام نہیں ہے۔ ساتوِیں مُہر کے کُھلنے میں، مُکمل خاموشی ہے۔ لیکن اگر میرے پاس وقت ہوتا...... لیکن تو بھی مَیں کُچھ مقامات سے، بیان کرنے کی کوشِش کرُوں گا۔

(78) پیدائش کی کِتاب سے لے کر، اِس ساتویں باب...... بلکہ اِس- اِس- اِس ساتوِیں مُہر کو بیان کرتا۔ پیدائش کی کِتاب میں، اِبتدا کے وقت سے، یہ موجُود ہے......

(79) یہ مُہریں ٹھیک منظر پر آتی ہیں۔ کیا آپ کو یاد نہیں، کہ آج صُبح، یہ باتیں کِس طرح منظر پر آئیں؟ آج رات، اِنہیں سامنے، آتے دیکھیں۔ اور آپ معلُوم کریں گے، کہ جُونہی ساتوِیں مُہر آتی ہے، تو سِلسِلہ کٹ جاتا ہے [بھائی برنہم ایک مرتبہ چُٹکی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] جی ہاں۔

(80) آخری وقت کے مُتعلِق، خُداوند یسُوع مسیح نے، خُود بتایا ہے۔ اور اُس نے...... اُس نے چھے کی چھے مُہریں بیان کی۔ لیکن جُونہی وہ ساتوِیں پر پہنچا، تو رُک گیا۔ یہ بات ہے، سمجھ گئے؟ یہ ایک عظِیم چیز ہے۔

(81) اب، اب، ہم تھوڑی دیر، ساتویں باب پر گُفتگو کریں گے، تاکہ- تاکہ اِسے چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمیان، پُل بنا سکیں۔ کیونکہ، یہی واحِد مواد ہے جِسے لے کر، ہم ٹِھیک طور سے آگے بڑھ سکتے ہیں، اور پھر یہ کہ چھٹی...... بلکہ چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمیان، اسرائیل کو بُلایا جاتا ہے۔

(82) اب، یہاں میرے یہُوواہ وِٹنس کے پیارے دوست بھی بیٹھے ہیں، یہ سب...... یا یہ کہ وہ کبھی یہُوواہ وِٹنس رہے ہیں۔ شاید اُن میں سے کُچھ اب بھی یہُوواہ وِٹنس ہی ہوں۔ وہ ہمیشہ ایسا کرتے رہے ہیں، مِسٹر رَسل نے بھی، اِن ایک لاکھ چوالِیس ہزار کو، مسیح کی آسمانی دُلہن بیان کِیا تھا۔ سمجھے؟ وہ...... بلکہ یہ ایسا نہیں ہے۔

(83) اِس کا کلِیسیائی زمانہ کے ساتھ، ہر گز کوئی تعلق نہیں۔ یہ قطعی طور پر اسرائیل ہے۔ اب، ہم چند مِنٹ تک اِسے پڑھیں گے۔ اب، اِس وقفہ، کے درمیان چھٹی...... یہ مُہروں کے، درمیان کا وقفہ ایک بُلاہٹ ہے، اور کلِیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد، مصائب کے دَور کے دوران ایک لاکھ چوالیس ہزار یہُودیوں پر مُہر کی گئی۔ سمجھے؟ اِس کا کلِیسیائی زمانے کے ساتھ، ہر گز کوئی تعلق نہیں ہے۔ اوہ، یہ بلایا جانا ہے، یہ کس طرح کاملِیت کے ساتھ کلام کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دانی ایل کے ستر ہفتوں میں سے، آخری ساڑھے تین سال دانی ایل کے ''لوگوں'' کو دے دِیئے گئے، غور کریں، غیر قوموں کو نہیں۔ بلکہ دانی ایل کے ''لوگوں کو،'' اور دانی ایل ایک یہودی تھا!

(84) اب، اِسرائیل، کو یاد رکھیں، کہ، اِسرائیل صِرف اپنے ثابت شُدہ، نبیوں کا یقین کرتا ہے۔

(85) اور ابتدائی رسُولی کلِیسیا کے زمانہ کے بعد، تمام کلِیسیائی زمانوں میں، یعنی پروٹسٹنٹ کلِیسیا میں کوئی نبی برپا نہیں ہُوا۔ مُجھے بتائیں کہ وہ کون تھا، اور مُجھے دِکھائیں۔ کبھی نہیں! اِبتدائی رسُولی زمانہ میں، اُگبس نام کا، ثابت شُدہ نبی، اُن کے درمیان موجُود تھا۔ لیکن تب...... جب غیر قومیں، خُدا کی مِیراث میں شامِل ہُوئیں، اور پَولُس نے غیر قوموں کی طرف رُخ کِیا۔ اور بعد میں پطرس نے بھی، جیسا کہ ہم نے گُزشتہ رات پڑھا تھا، خُداوند سے اِس بات کو حاصل کیا، ''خُداوند اپنے نام کی۔کی خاطر، غیر قوموں کے لوگوں میں سے، اپنی دُلہن لے رہا ہے،'' اِس کے بعد تاریخ کے صفحات پر، کبھی نظر نہیں آیا، کہ غیر قوموں میں کوئی نبی ہُوا ہو۔ اب آپ تارِیخ کا مُطالعہ کر کے تلاش کر سکتے ہیں۔ کیوں؟ بالکُل، اِس لِئے کہ وہ نبی عین کلام کے برعکس ہوتا۔ ٹِھیک ہے۔

(86) جب پہلا جاندار نِکلا، تو یہ ایک ببر شیر تھا، یہ نبی کا کلام تھا۔

اِس کے بعد دُوسرا جاندار نِکلا، جو کہ مُشقت، قُربانی تھی۔

اِس کے بعد تیسرا جاندار نِکلا، جو کہ۔کہ اِنسانی ذہانت تھی۔

(87) لیکن آخری زمانہ کے لِئے، ہمارے ساتھ وعدہ کِیا گیا ہے، کہ سب غلط، رہنمائی، اور نامُکمل، کاموں کو پُورا کر کے، اِبتدائی کلِیسیا کی طرف واپس لایا جائے گا۔ کیونکہ، اِس کی پیشینگوئی کی گئی تھی کہ ساتویں فرِشتہ کا پیغام خُدا کے تمام بھیدوں کو مُکمل طور پر ظاہر کر دے گا۔ اور، پھر، ہم نے اِن سب کو سمجھ لِیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پُوری طرح کلام کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

اور یہی حقیقت ہے۔

(88) اب، کیا آپ تصوّر کر سکتے ہیں، کہ ایسا شخص جب منظر پر آئیگا تو کیا ہوگا؟ یاد رکھیں، جب وہ آئیگا، تو اِتنی حلیمی سے کلام کرے گا، کہ کلیِسیائیں ایک طوِیل عرصہ تک اُسے سمجھ نہ سکیں گی۔ کیا آپ کلیِسیاؤں، کا تصوّر کر سکتے ہیں، جو ابھی تک اِصلاح کاروں کی روایات کے ماتحت ہیں، کیا وہ کبھی ایسا نبی خُدا سے حاصِل کر سکیں ہیں، جو مضبُوطی کے ساتھ اُن کی تعلیمات اور تنظیموں کے خِلاف مُنادی کرتا ہو؟

(89) اب، اِسے صِرف ایک ہی شخص پُورا کر سکتا ہے، روئے زمین پر صِرف ایک ہی رُوح ہے، جِسے مَیں جانتا ہُوں۔ اور جو ہوسکتا ہے...... اور وہ اِس زمانہ کا، ایلیاہ ہی ہو سکتا ہے۔ اور کلام میں بتایا گیا تھا کہ ایسا ہوگا، جو کہ اور کُچھ نہیں بلکہ مسیح کا رُوح ہے۔

(90) جب مسیح آیا، تو وہ مُکمل معمُوری تھا۔ وہ ایک نبی تھا۔ وہ نبیوں کا۔ کا خُدا تھا۔ سمجھے؟

(91) غور کریں، کہ اُنہوں نے مسیح کے ساتھ کِس طرح کی نفرت کی۔ لیکن وہ اُسی طرح آیا جیسے کلام نے اُسکے آنے کے مُتعلِق بتا رکھا تھا۔ اور جیسا کہ وہ نبی تھا، اُنہوں نے دِلوں کے خیالات بتانے والی رُوح کو، ''ناپاک رُوح،'' کہہ کر کُفر بکا، اور خُدا کی بادشاہی سے دُور ہو گئے۔ اور اُسے۔ اور اُسے قِسمت کا حال بتانے والا، یا شیطان،'' کہا، ایسا ہی ہے۔

(92) دیکھیں، قِسمت کا حال بتانے والی رُوح، شیطانی رُوح ہوتی ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] بالکُل اِسی طرح ہے۔ قِسمت کا حال بتانا نبی کی نقل ہے، جو کہ خُدا کے نزدِیک مُطلِق کُفر ہے۔

(93) اب غور کریں۔ کہ یہ کیسی کامِل صورت میں، دانی ایل کے آخری ساڑھے تین سال کے کلام کے ساتھ، موافقت رکھتا ہے۔

(94) غور کریں، کہ اِسرائیلی ایمانداروں۔ اِیمانداروں کو، پُرانے عہد نامہ میں بتایا گیا ہے، کہ وہ کِسطرح اپنے نبیوں پر اِیمان لائیں اور یہ اُسی صُورت مُمکن ہے جب وہ نبی ثابت ہو جائیں۔ ''اگر تُمہارے درمِیان کوئی رُوحانی یا نبی ہو، تو مَیں خُداوند...... تُمہارا خُدا خُود کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا، اور خوابوں، اور رویاؤں میں اُس کے ساتھ کلام کرُوں گا، یعنی وہ خوابوں کی تعبیر بیان کرے گا۔'' اگر کوئی شخص خواب دیکھے، تو نبی اِس قابِل ہوگا کہ اُس کی تعبیر بیان کر سکے۔ اور اگر۔ اگر وہ رویا دیکھے گا، تو

اُسے بیان کرے گا۔ ’’مَیں خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے، خُود کو اُس پر ظاہر کرُوں گا۔ اور جو کُچھ وہ کہے اور وہ پُورا ہو، تو تُم اُس نبی کی سُننا، کیونکہ مَیں اُس کے ساتھ ہُوں گا۔ لیکن اگر اُس کی بات پُوری نہ ہو، تو تُم اُس کی نہ سُننا۔‘‘ جی ہاں، یہ سچ ہے۔ ’’اُس سے دُور ہو جاؤ، اور اُسے چھوڑ دو، سمجھ گئے۔‘‘ اب ایسا ہی ہے......

(95) اب، اِسرائیلی اُسی کا ہمیشہ یقین کریں گے۔ کیا آپ سمجھ نہیں رہے؟ کہ ایسا کیوں ہے؟
اب مَیں چاہتا ہُوں کہ آج رات، آپ یہ سبق، اچھی طرح حاصِل کر لیں۔

(96) کیوں؟ کیونکہ، بنی اِسرائیل کو، خُدا سے یہ حُکم مِل چُکا ہے۔ مُجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ غیر قومیں اُن کے درمیان کِتنے رسائل پھیلاتی ہیں۔ مُجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ اُنہیں کِتنا کلام پیش کرتے ہیں، اور ثبُوت کے طور پر، اپنی بغل میں بائبل رکھتے ہیں، یا یہ، یا کوئی دُوسری چیز کرتے ہیں؛ مگر وہ نبی کے علاوہ کبھی کِسی دُوسری چیز کو قبُول نہیں کریں گے۔ یہ بالکُل درُست ہے۔ کیونکہ، صِرف نبی ہی وہ شخص ہوتا ہے جو الٰہی کلام کو لے کر اُس کے مقام پر رکھ سکتا ہے، اور ایک ثابِت شُدہ نبی بن سکتا ہے۔ وہ اُس کا یقین کریں گے۔ یہ سچ ہے۔

(97) جیسا کہ مَیں بنٹن کی بندرگاہ پر ایک یہُودی سے گُفتگُو کر رہا تھا، جب جان رائن کو، بینائی حاصِل ہُوئی، جو کہ تمام عُمر، نابینا رہا تھا۔ وہ مُجھے داؤد، کے شہر میں لے گئے۔ اور ایک ربی جِس کی لمبی داڑھی تھی میرے پاس آ کر کہنے لگا۔ ’’آپ نے کس اِختیار کے ساتھ جان رائن کو بینائی عطا کی ہے؟‘‘
مَیں نے کہا، ’’خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے نام سے۔‘‘

(98) اُس نے کہا، ’’خُدا نہ کرے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو!‘‘ سمجھے؟ پِھر اُس نے کہا، ’’آپ لوگ خُدا کے تین ٹکڑے کر کے کِسی یہُودی کو نہیں دے سکتے۔ کیونکہ تم اُس کو تین خُدا بناتے ہو؛ اِسلیئے آپ لوگ بُت پرستوں کا ٹولہ ہیں!‘‘

(99) مَیں نے کہا، ’’مَیں اُسے تین حِصّوں میں تقسیم نہیں کرتا۔‘‘ مَیں نے کہا، ’’ربی، کیا آپ کے لِئے یہ عجیب نہ ہو گا کہ آپ اپنے نبیوں میں سے ایک ایسے نبی پر ایمان رکھیں جِس نے کوئی چیز غلط بیان کی ہو؟‘‘
اُس نے کہا، ’’ہمارے نبی کوئی بات غلط نہیں بتاتے۔‘‘
مَیں نے کہا، ’’یسعیاہ 9:6 میں کِس کی بات کر رہا تھا؟‘‘

اُس نے کہا، ''مسیح کی۔''

(100)مَیں نے کہا، ''تو پھر، مسیح بھی ایک اِنسان نبی ہوگا۔ کیا یہ درُست ہے؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔ یہ درُست ہے۔''

(101)مَیں نے کہا، ''مُجھے دِکھائیں کہ یسُوع نے اِس بات میں کہاں کمی چھوڑی ہے۔'' اُس نے کہا......مَیں نے کہا، ''مسیح یعنی نبی کا خُدا سے کیا رِشتہ ہوگا؟''

اُس نے کہا، ''وہ خُدا ہی ہوگا۔''

مَیں نے کہا، ''یہ درُست ہے۔ اب آپ کلام کے سِرے پر پہنچ گئے ہیں۔''

(102) میری ایسی مدد ہُوئی، کہ میرے سامنے اُس یہُودی کی آنکھوں سے آنسو اُس کے چہرے، پر بہنے لگے، اُس نے کہا، ''مَیں پھر کبھی آپ کی بات سُنوں گا۔''

مَیں نے کہا، ''ربّی کیا آپ اِس پر اِیمان لاتے ہیں؟''

(103) تو اُس نے کہا، ''دیکھیں،'' اُس نے کہا، ''' خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لِئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔'''مَیں سمجھ گیا کہ وہ نئے عہد نامہ میں سے بول رہا تھا۔

مَیں نے کہا، ''ٹھِیک ہے، ربی! اب آپ اِس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟''

(104) اُس نے کہا، ''اگر مَیں اِسکی تبلِیغ کرُوں گا، تو مَیں وہاں نِیچے ہُوں گا'' آپ جانتے ہیں کہ اُن کا مقام وہاں پہاڑی کے اُوپر ہے، ''مَیں نِیچے گلی، میں روٹی کے لِئے بھِیک مانگ رہا ہُوں گا۔''

(105)مَیں نے کہا، ''مَیں وہاں نِیچے اپنی روٹی کے لِئے بھِیک مانگنا زِیادہ پسند کرُوں گا۔'' آپ یہُودیوں کو دیکھیں، جِنھوں نے ابھی تک اپنے ہاتھ دولت، پر رکھے ہیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ ''مَیں زِیادہ خُوشی سے مانگتا......'' اور اُس کا نام سُنہری حرُوف، میں اُوپر تھا......مَیں نے کہا، ''مَیں وہاں نِیچے ٹُکڑے کھا کر، اور نالہ کا پانی پی کر زِیادہ خُوش رہُوں گا، کیونکہ مَیں خُدا کے مُتعلِق پُر یقِین ہُوں، مَیں خُدا کے ساتھ ہم آہنگ اور سچا ہُوں؛ اِس کے برعکس اگر مُجھے اِس بات کا بھی عِلم ہو کہ مَیں خُدا سے دُور ہُوں، اور وہاں اُوپر عمارت میں رہُوں، جِس پر میرا نام سُنہری حرُوف میں لِکھا ہو۔'' اُس نے مزِید میری کوئی بات نہ سُنی، اور اندر چلا گیا۔

(106) لیکن حقِیقت یہی ہے۔ آپ خُدا کو دو یا تین ٹُکڑوں میں کاٹ کر، اُسے ''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس،'' کہہ کر اُسے تین خُدا بنا کر کِسی یہُودی کے ہاتھ میں نہیں دے سکتے۔ اُس کا اپنا حُکم

ہے، ’’کہ میرے حُضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا۔مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔‘‘یسُوع نے کیا کہا تھا؟ یسُوع نے کہا تھا،’’سُن،اے اِسرائیل،مَیں خُداوند تیرا خُدا، واحِد خُدا ہُوں۔‘‘’’تین نہیں؛آپ یہُودیوں کو یہ کبھی نہیں دے سکتے۔ ہرگز نہیں۔کوئی نبی کبھی تین خُداؤں کی بات نہیں کرے گا۔نہیں۔ کبھی نہیں۔آپ ایسا کبھی نہیں سُنیں گے۔نہیں، جناب۔ کیونکہ یہ بات بُت پرست غیر اقوام سے آئی ہے۔جی، جناب۔

(107) غور کریں۔مگر یہ نبی آئیں گے۔ایسا نہیں ہے...... بلکہ اب،مُکاشفہ 11 ویں باب، والے نبی آئیں گے- گے۔ہم نے اِس میں سے کُچھ پڑھا ہے۔اورمَیں چاہتاہُوں کہ جب آپ ٹیپ وغیرہ سے سُنیں،تو اُس کو پڑھیں بھی۔وہ نبیوں کے نِشان کے ساتھ،پُوری طرح ثابِت شُدہ نبی ہوں گے۔تب بنی اِسرائیلی اُن کی سُنیں گے۔

(108) اب،اے میرے، یہوواہ وِٹنس والے دوستو،اب یہ جان لو،کہ اِن ایک لاکھ چوالِیس ہزار کا ،دُلہن کے ساتھ کوئی تعلُق نہیں ہے۔اِس کی حمایت میں کلام کا ایک نُقطہ بھی نہیں ہے۔ نہیں،جناب۔یہ دُلہن نہیں ہیں۔یہ یہُودی ہیں۔یعنی وہ برگزِیدہ جو دانی ایل کے ستر ہفتوں کے آخری ساڑھے تین سالوں میں بُلائے گئے ہیں۔اب جیسا کہ......

(109) مَیں -مَیں اِن باتوں کے حوالہ جات بیان کررہاہُوں۔تو صِرف یہاں موجُود لوگوں کے لِئے نہیں، بلکہ، دیکھیں، اِس لِئے کہ یہ ٹیپ پُوری دُنیا میں جاتے ہیں،آپ سمجھ گئے۔آپ اِسے سمجھیں۔اِسی سبب سے مَیں نے اِسے دہرایا ہے۔کیونکہ یہ کِسی مقصد کے تحت ہے۔

(110) غور کریں۔اب دیکھیں، کہ اُنہیں کِس لِئے اندھا رہنے دِیا، کیا آپ جانتے ہیں کہ اُن کو کیوں ایسا رہنے دیا......تا کہ،یسُوع کو......خُدا نے یہُودِیوں کی آنکھیں بند رہنے دِیں تا کہ وہ یسُوع کو پہچان نہ سکیں۔اگر اُنہیں عِلم ہو جاتا،اگر وہ جان جاتے کہ......اُس نِشان کو جو اُس نے دِکھایا تھا،اگر وہ اپنے درُست مقام پر ہوتے،جیسے وہ شریعت کے تحت اُس وقت تھے،جب خُدا نے اُنہیں ایک نبی کے بارے میں بتایا تھا،تو وہ یسُوع کو دیکھ لیتے،اور پُکار اُٹھتے کہ’’ یہ مسیح ہے۔‘‘ایسا کیوں ہُوا؟

(111) اُس دَور کے لوگوں میں سے،جِنکے نام برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے تھے،جیسے اُس کے رسُول اور کُچھ اَور لوگ تھے،اُنہوں نے اُسے دیکھا اور پہچان لِیا۔

(112) باقیوں نے کیوں نہ پہچانا؟ غور کریں، اِس لِئے کہ وہ اندھے کِئے گئے تھے۔وہ اُسے

نہیں سمجھ سکتے تھے، وہ اُسے ابھی تک، نہیں سمجھتے۔ اور وہ اُس وقت تک نہیں سمجھ سکتے، جب تک وہ ایک قوم کی حیثیت سے پیدا نہ ہوں۔ اور......

(113) کلام نا کام نہیں ہوسکتا۔ یاد رکھیں، کلام نا کام نہیں ہوسکتا۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ کِتنے بے قرار ہیں، اور کیا کُچھ واقع ہُوا ہے، لیکن کلام پھر بھی نا کام نہیں ہوسکتا۔ یہ بالکُل اُسی طرح ہوگا جیسے خُدا نے کہا تھا۔ سمجھے؟ اب، ہم محسُوس کرتے ہیں کہ اِن چیزوں کو وقوع میں آنا چاہیے۔

(114) یہی سبب ہے کہ وہ اُس وقت یسُوع کو پہچان نہ سکے حالانکہ اُس نے خُود اپنی شناخت مُکمل طور پر کرائی کہ وہ نبی ہے۔

(115) حتیٰ کہ وہ بچاری بوڑھی - بوڑھی سامری عورت اُسے کُنویں پر نظر آئی۔ وہ پہلے کبھی سامریہ نہیں گیا تھا؛ اچانک اُس نے اُس طرف کا رُخ کِیا، اور کہا مُجھے اِس راستہ سے ہوکر جانا ضرُور ہے، اور وہ اُس جگہ پہنچا۔ جہاں وہ عورت موجود تھی۔ اور وہ عورت، اپنی اُس حالت میں بھی، اُس زمانہ کے کاہنوں اور مذہبی لوگوں کی نِسبت اُس خوشخبری کو قبول کرنے کیلئے بہتر تھی۔ اور اُس نے اُسے قبول کرلیا۔ یقیناً۔ اب، سمجھے؟

(116) لیکن، دیکھیں کہ اُن کی عدم قبُولی کے باوجُود، اُن کے ایک سر کردہ آدمی نے کہہ دِیا کہ ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہوکر آیا ہے۔

(117) زِیادہ عرصہ نہیں گُزرا کہ مَیں جُنُوبی ریاستوں کے، بہترِین ڈاکٹروں میں سے ایک کے ساتھ اُس کے دفتر میں، گُفتگُو کررہا تھا۔ وہ لوئیس ویل میں بڑا اچھا اسپیشلسٹ ہے، اور بڑا بہادر شخص ہے۔ مَیں نے اُس سے، کہا، ''ڈاکٹر صاحب، مَیں آپ سے ایک سوال پُوچھنا چاہتا ہُوں۔''

اُس نے کہا، ''جی فرمائیں۔''

(118) مَیں نے کہا، ''مَیں نے آپ کا طِبّی نِشان، آپ کے عملے کے پاس دیکھا ہے۔ کہ ایک بَلی کے ساتھ ایک سانپ لِپٹا ہُوا ہے۔ یہ کِس چیز کی علامت ہے؟''

اُس نے کہا، ''مَیں نہیں جانتا۔''

(119) مَیں نے کہا، ''یہ اِس لیے یہاں لگایا گیا ہے: کیونکہ یہ الٰہی شِفا کی علامت ہے، اِس لِئے کہ موسیٰ نے بیابان میں ایک پِیتل کے سانپ کو بَلی پر لٹکایا تھا، غور کریں، یہ ایک علامت تھی، یہ علامت حقِیقی مسیح کی تھی۔''

(120) اب، آج، دوائی الٰہی شِفا کی علامت ہے۔ اگرچہ اُن میں سے زِیادہ تر اِس پر اِیمان نہیں رکھتے، حقِیقت پسند ڈاکٹر اِس پر اِیمان رکھتے ہیں۔ لیکن کُچھ اِس پر اِیمان نہیں رکھتے۔ لیکن اُنکی اپنی شناختی علامت قادِرِ مُطلق خُدا کی قُدرت کی گواہی دیتی ہے، خواہ وہ اِس پر اِیمان لانا چاہیں یا پھر نہ چاہیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ طب کی شناختی علامت یہی ہے، کہ ایک بلّی پر ایک پیتل کا سانپ لٹکا ہُوا ہے۔

(121) اب اِن یہُودِیوں پر غور کریں۔ اب، اِن لوگوں کی آنکھوں پر اندھے پن کے چھِلکے تھے۔ وہ، وہ اِس کے بغیر رہ نہیں سکتے تھے؛ وہ وہاں تھے، اور خُدا نے اُنہیں وہاں رکھا تھا۔ اور وہ اُس زمانہ تک اِسی حالت میں رہیں گے، جِس میں اُن دو نبیوں کے آنے کا وعدہ کِیا گیا ہے۔ آپ جِتنے چاہیں مشنری بھیجتے رہیں، جو چاہیں کرلیں؛ لیکن اِسرائیلی اُس وقت تک کبھی تبدِیل نہیں ہو سکتے جب تک یہ دونوں نبی منظر پر نہیں آجاتے، اور یہ غیر قوموں کی کلِیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد ہوگا۔

(122) بیل کے زمانہ میں بّبر شیر کی بُلاہٹ نہیں ہوسکتی تھی، اِس لِئے کہ خُدا نے اپنے کلام میں فرمایا تھا اور بیل کی رُوح بھیجی گئی، اور اِصلاح کاری کے زمانہ میں، ایک اِنسان کو بھیجا گیا۔ سمجھے؟ آپ صِرف......

(123) آپ صِرف اُس چِیز کو دیکھیں...... جو وہ قبُول کرسکتے ہیں۔ اُنکی...... ابھی تک، اُن کی آنکھیں، اندھی ہیں۔ اِس کی ساری وجہ صِرف یہی ہے۔ اب غور کریں۔

(124) لیکن وہ زمانہ آرہا ہے جب غیر قوموں کا کام ختم ہوجائے گا۔ ایک درخت تھا، جِس کی جڑیں یہُودی تھے، اُسے کاٹ دِیا گیا؛ اور پھر، ''جنگلی درخت کو، زیتُون پر'' یعنی غیر قوموں کو پیوند کردِیا گیا، اور یہ اپنا پھل پیدا کررہی ہیں۔ اب، جِس وقت غیر قوموں کی دُلہن، یعنی دُلہن کے درخت کو جِس کا مَیں ذِکر کِیا کرتا ہُوں، کو کاٹ کر خُدا کی حُضُوری میں پہنچا دِیا جائے گا؛ تو خُدا غیر ایماندار غیر قوموں کو، یعنی (سوئی ہُوئی کُنوارِیوں)، کو سمیٹ کر ایک طرف کردے گا اور دوبارہ پیوندکاری کریگا۔ اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کِیا تھا۔

(125) اور اُس وقت تک، آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ آپ کہاں ہیں...... اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں جارہے ہیں، تو اچھی بات ہے، سب ٹھِیک ہے۔ اگر آپ نہیں جانتے، تو پھر آپ اندھیرے میں ٹھوکریں، کیوں، کھاتے پھر رہے ہیں۔

(126) اب، یہُودی اُس دَور کے دوران، تبدِیل ہوں گے۔ اب، کلِیسیائی زمانہ کی طرح، اُس وقت اُس ممسُوح وعدہ کی قُدرت کے زیرِ اثر، وہ مسیح کو قبُول کریں گے؛ مگر، اُس، وقت تک نہیں جب تک غیر قوموں کی کلِیسیا موجود ہے۔ اب ہم دیکھ سکتے ہیں مُکاشفہ 11 ویں باب، کے وہ نبی، کِس قِسم کے پیغام کی مُنادی کریں گے۔ اب آپ صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کیا کریں گے۔ اِس لِئے، کہ یہُودِیوں کا بقیہ، یا ایک لاکھ چوالیس ہزار، پہلے سے مُقرّر شُدہ لوگ، خُدا کی مُہر حاصِل کریں گے۔

(127) آئیں ذرا پڑھ کر دیکھیں۔ اب بڑے غور سے سُنیں۔ اب اگر آپ، کے لِئے مُمکن ہو تو میرے ساتھ پڑھیں، کیونکہ مَیں تھوڑی دیر بعد اِس کا ذِکر کرُوں گا۔ اب، یہ ساتواں باب ہے، جو کہ چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمِیان ہے۔

......اِن باتوں کے بعد- اِن باتوں کے بعد (اِن مُہروں کے بعد)......

(128) چھٹی مُہر کے کُھلنے کے بعد، جو کہ مُصیبت کا دَور ہے۔ کیا اب تمام لوگ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''] چھٹی مُہر کھولی گئی، تو مصائب کا دَور شُروع ہو گیا۔ اِس کے بعد، کیا ہُوا؟

......اِس کے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے، تاکہ زمین، یا سمُندر، یا کِسی درخت پر ہوا نہ چلے۔

(چار فرشتے!)

پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو زِندہ خُدا کی مُہر لِئے ہُوئے، مشرِق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا: اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنہیں زمین، اور سمُندر......سمُندر کو ضرر پہنچانے کا اِختیار دِیا گیا تھا،

بُلند آواز سے پُکار کر کہا، کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں، زمین، اور سمُندر، اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا......

(129) دُلہن نہیں ''بندوں۔'' بیٹوں نہیں۔ ''خادموں۔'' اِسرائیل ہمیشہ خُدا کا خادم رہا ہے۔ پیدائشی طور پر کلِیسیا، بیٹے ہیں، غور کریں۔ اِسرائیل اُس کا خادم ہے۔ غور سے دیکھیں، ہر جگہ، ہمیشہ یہی بات مِلے گی۔ ابرہام اُس کا خادم تھا۔ ہم نوکر نہیں ہیں۔ بلکہ اُس کے بچے ہیں، یعنی بیٹے اور بیٹیاں

ہیں۔جی ہاں۔

......اُنکے......ہماراخُدا اُن کے ماتھے پر۔

(130)اب توجہ دیں۔

......ہماراخُدا اُن کے ماتھے پر۔

اور جِن پر مُہر کی گئی مَیں نے اُن کا شُمار سُنا:......

(131)اب مَیں چاہتاہُوں کہ اِس تلاوت میں اِن کا ذِکرنہایت غور سے سُنیں۔

......اور بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی۔

(132)وہ پُوری طرح اُن کے نام لیتا ہے۔اب،اگر یہاں کوئی برطانوی اِسرائیلی صاحبِ تمیز بیٹھا ہو،تو ذرا سُنے کہ یہ کِس طرح اُس کی ہوا نِکالتا ہے،سُنیں۔

یہُوداہ کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر(''وہ قبِیلہ،'' کہلاتا ہے)رُوبِن کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔جد کے قبِیلہ میں سے......بارہ ہزار پر۔

(133)اب یہاں اپنے قبِیلوں-اپنے قبِیلوں کو دیکھیں۔

اور آشر کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر......نفتالی کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر......مُنسّی کے-کے قبِیلہ میں سے......بارہ ہزار پر۔

اور شمعُون کے قبِیلہ میں سے......بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔لاوی کے-کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔اشکار کے قبِیلہ میں سے......بارہ ہزار پر۔(میرا خیال ہے کہ آپ اِسے اشکار،ہی کہتے ہیں۔)......بارہ ہزار پر۔

......زبُولُون کے قبِیلہ میں سے......بارہ ہزار پر۔اور یُوسف کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔اُن سب کا......اور بنیمین کے قبِیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔

(134)اب،بارہ قبِیلے ہیں،اور ہر قبِیلہ میں سے بارہ ہزار لِئے گئے ہیں۔بارہ ہزار ضرب بارہ......کِتنا ہوتا ہے؟[جماعت کہتی ہے،''ایک لاکھ چوالیس ہزار''-ایڈیٹر۔]ایک لاکھ چوالیس ہزار۔اب غور کریں۔کہ یہ،سب،اِسرائیل کے قبِیلے تھے۔

(135)اب دھیان دیں،''اِس کے بعد......''اب ایک اور گروہ آتا ہے۔اب،دُلہن جاچُکی ہے،یہ ہم جانتے ہیں۔لیکن اِس گروہ کو ظاہر ہوتا ہُوا دیکھیں۔

اِن باتوں کے بعد، جو مَیں نے نِگاہ کی ،تو کیا دیکھتا ہُوں کہ، ہر ایک قوم ،......اور قبیلہ ،اور اُمت ،اور اہلِ زُبان ، کی ایسی بڑی بِھیڑ جِسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا ،سفید جامے پہنے ،اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے ہُوئے تخت ،اور برّہ کے آگے کھڑی ہے؛

اور بڑی آواز سے چِلاّ چِلاّ ،کر کہتی ہے، کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے،اور برّہ کی طرف سے۔

اور سب قومیں......اُس تخت اور بزُرگوں اور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے ہیں ،پھر وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے ،اور خُدا کو سجدہ کر کے ،

کہا ،آمِین : حمد ،......تمجید ،......حِکمت ،......شُکر ،......عِزّت ،......قُدرت ،......طاقت ، ابدُ الآباد ہمارے خُدا کی ہو۔آمِین ۔

اور بزُرگوں میں سے ایک......

(136) اب وہ بزُرگوں کے سامنے ہے۔جیسے کہ ،ہم نے اُسے تمام مُہروں ،میں دیکھا ہے۔

اور بزُرگوں میں سے ،ایک نے مُجھ سے کہا ،یہ کون ہیں......

(137) اب ،یُوحنا ،جو ایک یہُودی تھا ،اُس نے اپنے لوگوں کو پہچان لِیا۔اُس نے اُنہیں قبائلی صُورت میں دیکھ لِیا۔کیا یہ درُست ہے؟ اُس نے اُنہیں پہچان لِیا اور ہر ایک قبیلے کا نام لِیا۔

(138) لیکن جب ،اُس نے اِن کو دیکھا ،تو اُلجھن میں پڑ گیا۔اور بزُرگ یہ جان گیا ،اِس لِئے اُس نے کہا:

......یہ کون ہیں جو سفید جامے پہنے ہُوئے ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہیں؟

(139) اب یُوحنا ،جواب دیتا ہے:

مَیں نے اُس سے کہا ،کہ اے میرے خُداوند! تُو ہی جانتا ہے۔

(140) یُوحنا اُن کو نہیں جانتا تھا ،غور کریں؛ تمام اُمتیں ،اہلِ زُبان اور قومیں ۔

......اور اُس نے مُجھ سے کہا ،یہ وہی ہیں......

......اُس نے مُجھ سے کہا ، یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مُصِیبت میں سے نِکل کر آئے ہیں ، (دوسرے اِلفاظ میں ،بڑی مُصِیبت)،اُنہوں نے اپنے جامے ،......برّہ کے خون سے دھو کر سفید کِیے ۔

اِسی سبب سے وہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں، اور اُس کے مَقدِس میں رات دِن اُس کی عِبادت کرتے ہیں: اور وہ......وہ اُن کے درمیان تخت پر بیٹھے گا۔

نہ کبھی بھُوک لگے گی، نہ پیاس؛ اور نہ کبھی اُن کو دُھوپ- دُھوپ ستائے گی، نہ گرمی۔

کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے، وہ اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا: اور خُدا اُن کی......آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

(141) اب ہم......ساتوِیں مُہر کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ کیا آپ نے ملاحظہ کِیا، جیسا کہ...... پہلے، ہم نے اِسرائیل، سے شُروع کِیا۔

(142) اور پھر ہم صاف شُدہ کلِیسیا کو دیکھتے ہیں، یہ دُلہن نہیں؛ بلکہ مصائب سے صاف ہو کر نِکلی ہُوئی کلِیسیا ہے، غور کریں، توجہ دیں، آگے بڑھیں، یہ وہ بے شُمار مُخلِص دِل ہیں جو اُس بڑی مُصِیبت سے- سے صاف ہو کر نِکلے ہیں۔ یہ کلیسیا نہیں؛ بلکہ میرا مطلب ہے یہ دُلہن نہیں، کیونکہ وہ تو اُٹھائی جا چُکی ہے۔ یہ کلِیسیا ہے۔

(143) اب ہم معلُوم کرتے ہیں، کہ یسُوع نے کہا تھا، اِس کے کُچھ دیر بعد، تخت لگے گا، اور کیسے......اُن میں سے ہر ایک تختِ عدالت، کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔

(144) اب، ہمیں معلُوم ہے کہ یہُودی لوگ زِندہ خُدا کی مُہر سے مُہر بند کِیے گئے تھے (کیا یہ سچ ہے؟)، یہ یہُودی ہیں۔ زِندہ خُدا کی مُہر کیا ہے؟

(145) اب، مَیں کِسی کے احساسات، کو مجروح کرنا نہیں چاہتا۔ مَیں صِرف اِسے بیان کر رہا ہُوں، غور کریں۔ کیا آپ جانتے ہیں، کہ، بہت سے عالم جنہوں نے اِس کے بارے میں لِکھا ہے، وہ دعویٰ کرتے ہیں، کہ خُون سے دُھلا ہُوا یہ گروہ، دراصل دُلہن ہے؟

(146) کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ بہت سے عُلماء کا خیال ہے کہ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار دُلہن ہے؟ جیسا کہ......کوئی چیز یہاں، غلط بیان کی گئی ہے...... اِس لِئے یہاں دُرُست چیز کا قائم کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہاں کُچھ غلط بیان کیا گیا ہے

(147) غور کریں، ہمارے ایڈونٹسٹ بھائی کہتے ہیں، کہ، ''خُدا کی مُہر، سبت کے دِن کو منانا ہے۔'' کیا آپ یہ جانتے ہیں۔ لیکن مَیں چاہُوں گا کہ مُجھے کلام کا کوئی ایک شوشہ بھی دِکھائیں، جس سے ثابت ہو کہ سبت کے دِن، کو منانا خُدا کی مُہر ہے۔ سمجھے؟ یہ تصوّر کِسی اِنسان نے قائم کِیا ہے۔

(148) لیکن اگر آپ اِفسیوں 4:30 کو دیکھیں، تو لِکھا ہے، ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن تک ......مُہر ہُوئی ہے،'' جی، جناب، جب شِفاعِت کا کام مُکمل ہو جاتا ہے، پھر آپ آتے ہیں؛ اور مسیح اپنے لوگوں کو نجات دیتا ہے۔ اور آپ پر مُہر ہو جاتی ہے؛ نہ کہ صِرف اگلی بیداری تک۔ جب ایک بار آپ پر رُوح القُدس کی مُہر ہو جاتی ہے، تو یہ خُدا کا ایک مُکمل کام ہے، کہ اُس نے آپ کو قبُول کر لیا ہے، اور اب کوئی آپ کو اُس سے دُور نہیں کر سکتا۔

(149) آپ کہتے ہیں، ''ٹھِیک ہے، مَیں نے اُسے حاصِل کِیا تھا، پھر مَیں دُور چلا گیا۔'' نہیں جناب، آپ–آپ نے اُسے حاصِل ہی نہیں کِیا تھا۔

(150) خُدا کہتا ہے کہ وہ مخلصی کے دِن تک ہے۔ ہاں جی، اب دیکھیں، آپ ابھی تک خُدا کے ساتھ اِس بات پر بحث کرتے ہیں، آپ دیکھیں کہ اِس کا مطلب ہے۔ ''مخلصی کے دِن تک۔''

(151) توجہ فرمائیں۔ جیسے وہاں......جیسے وہ چناؤ کے مُطابِق بقیہ ہیں، اب یہ یہُودی چناؤ کے مُطابِق بقیہ ہیں۔ اور اُس چناؤ کے مُطابِق جو یہُودیوں کے درمیان ایلیاہ کی پہلی خِدمت کے وقت ہُوا، اور خُدا نے اپنے ہاتھ سے سات ہزار ایمانداروں کو بچا رکھا تھا، اب اِس بقیہ کے وقت، جبکہ اُنکا وقت آ رہا ہے، اور اُس وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کا چناؤ کِیا جائے گا۔ کیونکہ، اُس وقت جو پیغام، اُن کو دِیا جائے گا، اُسے ایک لاکھ چوالیس ہزار قبُول کریں گے۔

(152) اب، آپ کہتے ہیں، ''اوہ، ایک منٹ، بھائی صاحب، مَیں اِس 'چناؤ' کے بارے میں نہیں جانتا۔ اچھا ہے، مَیں نے یہ پہلے کبھی نہیں پڑھا۔''

(153) ٹھِیک ہے، آئیں دیکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے، یا نہیں۔ آئیں متّی کی اِنجیل، میں سے تلاش کر کے دیکھتے ہیں کہ ہمیں اِس سِلسِلہ میں کوئی بات مِلتی ہے۔ اب مُجھے یقین ہے کہ مَیں درُست کہہ رہا ہُوں۔ مَیں نے یہ حوالہ لِکھا ہُوا نہیں تھا، لیکن یہ ابھی میرے ذہن میں آیا ہے۔ آئیں ذرا، آخر میں، 30 آیت کو دیکھیں؛ جہاں سے ہم نے کل رات پڑھا تھا، چھٹی مُہر کے آخر میں 30 آیت کو دیکھیں۔ آئیں اب اِسے پڑھ کر دیکھیں کہ ہم کہاں پہنچے ہیں، 31 آیت کو دیکھیں۔ سمجھے؟ ''وہ اِبنِ آدم کو جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے۔'' اب 31 آیت کو پڑھتے ہیں۔

اور وہ اپنے فرِشتوں کو نرسنگے کی زوردار آواز کے ساتھ بھیجے گا، اور وہ اُس کے برگُزِیدوں کو آسمان کے اِس کِنارے سے اُس کِنارے تک، چاروں کونوں سے جمع کریں گے۔

(154) دیکھیں ''برگُزیدہ'' باہر آجائیں گے ۔ یہ کیا ہے؟ مُصیبت کے دَور میں ۔خُدا اپنے برگُزیدوں کو بُلائے گا، اور یہ برگزِیدہ اُس وقت کے دوران، بُلائے جانے والے یہُودی ہیں ۔ بائبل یہ بتاتی ہے ۔ پوُلس نے بھی یہ بیان کِیا ہے، ''اُس چناؤ کے مُطابِق ۔'' ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ ہوں گے، جو اُن لاکھوں لوگوں میں سے، پیغام کو قبُول کریں گے ۔

(155) ایلیاہ کی نبُوّت کے وقت فلسطِین میں، لاکھوں لوگ موجُود تھے، لیکن اُن میں سے صِرف سات ہزار بچائے گئے تھے ۔

(156) اب، ''چناؤ کے مُطابِق ۔'' جبکہ، لاکھوں یہُودی اپنے وطن میں اِکٹھے ہو رہے ہیں ۔ اور ایک قوم بن رہے ہیں ۔ وہاں لاکھوں لوگ موجُود ہوں گے ۔ لیکن صِرف ایک لاکھ چوالیس ہزار ''برگُزیدہ'' لِئے جائیں گے ۔ وہ پیغام کو سُنیں گے ۔

(157) غیر قوموں کی کلِیسیا میں بھی یہی بات ہے ۔ اِن میں ایک دُلہن ہے، جو برگُزیدہ ہے ۔ ''اور اُسے چناؤ کے مُطابِق بُلایا جائے گا ۔'' غور کریں، یہ کلِیسیا کی، کامِل تشبیہ ہے، جو کہ اِیمان لانے والے برگُزیدہ ہیں ۔

(158) دُوسرے اِیمان نہیں لاتے ۔ آپ یہ بتا سکتے ہیں ۔ آپ کِسی آدمی کو سچائی بتائیں، اور اُسے کلام سے ثابت کردیں، پھر ظاہر ہوجائے گا؛ تب وہ کہتا ہے، ''مَیں اِس پر اِیمان نہیں رکھتا ۔'' آپ صِرف اِسے......

(159) اِسے حماقت کے ساتھ اِستعمال نہ کریں ۔ یسُوع نے اِس سے منع کِیا تھا ۔ اُس نے کہا تھا، ''سچے موتی سؤروں کے آگے مت ڈالو ۔'' سمجھے؟ پھر کہا، ''اُنہیں چھوڑ دو ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں تلے روندیں اور پلٹ کر تُمہیں پھاڑیں ۔'' وہ آپ کا مذاق اُڑائیں گے ۔ اُن سے دُور ہو جاؤ اُنہیں چھوڑ دو ۔ 'اگر اندھا اندھے کو راہ دِکھائے گا تو......''

(160) تھوڑا عرصہ پہلے کی بات ہے، کہ مَیں ایک شخص سے مِلا؛ وہ شخص اپنی رضا سے، میرے پاس آیا ۔ وہ بہت سے لوگوں، کے ساتھ الٰہی شِفا کے خلاف، بحث، کرتا رہا تھا ۔ جب وہ میرے پاس آیا، اور بولا، ''میں آپ کی الٰہی شِفا پر اِیمان نہیں رکھتا ۔''

(161) مَیں نے کہا، ''میرا، میرا خیال ہے کہ اِس پر بحث کا کُچھ فائدہ نہیں ہوگا، کیونکہ میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں ۔'' اور اُس کو...... مَیں نے کہا، ''مگر خُدا کامِل ہے ۔''

اُس نے کہا، ’’شِفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔‘‘

(162) مَیں نے کہا، ’’دوست، آپ نے یہ کہنے میں بہت دیر کر دی ہے۔ یہ سچ ہے، پس آپ -آپ نے یہ کہنے میں بہت طوِیل اِنتظار کیا ہے۔ آپ کُچھ سال پہلے، یہ بحث کر سکتے تھے، لیکن اب اَور زمانہ ہے۔ اب لاکھوں لوگ اِس کے گواہ ہیں، سمجھ گئے۔ مَیں نے کہا، ’’دوست، آپ نے – نے یہ کہنے میں، بہت دیر کر دی ہے۔‘‘

(163) اُس نے کہا، اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، تو بھی مَیں اس پر اِیمان نہیں رکھتا؛ مُجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’یقیناً نہیں۔ آپ اِیمان لا ہی نہیں سکتے۔‘‘ سمجھے؟

(164) اُس نے کہا، ’’آپ مُجھے اندھا کر دیں!‘‘ اور کہا، ’’اگر آپ کے اندر پولُس کی طرح، رُوحُ القُدس ہے،‘‘ اور کہا، ’’تو مُجھے اندھا کر دیں۔‘‘

(165) مَیں نے کہا، ’’آپ پہلے ہی اندھے ہیں مَیں آپ کو کیا اندھا کرُوں؟‘‘ مَیں نے کہا، ’’آپ کے باپ نے آپ کو سچائی کی طرف سے اندھا کر دِیا ہے۔‘‘ مَیں نے کہا، ’’آپ، آپ پہلے ہی اندھے ہیں۔‘‘

(166) اور اُس نے کہا، ’’مَیں اِیمان نہیں لاؤں گا؛ مُجھے کوئی پروا نہیں کہ آپ کیا کر سکتے ہیں، آپ جِتنے بھی ثبُوت پیش کر دیں، یا اِس کے مُتعلق کُچھ بھی کر لیں۔ مَیں پھر بھی اِس پر اِیمان نہیں لاؤں گا۔‘‘

(167) مَیں نے کہا، ’’یقیناً۔ کیونکہ یہ غیر اِیمانداروں کے لِئے نہیں ہے، یہ صِرف اِیمانداروں کے لِئے ہے۔ یہ سچ ہے۔‘‘ سمجھے؟

(168) یہ کیا تھا؟ غور کریں، ایسے وقت آپ کو معلُوم ہو جاتا ہے، کہ چناؤ گُزر چُکا ہے۔ اِسے کسی بھی طرح، حماقت کیساتھ اِستعمال نہ کریں۔ یسُوع نے بھی یوُں ہی کہا تھا، اُس نے کہا، ’’اُنہیں چھوڑ دو۔ اگر اندھا اندھے کو راہ دِکھائے گا، تو کیا دونوں گڑھے میں نہ گریں گے؟

(169) لیکن جب وہ ایک کسبی کے پاس آیا، [بھائی برینہم چُٹکی بجاتے ہیں – ایڈیٹر۔] تو جیسے آگ کا ٹکراؤ ہو! یہ کیا تھا؟ وہاں ایک برگُزیدہ بیج پڑا تھا، غور کریں، جو فوراً ظاہر ہو گیا۔ جب وہ پطرس کے پاس آیا، تو وہاں بھی ایک برگُزیدہ بیج موجود تھا، غور کریں، اور اُس نے بھی اُسے پہچان لِیا۔ ’’جن

کو باپ نے مُجھے دِیا ہے، آجائیں گے'' (فعل حال مُکمل) ''جِن کو باپ نے مُجھے دِیا ہے، وہ آجائیں گے۔ وہ میرے پاس آجائیں گے۔'' اوہ، عزِیزو! مَیں اِسے پسند کرتا ہُوں! جی، جناب۔ توجہ فرمائیں، اِیماندار ہی اِس پر اِیمان لاتے ہیں۔

(170) غیر اِیماندار اِس پر اِیمان نہیں لا سکتے۔ اب، اِسی طرح، اگر کوئی شخص سانپ کی نسل اور دُوسری باتوں پر بحث کرنا چاہے، اور آپ اُسے سمجھانے کی کوشش کریں، تو وہ نہیں سُنے گا؛ اُس سے دُور ہو جائیں۔ ایسوں کو چھوڑ دیں۔ غور کریں، خُدا کبھی بحث نہیں کرتا، نہ ہی اُس کے فرزندوں کو کرنی چاہئے۔

(171) غور کریں، یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار خُدا کے برگُزِیدہ یہُودی، حیوان، اُس کی تنظِیم بندی، مجسموں، یا کِسی اور چِیز کے آگے نہیں جھکے، اگرچہ اُن کی قوم اُس وقت اُس کے ساتھ عہد باندھے گی۔ اِسرائیل عہد باندھے گا، لیکن یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ایسا نہیں کریں گے۔ یہ برگُزِیدہ ہیں۔

(172) اب بالکُل یہی چِیز غیر قوموں کی کلِیسیا میں بھی ہے، یہ ایک برگُزِیدہ گروہ ہے۔ آپ اُنہیں اِس طرح کی چِیز کی طرف نہیں کھینچ سکتے۔ وہ اِس پر اِیمان نہیں لائیں گے۔ نہیں، جناب۔ ایک دفعہ جب وہ روشنی سے واقف ہو چُکے، تو اُسی وقت فیصلہ ہو چُکا۔ وہ اُسے دیکھتے...... وہ اُسے واقع ہوتا دیکھتے ہیں، اور پھر اُسے مُنکشف اور ثابت ہوتا دیکھتے ہیں۔ اور پھر وہ بائبل میں تلاش کر کے دیکھتے ہیں، کہ کلام پُورا ہو رہا ہے۔ آپ مزِید۔ آپ مزِید اُنہیں بے وقُوف بنانے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ وہ اُس پر اِیمان لا چُکے ہیں۔ یہی مُکمل بات ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگرچہ وہ اِس کی وضاحت نہ کر سکتے ہوں، لیکن وہ جانتے ہیں کہ وہ اُسے حاصِل کر چُکے ہیں۔ جیسے، مَیں کہا کرتا ہُوں، کہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جِن کی مَیں وضاحت نہیں کر سکتا، لیکن مَیں۔ مَیں پھر بھی جانتا ہُوں کہ وہ حقِیقت ہیں۔ جی ہاں۔ ٹھِیک ہے۔

(173) یہ وقت چھٹی اور ساتوِیں مُہر کے درمیان ہے، جب اُس نے اُن لوگوں کو بُلایا، جِن کا ذِکر یسُوع نے متّی 31:24 میں کِیا تھا، جِسے ہم نے تھوڑی دیر پہلے پڑھا ہے، غور کریں۔ یہاں نرسنگے، دو گواہ جو کہ...... جِس دَور میں یہُودِیوں پر فضل ہوگا، دو گواہ نرسِنگا پھُونکیں گے۔ اُس میں ایک نرسِنگا پھُونکا جائے گا، آپ غور کریں، تو یہ ایک نرسِنگا ہوگا۔ وہ کہتا ہے، ''اور نرسِنگا پھُونکا جائے

گا۔‘‘اب یہاں،31 آیت پرغور کریں۔

اور وہ اپنے فرِشتوں کو(ایک نہیں ،غور کریں: دوکو) نرسنگے کی زوردار آواز کے ساتھ بھیجے گا،......

(174) یہ کیا ہے؟ جب خُدا بولنے کو تیار ہوتا ہے،تو ایک نرسنگے کی آواز آتی ہے۔اُس کی یہ آواز ہمیشہ رہی ہے۔ جو جنگ کے لِئے بُلاہٹ ہوتی ہے، سمجھ گئے۔ خُدا فرماتا ہے۔ یہ فرِشتے نرسنگے کی آواز کے ساتھ آئیں گے۔

(175)اور آپ دیکھتے ہیں ،کہ آخری فرِشتے کے پیغام کے وقت ،نرسنگا پھُونکا گیا۔ پہلے فرِشتے کے پیغام کے وقت ،بھی نرسِنگا پھُونکا گیا؛اور دُوسرے فرِشتے کو، جب بھیجا گیا ،تو نرسِنگا پھُونکا گیا۔جب اُس نے اُسے بھیجا۔غور کریں، جب مُہروں کا اعلان کِیا گیا،تو لوگوں کے ایک گروہ کو بُلانے کے لِئے وہ ایک عظِیم ،الٰہی چِیز ، کے اندر تھیں؛ایک نرسِنگا پھُونکا گیا،اورسات مُہریں کھولی گئیں۔

(176) غور کریں،’’آسمان کے چاروں کونوں سے اُسکے برگُزِیدہ یہُودی اِکٹھے ہوں گے۔‘‘

(177) اُس نے چھے مُہروں کا ذِکر کِیا، جو کہ ہم دیکھ چُکے ہیں،لیکن ساتوِیں کا نہیں۔ یہاں اُس نے کِسی جگہ،ساتوِیں مُہر کا کُچھ بھی بیان نہیں کِیا۔

(178) غور کریں ،32 آیت میں، برگُزِیدہ یہُودِیوں کو بُلانے کے، وقت سے مُتعلِق ، ایک تمثِیل بیان کی گئی ہے۔اب یہاں غور سے دیکھیں، سمجھ گئے۔

(179)’’وہ اپنے فرِشتوں کو نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ بھیجے گا ،وہ اُس کے برگُزِیدوں کو آسمان کے چاروں کونوں سے جمع کریں گے۔‘‘اب وہ شُروع کرتا ہے......

(180) غور کریں ،وہ یہاں ساتوِیں مُہر کے مُتعلِق کُچھ نہیں کہتا۔سمجھے؟ اُس نے چھے مُہریں بیان کیں: پہلی ،دُوسری ،تِیسری ،چوتھی ،پانچوِیں اور چھٹی۔

(181) لیکن غور کریں:

اب انجِیر کے درخت سے ایک تمثِیل سیکھو؛ جب اُس کی ڈالی نرم ہوتی ،اور پتِیاں نِکلتی ہیں،تو تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدِیک ہے:

اِسی طرح، جب تُم اِن تمام باتوں کو ہوتا دیکھو،تو جان لو کہ وہ نزدِیک، بلکہ دروازہ پر ہے۔

(182) شاگردوں نے، اُس سے آخری سوال یہ پُوچھا تھا کہ" دُنیا کے آخر ہونے کا کیا نِشان ہوگا؟"

(183) "جب تُم اِن یہُودیوں کو دیکھو...... جب تُم اِن سب باتوں کو ہوتے دیکھو، تو جان لو کہ اب کیا وقُوع میں آنے والا ہے۔ جب، تُم اِن یہُودیوں کو دیکھو......" وہ یہُودیوں ہی سے بات کر رہا تھا! اب دھیان دیں۔ وہ کِس مجلِس سے مُخاطب ہے، کیا غیر قوموں سے؟ یہُودیوں سے! یہُودیوں سے! سمجھے؟

(184) پھر اُس نے کہا، "میرے نام کے سبب سے تمام قومیں تُم سے عداوت رکھیں گی،" اور اب بھی، ایسا ہی ہے۔

(185) اب، "جِس وقت،" اُس نے کہا، "آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہُودیوں نے اب پتِیاں نِکالنا شُروع کر دی ہیں،" اب اِسرائیلی واپس آ کر اپنے مُلک میں، داخِل ہونے لگ گئے ہیں۔ جب وہ وہاں آ گئے ہیں تو، (کلِیسیا اُٹھائے جانے کو تیار ہے)، اور پُرانی دُنیا کے خاتمہ کے آخری ساڑھے تین سال رہ گئے ہیں، اب وہ بے ترتیبی کا شِکار ہے، اور نئی زمین پر، ہزار سالہ بادشاہت آنے-آنے والی ہے۔ اُس نے کہا، "بلکہ دروازے پر ہے!" اب، اگر زمین پر ایک ہزار سال ہیں تو خُدا کے قرِیب ایک دِن کے برابر ہیں۔ تو ساڑھے تین سال، کِس وقت کے برابر ہُوں گے؟ خُدا کے وقت کے مُطابِق، چند سیکنڈ ہیں۔ اِسی لِئے یسُوع نے کہا تھا، "کہ وہ دروازہ پر ہے۔"

مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں، کہ، یہ نسل، ہرگز تمام نہ ہوگی، جب تک، یہ باتیں پُوری نہ ہو لیں......

(186) کیا، کیا چیز ختم نہیں ہوگی؟ لوگوں نے ہمیشہ یہُودیوں کو، روئے زمین سے، ختم کر دینے کی کوشِش کی ہے۔ مگر وہ کبھی اُنھیں ختم نہ کر سکیں گے۔

(187) لیکن غور کریں۔ یہُودیوں کی جو پُشت فلسطِین کی طرف واپسی کو دیکھے گی، وہی پُشت اِن باتوں کو وقُوع میں آتے ہُوئے دیکھے گی۔ اب دو سال گُزرے ہیں، کہ وہ اپنے سِکے اور باقی چیزوں کے ساتھ، پُوری طرح ایک مُلک بن گیا ہے۔ وہ اب موجُود ہے۔

(188) عزِیزو، اب ہم کہاں پر ہیں؟ مُہریں اور باقی چیزیں کُھل چُکی ہیں؛ اور اب ہم اِس درمِیانی وقت میں ہیں۔ یہ موجُود ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟

[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(189) مُجھے اُمید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ میری تعلیم کُچھ نہیں ہے۔ مَیں صِرف اِتنا جانتا ہُوں کہ کیا بات کر رہا ہُوں، شاید مَیں آپ کو سمجھانے -سمجھانے کے لائق، اِس کی وضاحت نہیں کر پار ہاہُوں۔لیکن مُجھے اُمید ہے کہ خُدا اُلجھے ہُوئے اِلفاظ کو، الگ کر کے درُست کر دے گا، اور آپ کو سمجھا دے گا، کہ یہ کیا ہے۔ اِسی، سبب، ہم دروازہ پر ہیں۔ ہم اُسی وقت میں ہیں۔ اب غور کریں۔

(190) دیکھیں، ٹھیک اُسی دَور میں، وہ اپنا رُخ یہُودِیوں کی طرف کرتا ہے جو کہ- جو کہ آخری وقت ہوگا۔ اب ہم یہ بھی جانتے ہیں......ہم جانتے ہیں، ہم اچھی طرح واقف ہیں، کہ اُن کے قبِیلے بِکھرے ہُوئے ہیں۔ وہ ڈھائی ہزار سال تک، بِکھرے رہے ہیں۔ اُن کے بِکھرنے کے مُتعلِق چار ہواؤں کے رُخ پر نبُوّت کی گئی تھی۔ کیا آپ کو یہ عِلم ہے؟ ہم یہ جانتے ہیں۔

(191) اِس لِئے، ہم اِس حوالے کو تلاش کر کے، پڑھنے نہیں جائیں گے، 'کیونکہ مَیں ایک اور نہایت اہم بات آپ کے سامنے لانا چاہتاہُوں،' اِس سے پہلے کہ آپ بھی تھک جائیں، اور مَیں بھی نِڈھال ہو جاؤں۔

(192) غور کریں۔ ہم ہر ایک قبِیلہ، کو جانتے ہیں، آپ اِس کو قبِیلوں کا، عِلم تواریخ کہیں، یا عِلم ارضیات، قبِیلوں کے مقامات، اب یکجا نہیں ہیں۔ وہ ہر طرف، بِکھرے ہُوئے ہیں۔

(193) جو یہُودی، یروشلیم میں اِکٹھے ہو رہے ہیں، وہ نہیں جانتے......وہ خُود بھی اپنے قبِیلوں کو نہیں جانتے۔ اُنکے قبِیلہ وار جھنڈے یا نِشانیاں نہیں ہیں۔ لیکن وہ یہ جانتے ہیں، کہ، وہ یہُودی ہیں۔ اُنکے حق میں نبُوّت کی گئی تھی، کہ وہ دُنیا میں اِس حال میں ہوں گے۔ اب، اُن کی کِتابیں ضائع ہو چُکی ہیں۔ وہ نہیں جانتے۔

آپ کہتے ہیں، ''آپ کون سے قبِیلہ سے ہیں؟''

''مَیں نہیں جانتا۔''

''کونسا قبیلہ ہے؟''

''مَیں نہیں جانتا۔''

(194) ایک بنِیمین سے ہے، تو دُوسرا کِسی اور سے، اور تیسرا کِسی اور سے۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں کے ہیں۔ جنگوں کے دوران، اور دو ہزار پانچ سو سالوں کے دوران، اُنکے شجرے ضائع

ہو چُکے ہیں۔ وہ صرف ایک ہی بات جانتے ہیں، کہ وہ یہُودی ہیں۔ بس یہی کُچھ ہے۔ اِس لِئے، وہ جانتے ہیں کہ وہ اپنی سرزمین میں واپس آچُکے ہیں۔ وہ ابھی بھی......دیکھیں، اگرچہ وہ اپنے قبیلوں کو نہیں جانتے، مگر خُدا جانتا ہے۔

(195) مُجھے یہ بات پیاری لگتی ہے! آپ جانتے ہیں، اُس نے یہاں تک کہا تھا......''تُمہارے سر کے بال بھی گِنے ہُوئے ہیں۔'' جی ہاں! وہ کِسی چیز کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ ''مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُوں گا۔''

(196) اگرچہ اُن کے- اُن کے- اُن کے قبائلی جھنڈے گُم ہو گئے ہیں، اور وہ نہیں جانتے کہ کوئی کون ہے، اور وہ فلاں ہیں یا فلاں ہیں؛ وہ نہیں جانتے کہ وہ بنیمین کے قبِیلہ سے ہیں، یا روبن کے قبِیلہ سے، یا- یا اشکار کے قبِیلہ سے، یا کِسی اور سے۔ لیکن، تو بھی، خُدا اُنہیں یہاں بُلاتا ہے۔

(197) اب غور کریں، کہ مُکاشفہ 7 ویں باب میں، ہم نے یہ پڑھا ہے۔ ''بارہ ہزار'' ہر قبِیلہ میں سے، اُن سب میں سے، جو چُنے گئے ہیں۔ ہر قبِیلہ میں سے بارہ ہزار، برگزِیدہ لِئے گئے ہیں، اور ترتیب سے یہاں رکھے گئے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ کیا ہیں؟ وہ قبِیلوں کی ترتیب میں ہیں۔ ابھی تک، وہ اِس ترتیب میں نہیں ہیں لیکن وہ ہوں گے۔ وہ قبائلی ترتیب میں ہیں۔ قبائلی ترتیب میں کیا ہو گا؟ تمام یہُودی نہیں، ہرگز نہیں۔ بلکہ ایک لاکھ چوالِس ہزار، برگزِیدہ یہُودی ہی، قبائلی ترتیب میں رکھے جائیں گے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(198) آپ کو یہ بتانا مُجھے بہت پسند ہے! ہم اِسے چھیڑیں گے نہیں۔ جی ہاں، لیکن کلِیسیا کو، ٹھیک ترتیب میں ہونا چاہئے۔

(199) اب مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ بڑے دھیان سے غور کریں اور ایک منٹ، میرے ساتھ پڑھیں۔ یہاں ایک بات ہے جو شاید آپ نے- نے قبیلوں کی بُلاہٹ میں پہلے کبھی نوٹ نہ کی ہو۔ تھوڑی دیر پہلے، مَیں نے آپ کو، مُکاشفہ 7 ویں باب پڑھنے کو کہا تھا۔ میرے ساتھ پڑھیں، اور اِن قبیلوں کو دیکھیں۔ مُکاشفہ 7 ویں باب میں، دان اور افرائیم غائب ہیں اور باقیوں کے ساتھ شُمار نہیں کِئے گئے۔ کیا آپ نے یہ ملاحظہ کِیا؟ اِن کی جگہ یُوسف اور لاوی کو دے دی گئی ہے۔ کیا آپ نے اِس پر غور کِیا۔ دان اور افرائیم وہاں موجُود نہیں ہیں۔ نہیں، جناب۔ بلکہ، لاوی اور یُوسف کو- کو- کو دان اور افرائیم کی جگہ پر رکھا گیا ہے۔

(200) کیوں؟ وہ...... ہمیشہ یاد رکھنے والا خُدا اپنے کلام کے تمام وعدوں کو ہمیشہ یاد رکھتا ہے۔ اوہ، مَیں اِس پر پیغام دینا چاہُوں گا۔ سمجھے؟ اگرچہ کبھی کبھی ایسا لگتا ہے، لیکن خُدا کوئی بات نہیں بھولتا۔

(201) جیسے خُدا نے مُوسیٰ کو بتایا تھا۔ اِسرائیل، ''چار سو سال سے مِصر میں تھے۔'' اُنہیں نِکالنے کا وہی وقت تھا۔ خُدا نے ابرہام کو بتایا تھا، ''کہ اُسکی اولاد چار سو سال تک غیر مُلک میں پردیسی رہے گی، اور پھر خُدا اُنہیں زورآور ہاتھ سے نِکال لے جائے گا۔'' لیکن اُس وقت خُدا نے مُوسیٰ سے کہا ''کہ مَیں نے اپنے وعدہ کو یاد رکھا ہے، اور اب مَیں نیچے آیا ہُوں تاکہ اُسے پُورا کر دِکھاؤں۔''

(202) خُدا کبھی بُھولتا نہیں۔ وہ برکتوں کو کبھی نہیں بُھولتا، اور نہ ہی کبھی لعنتوں کو بُھولتا ہے۔ بلکہ، وہ جو بھی وعدہ کرتا ہے، اُس پر قائم رہتا ہے۔

(203) اب، اگر آپ غور کریں، تو یہی وجہ ہے کہ یہ دونوں غائب ہیں۔ اب پڑھیں۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ میرے ساتھ اِسے پڑھیں۔ اِستِثنا میں چلیں، بس...... بلکہ، 29وِیں آیت، یا 29ویں باب میں دیکھیں۔ یہاں پر اِن قبیلوں کے غائب ہو جانے کی وجہ لکھی ہے۔ ہر کام کے لِئے اُس کا سبب موجود ہوتا ہے۔ اِستِثنا، ہم اِستِثنا کے-کے 29ویں باب کو لیں گے۔ اب، خُداوند اِسے سمجھنے میں، ہماری مدد فرمائے۔ اب ہم اِستِثنا 29ویں باب، کی 16وِیں آیت سے، پڑھنا شُروع کریں گے۔ اب سُنیں۔ مُوسیٰ کا بیان۔

(تُم خُود جانتے ہو کہ مُلکِ مِصر میں ہم کیسے رہے؛ اور کیونکر اُن قوموں کے بِیچ سے ہو کر آئے جِنکے درمیان سے تُم گُزرے؛

اور تم نے خود اُنکی مکروہ چِیزیں، اور لکڑی...... پتھر، چاندی...... سونے، کی مُورتیں دیکھیں جو اُن کے ہاں تھیں:)

(204) ہر کِسی کے پاس کوئی نہ کوئی چِیز موجود تھی، یا کِسی کے پاس سینٹ سِسلِیاہ کی مُورتی تھی۔ آپ اِس طرح کی چِیزوں کو، جانتے ہیں، سمجھ گئے۔ ''اِس لِئے ایسا نہ ہو کہ......'' سُنیں۔

ایسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی مرد، ......عورت، یا خاندان، یا قبِیلہ، ایسا ہو جِس کا دِل آج کے دِن خُداوند ہمارے خُدا سے برگشتہ ہو، اور وہ جا کر اُن قوموں کے دیوتاؤں کی پرستش کرے؛ یا ایسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی ایسی جڑ ہو جو کڑوی چِیز اور تلخ بُوٹی پیدا کرے؛

اور ایسا آدمی لعنت کی یہ باتیں سُن کر، دِل ہی دِل میں اپنے-اپنے آپ کو مُبارک دے،

اور کہے، کہ مَیں ......اگرچہ، مَیں اپنے دِل کے خیالوں کے مُطابِق چلُوں تو بھی میرے لِئے سلامتی ہے،......

(205) دیکھیں، لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، وہ اپنے آپ کو مُبارک کہتا ہے۔'' آپ جانتے ہیں، اب لوگ چھوٹی سی صلیب یا کُچھ اور بنا کر، گلے میں ڈال لیتے ہیں، آپ جانتے ہیں؛ یہ بھی ویسی ہی بات ہے، سمجھ گئے۔ کیا آپ سمجھ نہیں رہے ہیں کہ یہ بُت پرست تاثِیر ہے، غور کریں، کہ- کہ بُت پرستی ہے۔ ......وہ اپنے دِل ہی دِل میں اپنے آپ کو مُبارکباد دیتا،......وہ اپنے تصّورات کی پیروی میں چلتا ہے، وہ پانی کی جگہ شراب پیتا ہے:

(206) ''اور وہ کہتے ہیں شراب پیئیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؛ جب تک آپ گرجا گھر میں جاتے رہیں گے، آپ ٹھیک ہیں۔''

پر خُداوند اُسے مُعاف نہیں کرے گا، بلکہ خُداوند کا قہر......اُس کی غیرت کا دُھواں اُس آدمی کے خلاف بھڑکے گا، اور سب لعنتیں جو اِس کِتاب میں لِکھی ہیں (''اُس میں نہ کوئی لفظ شامل کریں، اور نہ کوئی لفظ نِکالیں،'' سمجھ گئے۔) اُس پر پڑیں گی، اور خُداوند اُس کو مِٹا دیگا......اور خُداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مِٹا دے گا۔

(207) یہ اُس وقت تک ہے جب تک وہ شخص زمین پر ہے، غور کریں، ''آسمان کے نیچے۔''

اور خُداوند اِس عہد کی اُن سب لعنتوں کے مُطابِق جو اِس شریعت کی کِتاب میں لِکھی ہیں، اُسے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے بُری سزا کے لِئے جُدا کرے گا:

(208) اِس لِئے، ''اگر کوئی آدمی کِسی بُت کی پرستش کرے، یا کوئی بُت اپنے پاس رکھے، اور اپنے دِل ہی دِل میں اپنے آپ کو مُبارکباد دیتا اور اپنے تصّورات کی پیروی میں چلتا ہے، اور بُتوں کی پیروی کرتا ہے،'' تو خُدا کہتا ہے ''مرد، عورت، خاندان، یا قبیلہ، کا نام لوگوں کے درمیان سے، بالکُل مِٹا دِیا جائے گا۔'' اب، کیا یہ درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] یہ کِتنا سچ ہے!

(209) بہت سال پہلے، بُت پرستی نے کلِیسیا میں یہی کُچھ کِیا، اور آج بھی کر رہی ہے۔ اور مَیں دیکھتا ہُوں......غور کریں کہ مُخالفِ مسیح نے کِس طرح ایک مُخالف تحریک شُروع کرنے کی کوشش کی۔ کِتنے لوگ جانتے ہیں کہ شیطان کِس طرح خُدا کی- کی تشبیہات کی نقل کرتا ہے؟

(210) گُناہ کیا- کیا ہے؟ درُست چیز کا اُلٹ۔ جُھوٹ کیا ہے؟ سچ کی غلط تفسِیر۔ زِناکاری کیا

ہے؟ دُرست عمل، اور قانونی عمل، کا غلط اِستعمال۔ سمجھے؟

(211) اب تک، اِس کی کوشش جاری ہے کہ، ''ایک نام مِٹا دِیا جائے،'' کیا آپ نے غور کِیا ہے کہ کلِیسیائی زمانوں میں، اُسی حیوان نے جو مرے ہُوئے لوگوں کی مُورتیوں کی پرستش کرتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اُس نے خُداوند یسُوع مسیح کے نام کو مِٹا کر، اُس کی جگہ باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے القاب دے دیئے۔ اِسی طرح کی لعنت، اِس سے پہلے بھی، دی جا چُکی ہے۔

(212) دان اور افرائیم نے یہ کام، اِسرائیل کے ایک دغا باز، بادشاہ یُربعام کی، ریاکاری کی پیروی میں کِیا۔ اب، پہلے سلاطِین 12 ویں باب میں، دیکھیں۔ مَیں جانتا ہُوں ہم...... یہاں، میرے مُطابِق، ایسا - ایسا - ایسا پسِ منظر ہے جِس پر ہم اِنحصار کر سکتے ہیں، اُس کے لِئے جِسے ہم دیکھ رہے ہیں۔ پہلے سلاطِین میں سے، مَیں چاہتا ہُوں کہ 12 ویں باب، کی 25 سے 30 وِیں آیت تک پڑھیں۔

تب یُربعام......افرائیم کے کوہستانی سکم، میں رہنے لگا؛ اور وہاں سے نِکل کر......اور فنوایل کو تعمیر کِیا۔

اور وہاں یُربعام نے کہا......یُربعام نے اپنے دِل میں- میں، (دیکھیں، یہ اُس کے دِل کا خیال تھا)، کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر چلی جائے گی:

(213) آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ وہ خوفزدہ تھا، 'کیونکہ لوگ باہر نِکل سکتے تھے۔ اگر یہ لوگ......یروشلم، میں خُداوند کے گھر میں قُربانی گُزراننے کو جایا کریں تو اِن کے دِل اپنے مالِک، یعنی یہُوداہ کے بادشاہ رُحبعام کی طرف مائل ہوں گے، اور وہ مُجھ کو قتل، کر کے......شاہِ یہُوداہ رُحبعام- رُحبعام کی طرف پِھر جائیں گے۔

اِسلِئے اُس بادشاہ نے مشورت لے کر، سونے کے دو بچھڑے بنائے، اور لوگوں سے کہا، یروشلم کو جانا تُمہاری طاقت سے باہر ہے: اے اِسرائیل، اپنے دیوتاؤں کو دیکھ، جو تُجھے......مُلکِ مِصر سے نِکال لائے۔

اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کِیا، اور دُوسرے کو دان میں رکھا۔ اور یہ گُناہ کا باعث ٹھہرا: کیونکہ لوگ اُس ایک کی پرستش کرنے کے لِئے، دان تک جانے لگے۔

(214) غور کریں، اُس نے ایک بُت، افرائیم کے عِلاقے بیت ایل میں، اور دُوسرا دان میں

نصب کیا۔اور لوگ اُن کی پُوجا کرنے کے لِئے جانے لگے۔

(215) اور اب جبکہ ہم ،تقریباً، ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہونے والے ہیں،تو خُدا کو اب بھی وہ گُناہ یاد ہے۔قبیلوں میں اُن کا شُمار ہی نہ ہوگا۔دیکھیں! خُدا کو جلال مِلے ![بھائی برنہم تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] جِس طرح خُدا ہر اچھے وعدے کو یاد رکھتا ہے اُسی طرح ہر لعنت کو بھی، یاد رکھتا ہے۔وہ پُوری طرح یاد رکھتا ہے،پس......

(216) عزیزو، اِسی لِئے مَیں اِس پر ایسا اِیمان رکھتا ہُوں، کہ مَیں نے ہمیشہ کلام پر قائم رہنے کی کوشش کی ہے،خواہ وہ کِتنا ہی عجیب دِکھائی دیتا ہو۔

(217) اب ،دیکھیں، وہ اِس کے مُتعلِق کُچھ نہیں سوچیں گے۔اُنہوں نے اُس وقت بھی کُچھ نہیں سوچا تھا۔وہ سوچتے تھے،''شاید، دُوسریوں نے بھی اِسی طرح پایا ہے۔''بس سب ٹھیک ہے۔

(218) لیکن یہاں وہ سمجھتے ہیں کہ ہزار سالہ بادشاہت کے وقت ہم بھی شامِل ہوں گے،جبکہ اُن کے اور اُن کے قبیلوں کے نام اِس میں سے''مِٹا دیئے'' گئے ہیں، کیونکہ اُنہوں نے بُتوں کی پرستش کی تھی،اور اِسی سبب خُدا نے لعنت کی تھی۔

(219) کیا خُدا نے کہا نہیں تھا کہ وہ نیکلیُوں اور ایزبل سے''نفرت'' کرتا ہے؟ اُس سے الگ ہو جاوٴ۔کیا اُس نے کہا نہیں تھا کہ وہ ایزبل کی بیٹیوں کو جان سے''مارے گا،'' جو خُدا کی حُضُوری سے ابدی جُدائی ہے؟ اُس پر ہرگز، بھروسا نہ کرو۔اُس سے دُور ہو جاوٴ۔پس، خُدا یاد رکھتا ہے۔غور کریں۔

(220) لیکن کیا آپ نے وہاں غور کِیا، کہ اُسے''مِٹنا'' ہی تھا؟ کیوں؟ آسمان کے نیچے کوئی ایسی فوری قُربانی نہ تھی جو اُسے رُوحُ القُدس دے سکتی،جِس سے وہ اِن باتوں کو جان سکتا۔لیکن اُس نے اُسے، اپنے خُودغرض ذہن کی،سوچ کے مُطابِق کِیا۔

(221) لیکن،حزقی ایل، ہزار سالہ بادشاہت ،کی رویا میں،اُن کو پِھر مُکمل صُورت میں دیکھتا ہے۔حزقی ایل،اگر آپ اِسے پڑھنا چاہتے ہوں۔تو پڑھ لیں،ورنہ وقت بچانے کے لِئے،اب بس لِکھ لیں۔حزقی ایل 48:1 تا7،اِس کے علاوہ 23 تا29 وِیں آیات کو بھی پڑھنا۔حزقی ایل نے تمام قبیلوں کو ترتیب وار دیکھا۔ٹھیک ہے۔

(222) اور،اب،مُکاشفہ 14 ویں باب میں،یُوحنا نے بھی،اُنہیں قبیلوں کی ترتیب میں دیکھا، یہ دُرست ہے،ہر قبیلہ اپنی جگہ پر تھا۔کیا واقع ہُوا؟

(223) کیا آپ کو یاد ہے، کہ اُس نے کہا، ''آسمان کے نیچے، یعنی اُس کا نام قبِیلہ کی حیثیت سے مِٹا دِیا گیا۔'' جب تک آسمان کے نیچے ہے، تب تک کُچھ نہ ہوگا۔ اور یہ ایک لاکھ چوالِیس ہزار، ابھی قبائلی حصّہ میں ہیں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ اُن کی آنکھیں بند تھیں۔ وہ بیلوں اور برّوں کی قُربانیوں پر ہی قائم تھے۔ سمجھے؟ اب توجہ فرمائیں، اُس نے'' آسمان کے نیچے'' سے اُن کو مِٹا دِیا۔

(224) لیکن اگر غیر قوموں کے لوگ، رُوحُ القُدس کے زمانہ میں، اُس کی مُخالفت کرتے؛ تو اُن کا نام کِتابِ حیات سے پُورے طور پر مِٹا دِیا جاتا'' اور اُن کے لِئے نہ تو اِس جہاں میں مُعافی کی، کوئی گُنجائش تھی نہ آنے والے جہاں میں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ یہ مقام ہے جہاں ہم کھڑے ہیں۔

(225) بھیڑوں اور بکروں کے ماتحت، اِسرائیل، کے قبِیلوں کو۔ کو بھی ایک مقام حاصِل ہے۔ جب تک وہ اِس زمین پر ہیں، لیکن اُن کے قبِیلے شامِل نہیں ہیں۔ وہ کبھی شامِل نہیں ہوں گے۔ اب، سب...... جب خُدا نے، ایک لاکھ چوالِیس ہزار کو بُلایا، تو وہاں، پر وہ دو قبِیلے نہیں تھے۔ یہ سچ ہے۔ اُنہیں وہاں شُمار نہیں کِیا گیا۔ اور دان اور افرائیم کی جگہ پر یُوسف اور لاوی کو رکھا گیا۔ اب آپ اِس پر نِگاہ کر سکتے ہیں، یہ ٹھیک، آپ کے سامنے ہے، سمجھ گئے۔۔ اور یہ خُدا کا، وہ وعدہ ہے، جو اُس نے ہزاروں سال پہلے کِیا تھا۔ [بھائی برنہم کئی مرتبہ منبر پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(226) اب، کیا واقع ہوتا ہے؟ اُنہیں بڑی مُصیبت کے دَور کے دوران صاف کِیا گیا۔

(227) اب، اگر خُدا اُس۔ اُس کنواری، کو جو اچھی عورت تھی، لیکن وہ اپنی مشعل کے لِئے تیل ساتھ لینے میں ناکام رہ گئی تھی، اور خُدا اُسے سزا کے ذریعے صاف کرے گا۔ تو پھر وہ اِن دو قبِیلوں کے لِئے بھی، یہی کُچھ کرے گا، وہ اُن کو بھی مصائب کے دَور میں صاف کرے گا۔ اِس لِئے کہ۔ کہ یہ ایک صفائی ہے، یہ عدالت ہے۔ لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ وہ اِس کے بعد...... ذرا، یہاں دیکھیں، اِسرائیل کی صفائی کے عمل کے بعد، ایک لاکھ چوالِیس ہزار نِکل کر آتے ہیں۔ اور ساتھ ہی بیوقُوف کنوارِیاں، بھی صاف ہو کر، نِکل آتی ہیں، اور وہ سفید جامے پہنے ہُوئے ہیں۔ سمجھے؟ یہ کِتنی کامِل! اور کِتنی خُوبصُورت بات ہے!

(228) جِس طرح یعقُوب، اُس گھڑی مُشکل میں سے گُزرا، سمجھ گئے۔ وہ...... یعنی یعقُوب، اُس گھڑی مُشکل میں سے گُزرا۔ اُس نے بُرائی کی تھی۔ لیکن اُسے صفائی کے دَور میں سے گُزرنا پڑا

کیونکہ اُس نے اپنے بھائی،عیسو کے ساتھ بُرائی کی تھی۔سمجھے؟اُس نے پہلوٹھے کا حق لینے کے لِئے ، بھائی کو دھوکا دِیا۔لیکن اُسے پاک کِئے جانے کے دَور میں سے گُزرنا پڑا، اِس سے پہلے کہ اُس کا نام یعقُوب سے تبدِیل کر کے اِسرائیل رکھا جاتا، جوکہ آج کے زمانہ میں خُدا کی تشبیہ کا نمونہ تھا۔

(229) اب، ہم 8وِیں آیت کی طرف بڑھتے ہیں بلکہ...... پہلی آیت کی طرف، میرا مطلب ہے،8ویں باب کی طرف؛یعنی مُکاشفہ 1:8 کی طرف۔

(230) مَیں جانتاہُوں کہ آپ تھک گئے ہیں۔لیکن،اب،صِرف چند منٹ اور سُننے کی کوشش کریں۔اور،میری دُعاہے،کہ آسمان کا خُدا ہماری مدد فرمائے۔

(231) ہمیں یادرکھنا چاہئے کہ یہ ساتوِیں مُہر،تمام چیزوں کے وقت کا خاتمہ ہے۔یہ سچ ہے۔ سات مُہروں کی کِتاب،جِس میں نجات کا سارا منصُوبہ بنائے عالم سے پیشتر،مُہر بند کِیا گیا تھا،تمام باتوں کا یہاں اِختتام ہے۔یہ اِختتام ہے؛یہ دُنیا کی تمام جدوجہد کا اِختتام ہے۔یہ فطرت کی مُشقتوں کا اِختتام ہے۔یہ ہر چیز کا اِختتام ہے۔اور یہاں پر،نرسنگوں کا اختتام ہو جائیگا۔یہاں پیالوں کا اختتام ہے۔یہ زمین کا اختتام ہے۔اور یہ...... یہ وقت کا بھی اختتام ہے۔

(232) وقت ختم ہو جائے گا۔ایسا بائبل بیان کرتی ہے۔متی، 7واں باب...... میرا مطلب ہے، کہ مُکاشفہ، 7واں...... بلکہ 10واں باب اور اُسکی...... 1 تا 7ویں آیت تک۔جب وقت ختم ہو جاتا ہے۔فرشتہ نے کہا،''اب اور دیر نہ ہوگی،'' جب ایسا ہوگا، اُس روز یہ عظیم بات وقوع میں آئیگی۔

(233) اور اِس ساتویں مُہر کے آخر پر، ہر ایک چیز کا، بلکہ- بلکہ...... وقت کا بھی اختتام ہو جائے گا۔توجہ دیں۔یہ کلیسیائی زمانے کا بھی اختتام ہے۔اور یہ ساتویں مُہر کا- کا بھی اختتام ہے۔اور یہ نرسنگوں کا اختتام ہے۔اور یہ پیالوں کا اختتام ہے،حتیٰ کہ ہزار سالہ بادشاہی کو لانے کیلئے یہ اختتام ہوگا۔اور یہ اِسی ساتویں مُہر پر ہوگا۔

(234) اور یہ ایسے ہی ہے جیسے ہم ہوا میں کوئی راکٹ چھوڑتے ہیں۔اور وہ راکٹ یہاں سے اُڑتا ہے،اور اُوپر جاتا ہے اور پھر پھٹتا ہے۔اور اُس میں سے مزید پانچ ستارے نکل آتے ہیں۔اور پھر اُن میں سے ایک ستارا پھٹتا ہے اور اُس میں سے مزید پانچ ستارے نکل آتے ہیں؛ پھر اُن میں سے بھی ایک ستارا پھٹتا ہے اور اُس میں سے مزید پانچ ستارے نکل آتے ہیں۔اور دیکھیں، آخر کو وہ ختم ہو جاتا ہے۔

(235)اور اِسی طرح، یہ، ساتویں مُہر ہے۔ جو دُنیا کے وقت کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ یہ اِس وقت کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ یہ اُس وقت کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ یہ وقت کا اخیر ہے۔ ساتویں مُہر پر آ کر ہر چیز کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

(236)اب، یہ کام خُدا کس طرح کرنے جا رہا ہے؟ اور یہ ایسی بات ہے جو ہم نہیں جانتے کیا ایسا ہی نہیں؟ ہم نہیں جانتے۔

(237) حتیٰ کہ یہ وقت تمام چیزوں کیلئے، اور ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہونے کا ہے۔

(238) غور کریں، کہ اِس مُہر کا کُھلنا اتنا عظیم تھا، کہ، اِس کے باعث، ''آسمان پر آدھے گھنٹے تک، خاموشی چھائی رہی۔'' اب دیکھیں، یہ کتنی عظیم ہے! یہ کیا ہے؟ اِسکے باعث، آسمان پر خاموشی چھائی رہی۔ اور آدھے گھنٹے تک، کسی چیز نے جنبش نہ کی۔

(239)اب، اگر آپ اچھا وقت گُزار رہے ہوں تو آدھا گھنٹہ کوئی طویل وقت نہیں ہوتا۔ لیکن، موت اور زندگی کے درمیان کشمکش و پیچ کی حالت، ہزار سالہ دور جیسی لگتی ہے۔ یہ اِس قدر عظیم تھی!

یسُوع نے بھی کبھی اِس کا ذکر نہ کیا۔ اور نہ ہی کسی اور نے ذکر کیا۔

(240) یوحنا بھی اِسکی کیفیت نہ لکھ سکا۔ ہرگز نہیں، بلکہ اُسے اِسے لکھنے سے منع کر دیا گیا۔ [بھائی برنہم دو مرتبہ اپنی بائبل پر تھپکی دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] غور کریں، وہاں تو......صرف......خاموشی تھی، اور وہ اِس کے متعلق کُچھ بھی نہ لکھ سکا۔

(241) اور چوبیس بزرگ جو خُدا کے حضور کھڑے ہوتے ہیں، اور وہاں، اپنی بربطوں کو بجاتے ہیں؛ اُنھوں نے اپنی بربطوں کو بجانا بند کر دیا۔

فرشتوں نے آسمان پر، اپنا گانا بند کر دیا۔

(242) ذرا سوچیں! مُقدس کروبیوں اور سرافیم کو ذہن میں لائیں، جن کو یسعیاہ نے ہیکل میں دیکھا، جن کے چھ...... بلکہ تین کی ترتیب میں پر تھے۔ تین سے...... بلکہ دو سے اپنا چہرہ، اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے تھا، اور دو کے ساتھ اُڑتے تھے۔ اور وہ دِن اور رات، خُدا کی حضوری میں، پُکارتے رہتے ہیں، ''قدوس، قدوس، قدوس، خُداوند خُدا قادرِ مطلق ہے!'' یہاں تک کہ جب وہ، مُقدس ہیکل میں داخل ہوئے، تو اُن کی ہیبت سے، ہیکل کے- کے سُتون ہل گئے۔

(243) یہ سرافیم بھی خاموش ہو گئے۔ فرشتوں نے گانا روک دیا۔ جی ہاں۔ سُو! جو خُداوند کی

حضوری میں اُڑتے ہوئے، گاتے، ’’اور قدوس، قدوس، قدوس،‘‘ پُکارتے تھے وہ خاموش ہو گئے۔ نہ فرشتوں کا گانا۔ نہ ستائش۔ نہ۔ نہ قُربان گاہ کی خدمت۔ کُچھ بھی نہ رہا۔ اور سکوت چھا گیا؛ اور آسمان پر آدھے گھنٹے تک، سناٹا، اور خاموشی چھا گئی۔

(244) مخلصی کی کتاب کی ساتویں مُہر کے بھید کو جب کھولا گیا، تو آدھے گھنٹے تک آسمانی لشکر خاموش ہو گئے اور سناٹا چھا گیا۔ اِس پر غور کریں۔ لیکن، یہ ٹوٹ گیا۔ برّہ نے اِسے توڑ ڈالا۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا تھا؟ مُجھے یقین ہے، کہ یہ اُس کے رُعب کے سبب تھا۔ وہ نہیں جانتے تھے؛ کہ وہاں ایسا تھا! وہ فقط خاموش ہو گئے۔

(245) کیوں؟ یہ کیا ہے؟ اب دیکھیں، ہم میں سے کوئی بھی اِس کے متعلق نہیں جانتا۔ لیکن، مَیں۔ مَیں آپ کو، اِس کے متعلق اپنا۔ اپنا مُکاشفہ بتانے جا رہا ہوں۔

(246) اور، اب دیکھیں، کہ مَیں تعصب کی طرف بالکل مائل نہیں ہوں۔ دیکھیں، اگر مَیں ایسا ہوں، تو پھر مَیں اِس سے بے بہرہ ہوں۔ اسلیئے کہ مُجھے ...... مُجھے ٹیڑھی نظر یا اندھی تقلیدی اور تصوراتی چیزیں نہیں دی گئیں۔

(247) مَیں نے کئی ایسی باتیں بیان کی ہیں، جو کُچھ لوگوں کیلیئے عجیب ہو سکتی ہیں۔ لیکن جب خُدا، اِن کے پیچھے آ کھڑا ہوتا ہے، اور اِنھیں ثابت کر کے سچائی قرار دے دیتا ہے، تو پھر یہ خُدا کا کلام ہوتا ہے۔ سمجھے؟ ورنہ یہ کسی بھی طریقے سے، عجیب ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟

(248) اب دیکھیں، جیسے مَیں حقیقت میں آج رات اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہوں، اسی طرح یہ مُکاشفہ مُجھ پر ظاہر کیا گیا۔ یہ ایک سہ پہلو معاملہ ہے۔ اور مَیں اِسکے ایک پہلو پر، خُدا کی مدد سے، آپ کے سامنے بولوں گا۔ اور پھر آپ......لیکن آئیں، پہلے وہاں چلیں۔ یہ وہ مُکاشفہ ہے، جو مَیں آپکو بتانا چاہتا ہوں، کہ یہ کیا ہے۔ اور وہ سات گرجیں، جو کہ......اُس نے سُنیں اور اُسے لکھنے سے منع کر دیا گیا، اُن کے درمیان کیا ہوا؛ یہ وہ راز ہے، جو اُن سات مسلسل گرجوں کے پیچھے پوشیدہ ہے۔ [بھائی برنہم پُلپٹ پر کئی مرتبہ دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(249) اب دیکھیں، ایسا کیوں ہے؟ آئیں ہم اسے ثابت کریں۔ کہ ایسا کیوں ہے؟ یہ ایک بھید ہے جس کے بارے میں کوئی بھی نہیں جانتا۔ اور یوحنا کو بھی اِس کے بارے میں لکھنے سے منع کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ کوئی علامت تک لکھنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ کیوں؟ اِسلیئے تو آسمان پر۔ پر کوئی

سرگرمی نہ ہوئی: اِس سے بھید ظاہر ہوسکتا تھا۔کیا اب آپ اِس کو سمجھے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''
-ایڈیٹر۔]

(250)اگر یہ اتنی عظیم چیز ہے،تو پھراسے شامل کرنا چاہیے،کیونکہ یہ واقع ہوگی۔لیکن جب سات گرجیں......

(251)اب توجہ دیں۔جب سات فرشتے اپنے نرسنگے پھونکنے کیلئے آگے آئے،تو ایک گرج پیدا ہوئی۔[بھائی برنہم ایک مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]جب اسرائیلی اکھٹے ہوئے، تو ایک نرسنگا تھا۔''جب مزید کوئی وقت نہ ہوگا،''یعنی آخری نرسنگا ہوگا،تب بھی ایک گرج ہوگی۔

(252)لیکن یہاں لگاتار، گرج کی سات مسلسل آوازیں ہیں:ایک،دو،تین،چار،پانچ،چھ، اورسات،جوکہ ایک مکمل عدد ہے۔سات لگاتار گرجیں،یہ مکمل تھیں،اور......یہ-یہ گنتی ایک،دو،تین، چار،پانچ،چھ،اورسات،لگاتار تھی۔[بھائی برنہم سات مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] اوراُس وقت،آسمانی اُسے لکھ نہیں سکتے تھے۔آسمانی اُسے نہیں جان سکتے تھے،نہ ہی اورکوئی جان سکتا تھا،کیونکہ اب اور کُچھ نہیں ہونا تھا۔یہ آرام کرنے کا وقت تھا۔یہ اتنا عظیم تھا،کہ،اِسے فرشتوں سے بھی پوشیدہ رکھا گیا۔

(253)اب،ایسا کیوں تھا؟اگر شیطان اِسے جان لیتا،تو وہ بہت بڑا نقصان پہنچا سکتا تھا۔یہ ہی ایک بات تھی جو وہ نہیں جانتا تھا۔اب،جس چیز میں شیطان چاہے مداخلت کرسکتا ہے،اوروہ کسی بھی قِسم کی نعمت کی نقل کرسکتا ہے۔(مُجھے اُمید ہے کہ آپ لوگ سیکھ رہے ہیں)،لیکن وہ اِس بھید کونہیں جان سکتا۔حتیٰ کہ یہ کلام میں بھی نہیں لکھا گیا۔یہ مکمل طور پر ایک بھید ہے۔

(254)فرشتوں،حتیٰ کہ ہرایک چیز نے،خاموشی اختیار کرلی۔اگر وہ ایک حرکت بھی کرتے،تو شاید کوئی چیز باہر نکل آتی،اسلیئے وہ خاموش ہوگئے اور بربطوں کو بجانا بند کردیا۔ہرایک چیز رُک گئی۔

(255)سات،خُدا کا تکمیل کا عدد ہے۔سات،[بھائی برنہم سات مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]یہ ایک سے لے کرسات تک مکمل ترتیب ہے۔سات گرجیں اِسطرح ترتیب وار اکھٹی سُنائی دیں،جیسے کسی لفظ کے ہجے ہوتے ہیں۔توجہ کریں،اوراُس وقت،یوحنا نے اُسے لکھنے کا ارادہ کیا۔اوراُس نے کہا،''اِسے مت لکھ۔''

(256)یسُوع نے اُسے کبھی بیان نہیں کیا۔یوحنا بھی اُسے لکھ نہ سکا۔اورفرشتے بھی اُسکے بارے

میں کُچھ نہیں جانتے تھے۔ یہ کیا ہے؟ یہی وہ بات ہے، جسکے متعلق یسُوع نے کہا، ''یہاں تک کہ آسمان کے فرشتے بھی نہیں جانتے'' وہ بھی اُسکے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔ سمجھے؟ یہاں تک کہ اُس نے خُود کہا، مَیں بھی اُسکے متعلق کُچھ نہیں جانتا۔ بلکہ اُس نے کہا، ''صرف خُدا ہی، اُسکے متعلق جانتا ہے۔

(257) لیکن اُس نے ہمیں یہ بتایا، کہ جب ہم ''اِن نشانوں کو ہوتے ہوئے دیکھیں۔'' کیا اب آپ کسی مقام پر پہنچ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] تو ٹھیک ہے۔ پھر توجہ کریں، جب ہم ''اِن نشانوں کو ہوتے ہوئے دیکھیں۔'' سمجھے؟

اگر شیطان اِسے جان لیتا......

(258) اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی چیز وجود میں آئے......تو اب آپ کو اِس کیلئے میرے الفاظ قبول کرنے ہونگے۔ اگر مَیں کسی کام کی منصوبہ بندی کر رہا ہونگا، تو مَیں کسی بھی دوسرے شخص کے بتانے سے اُسے زیادہ بہتر جانتا ہونگا۔ وہ نہیں بلکہ جب کوئی دوسرا شخص کُچھ کہے گا، تو شیطان اُسے سُن لے گا۔ سمجھے؟ جب تک خُدا رُوح القُدس کی قدرت سے، میرے دِل کو بند رکھے گا، تب تک شیطان اُسے میرے دِل سے معلوم نہ کر سکے گا، یہ صرف میرے اور خُدا کے درمیان رہے گا۔ سمجھے؟ اور جب تک آپ اُس کے متعلق بیان نہیں کرتے تب تک وہ جان نہیں پاتا، اور جب بیان کرتے ہیں تو تب وہ اُسے سُن لیتا ہے۔ اور جیسے کہ مَیں ......لوگوں کے درمیان کوئی کام کرنے کی کوشش کرونگا، تو دیکھیں، شیطان اُس تک پہنچنے، اور مُجھے گرانے کیلئے، سرتوڑ کوشش کریگا۔ لیکن اگر مُجھے خُدا کی طرف سے کوئی مُکاشفہ حاصل ہو، اور مَیں اُس کے بارے میں کُچھ نہ کہوں، تو پھر یہ مختلف صورتِ حال ہوگی۔

(259) یاد رکھیں، شیطان نقل کرنے کی کوشش کریگا۔ وہ ہر اُس کام کی نقل کرنے کی کوشش کریگا جو کلیسیا کریگی۔ اُس نے یہ کوشش کی ہے۔ اور ہم نے اِس بات پر دھیان دیا، کہ اُس نے مخالفِ مسیح میں ہو کر ایسا کیا ہے۔

(260) لیکن یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی وہ نقل نہیں کر سکتا۔ غور کریں، اِس کا کوئی بہروپ نہیں بنا سکتا، کیونکہ وہ اِسکے متعلق جانتا ہی نہیں۔ اِس کے متعلق جاننے کیلئے اُس کے پاس کوئی طریقہ ہی نہیں ہے۔ یہ تیسرا کھچاؤ ہے۔ وہ اِس کے بارے میں کُچھ نہیں جانتا۔ سمجھے؟ وہ اِسے سمجھ نہیں سکتا۔

(261) لیکن اِس کے نیچے ایک بھید پوشیدہ ہے! [بھائی برنہم پُلپٹ پر ایک مرتبہ دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] آسمان کے خُدا کو جلال ملے! جب مَیں نے یہ دیکھا، تو مَیں اپنی باقی زندگی میں، کبھی

اِس طرح نہیں سوچ سکتا۔ اب، مَیں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے......مَیں اِس سے اگلا قدم جانتا ہوں، لیکن مَیں یہ نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے، اور مَیں اِس کی وضاحت کیسے کروں۔ یہ زیادہ طویل نہیں ہوگی۔ جب یہ سامنے آیا، تو مَیں نے اِسے لکھ لیا، آپ اِسے یہاں دیکھ سکتے ہیں، ''رُک جائیں۔ یہاں سے بالکل بھی آگے نہیں جانا۔'' مَیں جنونی بننے پر مائل نہیں ہوں۔ مَیں بالکل سچائی بتا رہا ہوں۔

(262) لیکن کیا آپ کو اُس چھوٹے جوتے کے مُتعلق یاد ہے، مَیں نے اکثر بیان کرنے کی کوشش کی کہ جب رُوح کسی اگلے شخص کی طرف بڑھتا ہے، تو کیسے اُن کے تحت اُلشعور، اور دوسری باتوں کو دریافت کر لیتا ہے؟ تو کیسے، اِس خدمت کے آغاز کے بعد ایک بڑی بھیڑ نے اِس کی نقل پیش کرنا شروع کر دی تھی۔ کیسے وہ لوگوں کو لیکر، اُنکے ہاتھوں کو پکڑتے تھے، اور اُنکے ہاتھوں میں حرکت پیدا ہونے لگ جاتی تھی؟ اور پھر اُن میں سے ہر ایک کے ہاتھوں میں حرکت پیدا ہونے لگ گئی تھی۔

(263) لیکن آپ کو یاد ہوگا، کہ جب خُدا مُجھے اُوپر لے گیا، اور اُس نے کہا، ''یہ تیسرا کھچاؤ ہے، اور اِسے کوئی سمجھ نہ پائے گا۔'' کیا آپ کو یہ بات یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] پس رویائیں کبھی ناکام نہیں ہوتیں۔ وہ کامل سچائی ہیں۔

(264) اب توجہ کریں۔ کیا آپ کو سات فرشتوں کے جھرمٹ والی رویا یاد ہے؟ چارلی، مُجھے لگا تھا......آپ موجود ہیں۔

(265) کُچھ واقع ہو رہا ہے، مَیں نے آپ کو بتایا تھا، جیسا کہ، اِس ہفتے، یہ آپ سب کے اِرد گرِد رہا ہے، اور مُجھے فکر ہے کہ آیا آپ نے اِس بات پر دھیان دیا ہے۔

(266) کیا آپ کو فرشتوں کے، جھرمٹ والی رویا یاد ہے، جب مَیں یہاں سے ایری زونا کیلئے روانا ہوا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپکو یہ پیغام یاد ہے ''صاحبو، یہ کونسا وقت ہے؟'' [''آمین۔''] کیا آپ کو یہ یاد ہے؟ غور کریں، کہ ایک دھماکہ ہوا، اور سات فرشتے ظاہر ہو گئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] ایک ہی زوردار دھماکے کے ساتھ، سات فرشتے ظاہر ہو گئے۔

مَیں نے برّے کو اُس وقت دیکھا جب اُس نے پہلی مُہر کھولی، اور اُس وقت بھی مَیں نے گرج کی سی، یہ آواز آتی سُنی، اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے کہا، آ اور دیکھ۔

(267) غور کریں، ایک گرج سے، سات مُہر بند پیغام ظاہر ہوئے جو آخری زمانہ، یعنی اِس زمانہ سے پہلے منکشف نہیں ہو سکتے تھے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،

”آمین۔“-ایڈیٹر۔]

(268)اب، کیا آپ نے اِس ہفتے کے پُراسرار حصے ملاحظہ کئے ہیں؟ یہ وہی چیز ہے۔ یہ وہی ہے جو ہمیشہ رہا ہے۔ یہ کوئی انسانی مخلوق، یا یہ کوئی ایک-ایک آدمی نہیں۔ بلکہ یہ خُداوند کا فرشتہ ہے۔غور کریں۔

(269)اِس کے تین، گواہ یہاں، بیٹھے ہوئے ہیں، ایک ہفتہ، یا پھر ایک ہفتے سے کُچھ زیادہ دِن پہلے کا واقعہ ہے، مَیں پہاڑوں پر، تقریباً میکسیکو کے قریب، دو بھائیوں کے ساتھ، جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں گیا ہوا تھا۔ اُس وقت مَیں، اپنی پتلوں کی ٹانگ سے، ایک کانٹا نکال رہا تھا؛ کہ ایک زوردار دھماکہ ہوا، جو کہ تقریباً، اِس طرح تھا، کہ جس نے پہاڑوں کو ہِلا دیا۔ اب، یہ بالکل سچ ہے۔ مَیں نے بھائیوں کو کُچھ نہ بتایا، لیکن اِنھوں نے کُچھ مختلف سمجھا۔

(270) اور خُداوند نے مُجھ سے کہا، ”اب تیار ہو جا۔ اور مشرق کو جا۔ یہ اُس رویا کی تعبیر تھی۔“ سمجھے؟ اب، آپ کے علم کیلئے یہ ہے، کہ بھائی سوتھمین جس شکار کیلئے گیا تھا ابھی اُسے حاصل نہیں کر پایا تھا۔ ہم اُسے اُس بھائی کیلئے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور خُداوند نے کہا، ”اب دیکھ، تیرے لئے یہ نشان ہوگا، کہ آج رات وہ اُسے حاصل نہیں کر پائے گا۔ آج تُجھے خُود کو اُن فرشتوں کی مُلاقات کیلئے وقف کرنا چاہیے۔“ اور مَیں نے اُسے اپنے سامنے کھڑے محسوس کیا، آپ کو بھی یاد ہوگا۔

(271)مَیں مغرب میں تھا۔ اور فرشتے مشرق کی طرف آ رہے تھے۔ جب وہ میرے قریب پہنچے، تو مَیں بھی اُن کے ساتھ اُوپر اُٹھایا گیا، (کیا آپ کو یاد ہے؟) مشرق سے آتے ہوئے ایسا ہوا۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ -ایڈیٹر۔]

(272) بھائی فریڈ، اور بھائی نارمن، آج رات یہاں موجود ہیں، جو اِس بات کے گواہ ہیں۔ اور جیسے ہی ہم نیچے جا رہے تھے، تو مَیں نے اُس بھائی پر زور دیا کہ وہ ٹھہر کر اُس شکار کو حاصل کرے۔ بھائی سوتھمین، کیا یہ بات درُست ہے؟ [بھائی فریڈ سوتھمین کہتے ہیں، ”آمین۔“ -ایڈیٹر۔] جی ہاں، اُس وقت، یہ ٹھیک وہاں موجود تھا۔ مَیں نے مجبور کیا تھا؛ لیکن، تو بھی، خُداوند نے کہا، ”وہ اُسے حاصل نہیں کر پائیگا۔“ پھر مَیں نے کُچھ نہ کہا؛ اور چلتا رہا۔

(273) اُس دِن، سائبان کے ساتھ، کوئی چیز بیٹھی ہوئی تھی...... بھائی سوتھمین، آپ کو یاد

ہوگا۔ کہ جونہی کچھ باتیں ظاہر کی گئی تھیں، مَیں نے، آپکو اور بھائی نارمن کو بتائیں تھیں...... بھائی نارمن کہاں ہیں؟ وہاں پیچھے ہیں۔ مَیں نے اِنھیں قسم دلائی تھی، کہ وہ اِن باتوں کا کسی سے بھی ذکر نہ کریں۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ [بھائی کہتے ہیں، ''آمین۔ یہی سچائی ہے۔''-ایڈیٹر۔] کیا مَیں اِس طرح، رُخ بدل کر اُس خیمہ سے دُور چلا گیا تھا؟ کیا یہ سچ ہے؟ [''یہی سچ ہے۔''

(274) کیونکہ، یہ وہی بات تھی جو بتائی جا چکی تھی، جو پہلے بتائی گئی تھی، اور مَیں جانتا تھا کہ جب تک یہ وجود میں نہ آجائے مَیں لوگوں کو نہیں بتا سکتا، تا کہ یہ لوگوں کی سمجھ میں آجائے۔

(275) کیا آپ نے اُس پر غور کیا تھا؟ ''یعنی اُس ایک فرشتے پر،'' جس کے متعلق مَیں نے کہا تھا، کیونکہ وہ، کس قدر عجیب فرشتہ تھا۔'' وہ مُجھے اُن باقیوں میں سے سب سے اہم دِکھائی دے رہا تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ ایک جھرمٹ کی صورت میں تھے: تین ایک طرف، اور ایک اُوپر کی جانب تھا۔ اور ٹھیک مُجھ سے آگے، اگر بائیں سے دائیں گنتی کی جائے، تو وہ ساتواں فرشتہ بنتا تھا۔ وہ زیادہ روشن تھا، اور باقیوں سبوں سے زیادہ قابلِ توجہ تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے؟ کہ مَیں نے بتایا تھا، کہ وہ اِس طرح، سینہ تانے، مشرق کی طرف اُڑ رہا تھا۔ (کیا آپ کو یاد ہے) ''بالکل اِس طرح تھا۔'' اور مَیں نے کہا تھا، ''اُس نے مُجھے پکڑ لیا؛ اور مُجھے اُوپر اُٹھا لیا۔'' کیا آپ کو یہ بات یاد ہے؟ [''آمین۔'']

(276) وہ یہاں ہے، اور یہ ساتویں مُہر ہی ہے، جس پر مَیں اپنی تمام عُمر حیرت زدہ رہا ہوں۔ آمین! بیشک، باقی مُہریں میرے لیے بہت عظیم مطالب رکھتی ہیں، لیکن، اوہ، آپ نہیں جانتے کہ میری زندگی میں ایک مرتبہ بھی، اِس ساتویں مُہر کا کیا مطلب ہے! [بھائی برنہم کئی مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(277) مَیں نے دُعا کی، اور مَیں خُدا کے سامنے رویا چلایا۔ مَیں-مَیں-مَیں...... یہ بات تقریباً فینکس کی عبادت کے بعد کی ہے......اور جو لوگ، میرے ساتھ تھے، وہ اِس بات سے واقف ہیں۔ اور مَیں پہاڑوں میں پڑا رہا۔

(278) ایک صُبح، مَیں اُٹھا اور آبی درہ سابینو چلا گیا، یہ بہت اُونچا، ناہموار، اور پہاڑی سلسلہ ہے۔ اور مَیں وہاں اُوپر چلا گیا۔ اور وہاں پر، پیدل چڑھنے کا راستہ تھا، جو لیمن ماؤنٹین تک جاتا تھا، جو تیس میل کا سفر بنتا ہے، اور اُس پر تقریباً تیس فٹ برف کی تہہ جمی ہوتی ہے۔ پس، اُس پہاڑ پر جانے

کیلئے ،مَیں صُبح سویرے دِن نکلنے سے پہلے،اُس تنگ راستے پرچکنی چٹانوں کے پاس سے گُزر رہا تھا۔کہ مَیں نے ایک طرف جانے کی رہنمائی محسوس کی۔اورمَیں مُڑا،اور پھر بہت اُونچی،نوکیلی چٹانوں کے پاس پہنچ گیا،اوہ،میرے خُدایا،اوروہ سینکڑوں فٹ بُلند تھیں۔

(279) اورمَیں اُن چٹانوں کے درمیان گھٹنوں کے بل ہوگیا۔اورمَیں نے بائبل کوایک طرف رکھ دیا،اِس کتاب کوایک طرف رکھ دیا......اور اِس چھوٹی تختی کوبھی ایک طرف رکھ دیا۔[بھائی برینہم اپنی بائبل اورتختی کو دِکھاتے ہیں-ایڈیٹر۔]اورمَیں نے کہا،''خُداوندخُدا،اِس رویا کا کیا مطلب ہے؟ مَیں نے-مَیں نے......''مَیں نے کہا،''خُداوند،کیا......اِس کا مطلب میری موت ہے؟''

(280) آپکویاد ہوگا،کہ مَیں نے بتایا تھا،''کہ اِسکا مطلب میری موت ہوسکتی ہے،کیونکہ ایک ایسازوردار دھماکہ ہواکہ مَیں نے خُود کوٹکڑوں میں بٹتے دیکھا۔''آپکویاد ہوگا۔کتنے لوگ اِسکے متعلق جانتے ہیں،جنھوں نے اِسکی آواز کوسُنا تھا؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]پس،یقیناً، دیکھیں،کہ آپ سب اِس سے واقف ہیں۔اورمیراخیال تھاکہ اِسکا مطلب میری موت ہوسکتی ہے۔

(281) اور پھر کمرے میں،مَیں نے کہا،''خُداوند...... یہ سب،کیا-کیا-تھا؟ اور اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیااِس کا مطلب ہے کہ مَیں مرنے والا ہوں؟اگرایسا ہے،تو پھرٹھیک ہے،مَیں اپنے گھر والوں کونہیں بتاؤنگا۔دیکھ،اگرمیرا کام ختم ہوگیا ہے،تومُجھے رخصت کردے۔''مَیں نے ایسا ہی کہا......

(282) اب،دیکھیں یہ کیا تھا؟اورخُداوند نے ایک گواہی کوواپس بھیجا،اور بتایا کہ اِسکا مطلب یہ نہیں ہے،اورآپکویاد ہوگا کہ مَیں نے آپ کو بتایا تھا۔بلکہ یہ میرے کام میں مزید اضافہ تھا۔اوہ،اوہ، اوہ!کیا آپ سمجھ گئے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] سمجھے؟اور وہاں درہ سابینو میں بیٹھا ہوا تھا......

(283)اورآسمانی باپ اِس بات کو جانتا ہے۔بالکل جیسے سچائی کیساتھ آپ نے اِسے پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے،وہ فرشتے عین نیچے اُترے اور ہر پیغام کویکساں طور پرمنکشف کیا۔پھر،آپ جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے،یاکہ نہیں۔یہ پہلے ہی،ایک رویا کے ذریعے،بتایا گیا۔اورمَیں عبادت کے ختم ہونے تک آپ کونہیں بتاسکتا تھا،کیونکہ مُجھے اِس سے منع کیا گیا تھا۔

(284) اُس صُبح،درہ سابینو میں،مَیں اپنے ہاتھوں کواُٹھائے کھڑا تھا۔اور وہاں...... ہوا نے

میرے پُرانے سیاہ ہیٹ کو نیچے گرا دیا تھا۔ تب...... مَیں وہاں، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے، دُعا کر رہا تھا۔ مَیں نے کہا، ''خُداوند خُدا، اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیونکہ خُداوند، مَیں اِسے نہیں سمجھ سکتا۔ اور مُجھے کیا کرنا چاہیے؟ اگر میرے ابدی گھر کو جانے کا وقت آ گیا ہے، تو مُجھے اِسی جگہ سے اُٹھا لے، تاکہ وہ مُجھے کبھی تلاش نہ کر سکیں۔ اگر میرا وقت آ گیا ہے، تو مَیں نہیں چاہتا کہ کوئی مُجھ پر ماتم کرے۔ مَیں-مَیں چاہتا ہوں کہ میرے گھر والے یہی سمجھیں کہ مَیں سیر کو نکلا تھا۔ اور وہ مُجھے تلاش نہ کر پائے۔ مُجھے کہیں چھپا دے۔ اگر میرے رخصت ہونے کا وقت آ گیا ہے، تو پھر، مُجھے رخصت ہونے دے۔ شاید کسی دِن، جوزف یہاں میری پڑی ہوئی بائبل دیکھ لے، تو اُس کو اِسے استعمال کرنے دینا۔ خُداوند، دیکھ، اگر میرے رخصت ہونے کا وقت آ گیا ہے، تو مُجھے رخصت ہونے دے۔'' اور مَیں اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے تھا۔ اور، اچانک ہی، کوئی چیز میرے ہاتھ سے ٹکرائی۔

(285) مَیں نہیں جانتا۔ اور نہ مَیں بتا سکتا ہوں۔ کیا مَیں سو گیا تھا؟ مَیں نہیں جانتا۔ کیا مَیں بے خُود ہو گیا تھا؟ مَیں نہیں جانتا۔ کیا یہ کوئی رویا تھی؟ مَیں آپ کو اِس کی کیفیت نہیں بتا سکتا۔ مَیں صرف ایک ہی بات کہہ سکتا ہوں...... یہ اُن فرشتوں جیسی ہی کوئی چیز تھی!

(286) وہ میرے ہاتھ سے ٹکرائی۔ اور مَیں نے دیکھا، تو وہ ایک تلوار تھی۔ جس کا دستہ موتیوں کا، اور بہت خُوبصورت تھا؛ اور اُس پر سُنہری، حفاظتی خول تھا۔ اور اُس کا بلیڈ اِس طرح نظر آتا تھا جیسے کہ کروم ہوتا ہے، جو چاندی کی طرح شفاف، اور نہایت چمکدار تھا۔ اوہ، میرے خُدایا، اور وہ انتہائی تیز دھار تھی! اور مَیں نے سوچا، ''کیا یہ خُوبصورت ترین چیز نہیں ہے!'' وہ میرے ہاتھ میں قابو تھی! اور مَیں نے سوچا، ''یہ انتہائی خُوبصورت ہے۔ لیکن،'' پھر مَیں نے کہا، ''ارے، مَیں تو ایک تلوار جیسی چیز سے، ہمیشہ خوفزدہ رہا ہوں۔'' اور مَیں نے سوچا، ''کہ مَیں بھلا اِس کا کیا کرونگا؟''

(287) اور اُسی وقت ایک زوردار آواز، چٹانوں سے ٹکراتی ہوئی نیچے آئی۔ اور کہا، ''یہ بادشاہ کی تلوار ہے!'' اور پھر مَیں اِس کیفیت سے باہر نکل آیا۔

(288) ''بادشاہ کی تلوار۔'' اب دیکھیں، اگر وہ کہتا، ''یہ تلوار ایک بادشاہ کی ہے......'' لیکن اُس نے کہا، ''بادشاہ کی تلوار۔'' اور وہ تو صرف ایک ہی ''بادشاہ ہے،'' اور وہ خُدا ہے۔ اور اُس کی ایک ہی تلوار ہے، اور وہ اُس کا کلام ہے، جس سے مَیں زندہ ہوں۔ اور، خُدا، میری مدد کرے؛ اور وہ اپنی پاک میز پر، اپنے پاک کلام کے ساتھ کھڑا ہے! یہ اُس کا کلام ہے! آمین! اوہ، ہم کیسے دِن میں زندگی

گُزار رہے ہیں! یہ کیسی عظیم بات ہے! کیا آپ اِس راز اور بھید کو سمجھ گئے ہیں؟ یہ تیسری......

(289) وہاں کھڑے ہوئے جب یہ مُجھ سے دُور ہو گئی، اور کوئی چیز میری طرف آئی اور کہا، ''خوف نہ کر۔'' اب، مَیں نے کوئی آواز نہیں سُنی تھی۔ بلکہ ایسے جیسے کہ کوئی میرے اندر سے، بولا تھا۔مَیں آپ کو بالکل اُسی طرح سچائی سے بتا رہا ہوں، جس طرح یہ واقع رونما ہوا تھا۔کوئی چیز ٹکرائی، اور کہا، ''خوف نہ کھا۔یہی وہ تیسرے کھچاؤ کی خدمت تھی۔''

(290) تیسرے کھچاؤ کی خدمت! کیا آپ کو یاد ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اُس نے کہا، ''جو کُچھ تو وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا تھا، اُسکے بہت سارے نقال پیدا ہو گئے ہیں۔لیکن،'' کہا، ''مگر اِس کی، کوئی وضاحت کرنے کی کوشش نہیں کر سکتا۔'' کیا آپ کو یاد ہے؟ کتنے لوگوں کو وہ رویا یاد ہے؟[''آمین۔''] اسلیئے، یہ ہو چُکی ہے۔اور یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہو کر، ہر جگہ پہنچ چُکی ہے۔ یہ تقریباً آج سے چھ، یا پھر سات سال پہلے کی بات ہے۔ بلکہ سات سال بیت چکے ہیں۔اُس نے کہا، ''اِس کی، کوئی وضاحت کرنے کی کوشش نہ کر۔'' اور کہا، ''یہ تیسرا کھچاؤ ہے، لیکن مَیں اِس میں تیرے ساتھ مُلاقات کِیا کرونگا۔'' کیا یہ سچ ہے؟[''آمین۔''] اُس نے کہا، ''اِسکی کوئی وضاحت نہ کرنا......''

(291) مَیں ایک-ایک بچے کا جوتا پکڑے کھڑا تھا، جب خُداوند نے مُجھے بتایا۔اُس نے کہا، ''اب تو اپنے پہلی بار کھینچنے کو دیکھ۔اور جب تو ایسا کریگا، تو مچھلی کانٹے کے پیچھے دوڑے گی۔'' اور کہا، ''پھر تو اپنے دوسری بار کھینچنے کو دیکھ،'' اور کہا، ''کیونکہ تب محض چھوٹی سی مچھلی ہو گی۔'' پھر اُس نے کہا، ''اور جب تُو تیسری مرتبہ کھینچے گا تو یہ آئے گی۔''

(292) اور تمام خادم میرے چوگرد جمع تھے، اور کہہ رہے تھے، ''بھائی برینہم، ہم جانتے ہیں کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں! ہللُویاہ! بھائی برینہم!'' اور اِسی جگہ مَیں ہمیشہ، خادموں کے درمیان اُلجھ جاتا ہوں۔سمجھے؟ مَیں لوگوں سے پیار کرتا ہوں۔مگر لوگ ہر ایک چیز کی، یعنی اِس، اُس کی وضاحت جاننا چاہتے ہیں۔

(293) اور مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہاں، ہاں، ہاں،'' مَیں نے کہا، ''مَیں نہیں جانتا۔'' ''مَیں نے کہا، ''مَیں نے مچھلی پکڑنے کا طریقہ سمجھ لیا ہے۔اب دیکھیں،'' ''اب، پہلا کام جو آپ کرینگے...... اُس کا طریقہ یہ ہے۔ جب آپ اردگرد مچھلیاں ہی مچھلیاں دیکھیں؛ تو کانٹے کو جھٹکا ماردیں۔'' ٹھیک

ہے، کیونکہ یہی مچھلی پکڑنے کا عین طریقہ ہے۔ چنانچہ، میں نے کہا، ''کانٹے کو جھٹکا دینا۔ اب، آپ سمجھتے ہیں، کہ جب مَیں نے کانٹے کو، پہلا جھٹکا دیا، تو اُسکے پیچھے مچھلیاں آئیں۔''لیکن وہ چھوٹی چھوٹی تھیں۔ اور دوسرے بھی بالکل اِسی طرح پکڑ رہے تھے۔

(294) پھر مَیں- مَیں نے کہا، ''اب آپ- آپ پھینکوں......'' اور مَیں نے اُسے جھٹکے سے، کنارے پر کھینچا۔ اور ایک مچھلی آ گئی، لیکن یہ کانٹے کے اُوپر چمڑے کی مانند دِکھائی دیتی تھی، کیونکہ وہ تو......بہت چھوٹی سی تھی۔

(295) اور جب مَیں وہاں کھڑا تھا، تو کسی چیز نے مُجھ سے کہا، ''مَیں نے تُجھے اِس طرح کرنے سے منع کیا تھا!''

(296) اور مَیں نے رونا شروع کر دیا۔ اور اِس طرح، ساری ڈوری میرے گرد لپٹ گئی۔ اور مَیں ......وہاں سر جھکائے ہوئے، کھڑا تھا، اور رو رہا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''اے خُدا! اوہ، مُجھے...... مُجھے معاف کر دے! مَیں- مَیں ایک احمق شخص ہوں۔ خُداوند، ایسا نہ کر...... مُجھے معاف کر دے۔'' اور میرے- میرے پاس یہ ڈوری تھی۔

(297) اور اُس وقت، جو کُچھ، میرے ہاتھ میں تھا، وہ چھوٹا سا ایک بچے کا جوتا تھا۔ اور میرے پاس وہ ڈوری تھی، جو میری اُنگلی جتنی موٹی تھی، جو کہ، تقریباً نصف انچ موٹی تھی۔ اور اُس جوتے کا تسمے والا چھید......تقریباً کوئی، ایک- ایک انچ کے، سولہویں حصہ کے، برابر ہوگا۔ اور مَیں اِس نصف انچ موٹی ڈوری کا تسمہ، اُس جوتے کے چھید میں ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جی ہاں!

(298) اور ایک آواز آئی، اور کہا، ''تُو پنتی کاسٹل بچوں کو ما فوق اُلفطرت باتیں نہیں سِکھا سکتا۔'' اور کہا، ''اب دیکھ، اُنھیں اکیلا چھوڑ دے!''

(299) اور پھر اُس نے مُجھے اُوپر اُٹھا لیا۔ اور مُجھے اُٹھا کر، اُس نے بُلندی پر ایک ایسی جگہ پہنچا دیا، جہاں کوئی عبادت ہو رہی تھی۔ یہ کوئی سائبان یا بڑے گرجے کی، قِسم کا دِکھائی دیتا تھا۔ اور مَیں نے دیکھا، تو وہاں اِس طرح، ایک طرف، ایک چھوٹا سا صندوق پڑا ہوا تھا۔ اور مَیں نے دیکھا کہ وہ روشنی، میرے اُوپر سے کسی سے مخاطب ہے، یہ وہی روشنی تھی جو آپ تصویر میں دیکھتے ہیں۔ وہ اِس طرح، گھومتی ہوئی میرے پاس سے، اُس سائبان کے پاس چلی گئی۔ اور کہا، ''مَیں تُجھ سے وہاں مِلونگا۔'' اور اُس نے کہا، ''یہ تیسرا کھچاؤ ہے، اور یہ تُو کسی کو نہیں بتائے گا۔''

اور درہ سابینو میں، اُس نے کہا، ''یہ تیسرا کھچاؤ ہے۔''

(300) اور اِسکے ساتھ تین بڑے کام بھی منسلک ہیں۔جن میں سے ایک آج...... بلکہ کل منکشف ہوا؛ اور ایک آج منکشف ہوا؛ اور تیسری چیز ایسی ہے جس کا مَیں ترجمہ نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ کسی نامعلوم زبان میں ہے۔لیکن مَیں وہاں ٹھیک کھڑا تھا اور سیدھا اُس کی طرف دیکھ رہا تھا۔اور یہ تیسرے کھچاؤ کی خدمت ظاہر ہو رہی تھی۔[بھائی برینہم تین مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اور خُدا کا رُوح القُدس......اوہ، میرے خُدایا!

یہی سبب تھا کہ پورا آسمان خاموش ہو گیا تھا۔

(301) اب، دیکھیں، میرا - میرا یہاں رُک جانا زیادہ بہتر ہے۔مَیں -مَیں رکاوٹ محسوس کر رہا ہوں، کہ اِس کے بارے میں مزید کُچھ نہ بولوں۔سمجھے؟

(302) بس، اتنا یاد رکھیں، کہ یہ ساتویں مُہر کی کوئی وجہ تھی، کہ اِسے کھولا نہ گیا۔[بھائی برینہم چھ مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] دیکھیں، یہ اِس سبب سے کھولی نہ گئی، تاکہ کوئی بھی اِس کے متعلق جان نہ سکے۔سمجھے؟

(303) مَیں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں، کہ اِسکے متعلق جب مَیں ایک لفظ بھی نہیں جانتا تھا، تو یہ رویا برسوں پہلے مُجھے دِکھائی دی تھی۔کیا آپ کو یہ یاد ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور یہ یہاں، بالکل اُس دوسری کی طرح، عین کلام کے اندر داخل ہوتی ہے۔[بھائی برینہم دو مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] خُدا میرے دِل کو جانتا ہے، مَیں نے اِس قِسم کی چیز کے متعلق کبھی خیال میں بھی نہیں سوچا تھا، اور یہ یہاں موجود تھا۔یہ ہماری سوچ سے آگے ہے۔جی ہاں۔اوہ، میرے خُدایا!

(304) یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ خُدا سے ہے، دیکھیں، کیونکہ، یہ خُدا کے وعدوں پر، پیغام کے سرے سے- سے لے کر پورا اُترتا ہے۔آپ توجہ دیں۔اب غور کریں، کیونکہ وقت کے اختتام کا پیغام، یہ مُہر ہے۔کیونکہ خُدا نے باقی، چھ مُہریں ظاہر کر دیں، لیکن اُس نے ساتویں کے متعلق کُچھ بھی نہ کہا۔جب یہ وقت کے خاتمہ کی مُہر، شروع ہوگی، تو بائبل کے مطابق، یہ مُطلق طور پر ایک بھید ہوگا، اِسے جاننے سے پہلے ایسا ہوگا۔اِسلیئے مُکاشفہ 10:1 تا7، کو یاد رکھیں، 1 تا7، باب10:1 تا7 کے مطابق، ''ساتویں فرشتہ کے پیغام کے اختتام پر، خُدا کے تمام بھید کھول دیئے جائینگے۔'' ہم آخری

وقت میں ہیں، ساتویں مُہر کا کُھلنا قریب ہے۔

(305)اب دیکھیں، مَیں نے یہ کیسے جانا؟ ایک دِن، بلکہ آج سے ایک ہفتہ پیچھے، گُذشتہ اتوار کو مُجھے علم ہوا، جب مَیں ''حلیم بنو! حلیم بنو! حلیم بنو پر منادی کر رہا تھا! یاد رکھیں، خُدا ادنیٰ چیزوں میں کام کرتا ہے۔'' مَیں محسوس نہ کرسکا کہ درحقیقت یہ کس کے بارے میں بیان کرر ہا تھا۔لیکن اب میں یہ سمجھ گیا ہوں۔ یہ بہت حلیم طریقہ سے ہے! آپکا خیال ہوگا کہ یہ کوئی ایسی چیز ہوگی جو ویٹکن پر ظاہر ہوگی یا...... لیکن یہ تو یوحنا اصطباغی کی طرح آیا۔ یہ ہمارے خُداوند کی، چرنی میں پیداش کی طرح ہے۔ خُد کو جلال ملے! اور خُدا میری مدد کرے، کیونکہ گھڑی سر پر ہے! آمین! ہم اِس مقام پر ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

(306) کیا اب آپ اِسے سمجھ گئے ہیں، کہ یہ خُدا کی رویا کی سچائی ہے، کہ سات فرشتے مُجھے مغرب سے لا رہے تھے؟ وہ مغرب سے، مشرق کی طرف واپس آرہے تھے، وہ آج رات کے پیغام کیلئے مُجھے لا رہے تھے۔[بھائی برنہم دو مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا!

(307)اب دیکھیں، اُس گرج کی آواز، اور اُس مقصد کو جس کے تحت یہاں لایا گیا، جسے اُس نے منکشف کر دیا، اور اُسے......ثابت کر دیا کہ یہ خُدا کی طرف سے تھا۔ اب ذرا اِس پر غور کریں۔ مَیں اِن مُہروں کے متعلق کُچھ نہیں جانتا تھا، یہ اِسی ہفتہ کے دوران منکشف ہوئی ہیں۔ کیا کسی نے اُن سات فرشتوں کے بارے میں، کبھی ایسا سوچا تھا، یا آنے والے پیغام کا کسی نے سوچا تھا، جس کیلئے وہ فرشتے مُجھے اُٹھا کر یہاں لا رہے تھے؟ سمجھے؟

(308)یاد رکھیں، ساتواں پیامبر......ساتواں پیامبر...... بلکہ ساتواں فرشتہ، میرے لیے سب سے، زیادہ قابلِ توجہ تھا۔ اب، دیکھیں، وہ اِسطرح سے کھڑے تھے۔ اب، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں۔ مَیں یہاں کھڑا تھا، اور مَیں باقیوں کو دیکھ رہا تھا......

(309) غور کریں، پہلے، چھوٹے پرندوں کا، ایک، غول آیا، جو اپنے پر مار رہے تھے۔ کیا آپ کو وہ یاد ہیں؟ وہ سب مشرق کی طرف اُڑ گئے۔ اور دوسرے غول میں روشن، اور زیادہ بڑے پرندے تھے، جن کے پر، کبوتروں کی مانند دِکھائی دیتے تھے۔ اور وہ بھی مشرق کی طرف اُڑ گئے۔ یہ پہلے، اور دوسرے کھچاؤ کی خدمت تھی، اور پھر اُنکے بعد فرشتے آئے۔ اور جبکہ......

(310)مَیں اُسی جگہ کھڑا تھا، جب یہ زوردار دھا کہ ہُوا۔ اور مَیں اُس وقت، اِسطرح سے، مشرق کی طرف، دیکھ رہا تھا، اور وہاں، فرشتے آئے اور مجُھے اُوپر اُٹھا لیا۔ اور مَیں بالکل اپنے حواس سے

بیگانہ ہوگیا تھا۔ اور اُن میں سے، آتے ہوئے ایک، مُجھے بہت ہی عجیب لگ رہا تھا، اور وہ ایک ...... جب مَیں اُس جھرمٹ میں داخل ہُوا، تو وہ میرے بائیں ہاتھ تھا۔ لیکن اگر بائیں سے دائیں طرف اُن کا شمار کیا جائے، تو دیکھیں، اُس طرف سے آتے ہوئے، وہ فرشتہ ساتویں نمبر پر تھا۔ اب دیکھیں، سات پیامبروں کو، یاد رکھیں۔

(311) کیا آپ کو جونئیر جیکسن کا، سفید پتھر کے مخروط کا خواب یاد ہے جسکی تعبیر مَیں نے آپ کو بتائی تھی؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] سمجھے؟ اب ذرا اُس رات پر، غور کریں، اور مُجھے ...... بلکہ اُس رات چھ خواب آئے، اور اُن میں سے ہر ایک ایک ہی چیز کی طرف اشارہ کرتا تھا۔ پھر رویا شروع ہوگئی، اور مُجھے مغرب میں بھیج دیا گیا۔ اب، جونئیر موجود ہے، وہ دیکھ رہا تھا...... غور کریں۔ دیکھیں یہ کیسی کامل صورت ہے!

(312) اب، مُجھے-مُجھے توقع اور بھروسہ ہے کہ آپ لوگ محسوس کرتے ہونگے کہ مَیں یہ جلال اور عزت یسُوع مسیح کو دیتا ہوں، جو اِس سارے کلام کا مصنف ہے۔ اور آپ نے اپنی زندگی بھر، پہلے کبھی، مُجھے اِسطرح بولتے ہوئے نہیں سُنا ہوگا، مگر یہ گھڑی قریب آرہی ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ پس توجہ دیں۔

(313) اب مَیں اِسے، آپ کیلئے یقینی بنانا چاہتا ہوں، تاکہ آپ کی رہنمائی ہوسکے۔ مَیں آپ سے پھر جدا ہونے کا ارادہ کررہا ہوں۔ مَیں نہیں جانتا کہ مَیں کہاں جاؤنگا۔ کیونکہ مُجھے دوسری جگہوں پر بھی منادی کرنی ضروری ہے۔ لیکن اب دیکھیں، کہ......

(314) اگر آپ کہیں، ''کہ مَیں نے یہ سب افسانوی قسم کی باتیں سُنی ہیں۔'' تو مَیں نہیں جانتا کہ پھر مَیں کیا کہوں؛ لیکن مَیں کسی دوسرے شخص کی عدالت نہیں کرسکتا۔

(315) مَیں صرف اپنی ذات کیلئے...... خُدا کو-کو جوابدہ ہوں۔ لیکن کیا اِن برسوں میں، خُداوند کے نام سے کبھی مَیں نے آپ کو کوئی ایسی بات بتائی ہے، جو درُست ثابت نہ ہوئی ہو؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] اسلیئے کوئی بھی شخص اِس طرح نہیں کہہ سکتا، کیونکہ مَیں نے ہمیشہ وہی کہا ہے جو خُداوند نے مُجھے بتایا ہے۔

(316) اب مُجھے ثابت کرنے دیں، اور آپ کو دِکھانے دیں کہ یہ عین سچائی ہے۔

(317) اب یاد رکھیں، ''اگر تم میں کوئی روحانی شخص یا نبی ہو، تو مَیں خُداوند رویا میں، یا خواب

میں اُس سے کلام کرےگا۔‘‘ یعنی وہ، خوابوں کا مطلب بیان کریگا۔ یوسف کو دیکھیں، جو خوابوں کا مطلب بتا سکتا تھا، اور رویائیں دیکھتا اور۔اور اُنھیں بیان کر سکتا تھا۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘۔ایڈیٹر۔]

(318) اب اِس بات پر توجہ دیں۔ کہ، جب، جونیئر کو یہ خواب آیا، تو وہ خود کو ایک میدان میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا جہاں پر ایک۔ایک بڑا مخروط نظر آرہا تھا، جو کہ اِس طرح تھا۔ اُن پتھروں پر کُچھ لکھا ہوا تھا، اور مَیں نے اُس کا مطلب لوگوں کو بتایا تھا۔ جونیئر، کیا یہ بات دُرست ہے؟ [بھائی جونیئر جیکسن کہتے ہیں، ’’یہ بالکل سچ ہے۔‘‘۔ایڈیٹر۔] اور یہ واقع تقریباً ایک سال پہلے کا ہے۔

(319) اب اِس سے اگلی بات پر غور کریں۔ مَیں نے کسی قِسم کی سلاخ لے کر اُسے کاٹ ڈالا، اور اندر ایک سفید پتھر تھا جس پر کچھ نہیں لکھا تھا۔ اور، اُس وقت، مَیں نے مغرب کا سفر اختیار کیا۔ اور مَیں نے اُن سب لوگوں کو بتایا، اور کہا، ’’مغرب کی جانب مت جاؤ۔ یہاں ٹھہرے رہو اور میری واپسی کا انتظار کرو۔‘‘ مَیں اِس دھماکے کیلئے، مغرب کی طرف گیا؛ اور مشرق کی طرف اِس طرح آیا، کہ رُوحُ القدُس نے اُس غیر تحریر شُدہ کلام کا مطلب ظاہر کِیا۔ اب، اگر یہ مکمل طور پر قادرِ مُطلق خُدا کا کام نہیں ہے، تو مَیں چاہونگا کہ آپ معلوم کریں کہ یہ کیا ہے۔

(320) دوستو، مَیں یہ کس کیلئے بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ آپ کو یہ دِکھانے کیلئے کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اب دیکھیں، باقی سب چیزیں حرف بہ حرف کلام کے مطابق تھیں، تو یہ بھی مکمل طور پر حرف بہ حرف کلام کے ساتھ ہے! ہم یہاں پر ہیں۔ دوستو، ہم آخری وقت میں ہیں۔

(321) بہت جلد ’’وقت ختم ہو جائے گا۔‘‘ لاکھوں لوگ اپنی زندگیاں کھو بیٹھیں گے۔ لاکھوں لوگ، جو اب خُود کو نجات یافتہ تصور کرتے ہیں، ایٹمی دور کے ایندھن میں شمار کئے جائینگے۔ ہم آخری گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ قادرِ مُطلق خُدا کے فضل، اور اُس کی مدد سے اُس کے لوگ، مسیح کی آمد کو جلد ہوتا ہوا دیکھ سکیں گے! بھائی برنہم، یہ کتنا لمبا عرصہ ہو سکتا ہے؟‘‘ شاید بیس سال ہوں؛ شاید پچاس سال ہوں؛ یا شاید ایک سو سال بھی لگ سکتے ہیں۔ یہ مَیں نہیں جانتا۔ اور شاید کل صُبح آجائے؛ شاید آج رات ہی آجائے۔ یہ مَیں نہیں جانتا۔ اور اگر کُچھ لوگ کہیں کہ وہ جانتے ہیں، تو وہ جھوٹے ہیں۔ سمجھے؟ وہ اِسکے متعلق نہیں جانتے۔ صرف، خُدا ہی، اِس کے متعلق جانتا ہے۔

(322) اب غور کریں۔ خُدا کی مدد سے، یہ سب باتیں روحانی طور پر مُجھ پر ظاہر کی گئی ہیں،

اور مَیں آپ سے سچائی کے ساتھ کہہ رہا ہوں، کیونکہ یہ مُجھ پر رُوحُ القُدس نے ظاہر کی ہیں۔ اور، اِن میں سے ہر ایک بات نے، بائبل میں اپنا مقام پایا ہے۔

(323) اب دیکھیں، مَیں نہیں جانتا، کہ وہ کیسا بڑا بھید ہے جو اِس مُہر کے نیچے پوشیدہ ہے۔ مَیں اِسے نہیں جانتا۔ مَیں اِسے سامنے نہیں لا سکتا۔ مَیں نہیں بتا سکتا کہ وہ کیا ہے، اور اِس پر کیا - کیا کہا گیا ہے، لیکن مَیں اتنا جانتا ہوں کہ یہ گرج کی سات آوازیں تھیں جو یکے بعد دیگرے، مسلسل سات مختلف اوقات کیلئے پیدا ہوئیں۔ اور اِس سے ایک اور چیز سے پردہ اُٹھا جسے مَیں نے دیکھا۔ اور پھر، جب مَیں نے دیکھا، تو اِس کی تعبیر تلاش کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اُڑ گئے، اور اِسے باہر نہ لا سکا۔ یہ بالکل سچ بات ہے۔ سمجھے؟ ابھی وہ وقت آیا نہیں۔

(324) لیکن، دیکھیں، یہ اُس دائرے میں داخل ہونے کیلئے آگے بڑھ رہا ہے۔ وہ گھڑی قریب آتی جا رہی ہے۔ پس، آپکے کرنے کیلئے ایک ہی کام ہے اور وہ یہ کہ مَیں خُداوند کے نام سے آپ سے کہتا ہوں۔ کہ تیار ہو جائیں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کونسی گھڑی کُچھ ہو جائے۔

(325) اب، جب کوئی بات ٹیپ پر آ جاتی ہے، جو کہ آ گئی ہے، تو اِس سے میرے دس ہزار دوست مُجھ سے دُور ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ، وہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ ''بھائی برنہم خُود کو، خُدا کے سامنے، ایک - ایک خادم یا نبی، یا پھر کُچھ اور، بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔'' میرے بھائیو، مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ یہ غلط فہمی ہے۔

(326) مَیں صرف آپ کو وہی کُچھ بتا رہا ہوں جو مَیں نے دیکھا اور جو مُجھے بتایا گیا۔ پھر بھی آپ - آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا...... یا کیا کُچھ وقوع میں آئے گا۔ مَیں یہ نہیں جانتا۔ مَیں تو اتنا جانتا ہوں کہ اُن سات گرجوں کے اندر وہ بھید پوشیدہ ہے۔ جن پر آسمان بھی خاموش ہو گیا تھا۔ کیا سب لوگ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہ وہی وقت، وہی گھڑی ہو سکتی ہے، جس میں ہم اُس شخص کے منظر پر آنے کی توقع کر رہے ہیں ہو سکتا کہ شاید وہ منظر پر آ موجود ہوا ہو۔

(327) شاید جس خدمت کے وسیلے، مَیں نے لوگوں کو کلام کی طرف واپس لانے کی کوشش کی ہے، اسی نے بنیاد ڈالی ہو؛ اگر ایسا ہے، تو پھر مَیں آپکو، بھلائی کی خاطر چھوڑ رہا ہوں۔ ایک ہی وقت میں ہم دو شخص برپا نہیں ہو سکتے۔ سمجھے؟ اگر ایسا ہی ہے، تو وہ بڑھے؛ اور مَیں گھٹوں۔ مَیں نہیں جانتا۔

(328) لیکن یہ اعجاز، خُدا سے مُجھے مِلا ہے، کہ مَیں نے اُسے دیکھا اور سمجھا کہ وہ کیا تھا، اور اتنا کُچھ پردے سے باہر آتے دیکھا، سمجھ گئے۔ اب، یہ عین سچائی ہے۔

(329) اور مُجھے یقین ہے کہ آپ نے اِس ہفتے واقع ہونے والے کاموں کو ملاحظہ کیا ہوگا۔ اور مُجھے یقین ہے کہ آپ نے کولن گھرانے کے اُس چھوٹے لڑکے پر غور کیا ہوگا، جو ایک رات وہاں پڑا ہوا تھا، اور مرنے کے قریب تھا؛ اور اُس چھوٹی لڑکی پر بھی غور کیا ہوگا، جو لیوکیمیا کا شکار تھی۔

(330) خُدا کی بادشاہی آرہی ہے۔ اور یہ پہلے کی نسبت، اب زیادہ منفی سے مُثبت ہوتی جارہی ہے۔ اب، اِس سے لوگوں کا گلا نہیں گھٹنا چاہیے۔ پہلے راستبازی، اور اِس سے تقدیس، اور پھر، پاک رُوح کے بپتسمہ کے بعد، ہم اِس مقام تک پہنچے ہیں۔ سمجھے؟ ہم ہر وقت، خُدا کے زیادہ قریب ہوتے جارہے ہیں۔

(331) اے میتھوڈسٹ خادمو، کیا آپ دیکھ نہیں سکتے، کہ آپ کا تقدیس کا پیغام اُس سے کتنا بلند تھا جس کی لوتھر نے منادی کی تھی؟

(332) اے پنتی کاسٹلو، کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ آپ کا بپتسمہ کا پیغام اُس سے کتنا بلند تھا جس کی میتھوڈسٹوں نے منادی کی تھی؟ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(333) اوہ، ہم نے بے شمار آگے کی چیزیں حاصل کر لی ہیں! اور یہ سچ ہے۔ لیکن اگر کوئی اِس کی ناجائز تحقیر کرتا ہے، جیسا کہ لوگ ایسی باتیں بنارہے ہیں کہ دراصل یہ سچائی نہیں بلکہ جھوٹ ہے، تو مَیں اِس سے نفرت کرتا ہوں۔

(334) لیکن مَیں — مَیں ٹھوس سچائی کو پسند کرتا ہوں، ہمیں اِس کی پرواہ نہیں کہ اِس کے راستہ میں کیسی کیسی رکاٹیں آتی ہیں۔ اگر یہ سچائی ہے، تو بالآخر خُدا اِسکے سچائی ہونے کو ظاہر کر دیگا۔ اور اگر وہ جلد ہی، اِن دِنوں میں کسی دِن ایسا نہ کرے، تو پھر میری رویا غلط تھی۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ مَیں نے خُود کو کس مقام پر رکھا ہے۔

(335) ''اگر کوئی کہے بھائی برنہم، یہ کب ہوگا؟'' مَیں آپکو نہیں بتا سکتا۔ مُجھے معلوم نہیں ہے۔

(336) لیکن، اگر ہم زمین پر دوبارہ ایک دوسرے سے کبھی نہیں ملتے، تو اِنہی دِنوں میں سے، کسی روز ہم مسیح کے تختِ عدالت پر — پر ایک دوسرے سے مُلاقات کرینگے۔ اور آپ معلوم کرینگے، کہ، اُس کمرہ میں، باقی تمام مُہروں کا، مکاشفہ خُدا کی طرف سے حاصل ہوتا رہا، اور اِن میں سے...... اِس مُہر

کا ایک بھید، اسلیئے ظاہر نہ کیا گیا، کہ سات گرج کی آوازیں مسلسل سُنائی دیں۔اور یہ مکمل حالت میں، اِنہی کے اندر ہے۔ کیونکہ، اِسکے بارے میں کوئی کُچھ نہیں جانتا۔حتیٰ کہ اِسے تحریر بھی نہیں کیا گیا۔ چنانچہ، ہم آخری وقت میں ہیں۔ہم اِسی مقام پر ہیں۔مَیں خُدا کے کلام کیلیئے اُس کا شُکر ادا کرتا ہوں۔

(337)مَیں یسُوع مسیح کیلیئے اُس کا شُکر ادا کرتا ہوں۔ کیونکہ، اگر وہ اُسے ہمارے گُناہوں کے- کے کفارہ کیلیئے نہ بھیجتا،تو ہم بغیر کسی اُمید کے، گُناہوں کی دلدل میں پھنسے ہوتے۔لیکن، اُس کے فضل سے، اُس کا- کالہوہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔ بالکل جیسے آپ کلورکس کی پانی کی بالٹی میں ایک قطرہ اِنک کا پھینک دیں،تو پھر آپ دوبارہ کبھی اُس اِنک کو نہ دیکھ سکیں گے۔اِسی طرح جب ہم اپنے گُناہوں کا اقرار کرتے ہیں،تو اُنھیں یسُوع مسیح کے خون میں ڈالا جاتا ہے؛اوروہ دوبارہ کبھی نہیں مِل سکتے۔خُدا اُنھیں یوں بھول جاتا ہے؛ جیسے وہ کبھی تھے ہی نہیں۔اور جب تک وہ قُربانی ہمارے کفارہ کیلیئے وہاں رکھی ہوئی ہے، تب تک ایسا ہی ہے۔دیکھیں، ایسا ہی ہے۔اب ہم- ہم گُنہگار نہیں ہیں۔ بلکہ خُدا کے فضل سے، ہم مسیحی ہیں۔یادرکھیں،شاید اپنی ذات میں ہم بہت بُرے تھے۔مگر، دیکھیں، کہ خُدا کا فضل ہم پر ظاہر ہوا،اور اُس نے ہمیں وہ بنا دیا جو کہ ہم آج کے دِن ہیں،یعنی مسیحی بھائی اور بہنیں۔

(338) یہ ہفتہ میرے لیے بہت ہی مصروف رہا ہے۔مَیں تھک گیا ہوں۔میرا ذہن بھی تھک گیا ہے۔کیونکہ مَیں -مَیں نے اپنی طرف سے...... اِس کام کو بہترین سرانجام دینے کی کوشش کی ہے جو کہ مَیں کرسکتا تھا۔اور ہر روز، کوئی عجیب بات سامنے آتی رہی۔مَیں خوشی خوشی کمرے میں داخل ہوتا؛اور جب چندمنٹ وہاں ٹھہرتا،اورکوئی ایسی چیز دیکھتا جو پوری طرح مُجھے چکرا کر رکھ دیتی،اورمَیں حیران ہوجاتا۔

(339)اور،مَیں یہاں سے، وہاں جاتا اوراپنے مسودات تیارکرتا۔مَیں ڈاکٹرسمتھ ،اور یاہ سمتھ کی کتب اُٹھاتا،اوہ،اور، اِس کے علاوہ دیگر تمام- تمام مصنفین کی کتابیں لیتا،اوراُن کی کتابوں میں جو کُچھ لکھا تھا،اُن کا مطالعہ کرتا۔مَیں کہتا،"اب یہ چھٹی مُہر ہے۔ یہ چوتھی مُہر ہے۔اب یہ آدمی اِس کے متعلق کیا کہتا ہے؟اوروہ کہتا،'ٹھیک ہے، یہ ایسا ہے، وہ ویسا ہے، یا یوں ہے۔'" پھرمَیں کسی دوسرے آدمی کی کتاب کی طرف رُخ کرتا۔اوروہ بھی کہتا کہ یہ ایسے ہے اور ویسے ہے۔اور مُجھے یوں لگتا کہ

جیسے مَیں نے......کوئی دُرست چیز معلوم نہیں کی۔ سمجھے؟

(340) اور پھر مَیں سوچتا، ''اچھا، خُداوند، بتا یہ کیا ہے؟'' اور مَیں کُچھ دیر فرش پر اِدھر اُدھر پھرتا رہتا۔ مَیں جُھکتا اور دُعا کرتا۔ پھر واپس جاتا اور بائبل کو اُٹھاتا؛ نیچے بیٹھ جاتا، اور پڑھنے لگ جاتا۔ اور پھر آگے پیچھے پھرنے لگتا۔

(341) پھر، اچانک، جب مَیں پُرسکون ہو جاتا، تو یہ منکشف ہو جاتی۔ تب مَیں فوراً قلم پکڑتا، اور جو کُچھ مَیں دیکھ رہا اور کر رہا ہوتا، اور اُسے لکھنے لگ جاتا۔ اور اِس طرح، جو کُچھ مُجھے نظر آ رہا ہوتا، اُسے مَیں قلمبند کر لیتا۔

(342) پھر دِن کا باقی حصہ، مَیں تلاش کرنے، اور دیکھنے میں گُزار دیتا، اور معلوم کرتا کہ یہ سب کُچھ کلام کے موافق ٹھیک ہے یا کہ نہیں۔ اسلیئے کہ کلام کہتا ہے، ''سب چیزوں کو ثابت کرو۔'' سمجھے؟ مَیں اِسے تلاش کرتا۔

(343) اور سوچتا، ''اب، بہت سے لوگ رویائیں دیکھتے ہیں۔ بہتوں کو مُکاشفات مِلتے ہیں۔'' لیکن اگر کوئی چیز کلام کے برعکس ہو، تو پھر اُسے ترک کر دینا چاہیے؛ یہ دُرست ہے، اُسے ترک کر دینا چاہیے۔

(344) اب دیکھیں، پھر مَیں اِس طرح، کسی بات کو لے کر آگے بڑھتا۔ کسی نکتہ کو لے کر آگے بڑھتا اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر نشان لگاتا جاتا۔ مَیں سوچتا، ''اچھا، اب، جماعت یہ سُن کر بہت خوش ہو گی، کیونکہ اِس کا تعلق یہاں اور وہاں مِل رہا ہے۔ اب، دیکھتے ہیں، کہ یہ یہاں پر کیا کہتا ہے؟ جی ہاں۔ اور، ہاں، یہ تو، اِس مقام پر، اور اُس مقام پر بھی ٹھیک ہے۔'' سمجھے؟

(345) اور پھر مَیں اُسے بائبل میں سے تلاش کرتا، اور پورے ہفتے میں، اِسی طرح مَیں نے سب کُچھ تیار کیا۔ اور اب، یہ ٹیپوں پر موجود ہے۔ آپ کو اِن کی طرف خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ اور مَیں نے مسیحی رفاقت، اور خُدا کے فضل سے، یسُوع مسیح کی خاطر، تمام آدمیوں کیلیئے، اپنے علم کے مطابق سر توڑ کوشش کی ہے۔ مَیں نے اپنے علم کے لحاظ سے پوری محنت کی ہے۔

(346) آپ بہترین جماعتوں میں سے ایک ثابت ہوئے ہیں۔ اِس سے زیادہ بہتر لوگ کبھی کسی کو نہیں مِلے۔ آپ لوگ دِن کے ایک بجے یہاں آ جاتے، اور پانچ بجے تک کھڑے رہتے، جب تک کہ چرچ کے دروازے کھول نہ دیئے جاتے اور......لوگوں کو اندر آنے کی اجازت نہ مِلتی۔ آپ

سردی میں کھڑے رہے؛ آپ برفباری میں کھڑے رہے؛ آپ نے ہر تکلیف برداشت کی؛ دیواروں کے ساتھ کھڑے رہے، حتیٰ کہ آپ کی ٹانگیں تھک جاتیں۔ مَیں نے بیٹھے ہوئے، مردوں کو اُٹھتے؛ اور عورتوں کو جگہ دیتے دیکھا ہے۔ اور کئی لوگ خُود اُٹھ کر کھڑے ہو جاتے، اور کسی دوسرے کو جگہ دے دیتے۔ مَیں سوچتا، ''خُداوند، یہ سب کیا ہے......''

(347) یہ ہفتہ بڑا پُراسرار گزرا ہے۔ سارا کام ہی عجیب ہوتا رہا ہے، لوگ، کس طرح آتے رہے، لوگوں کو سُننے کیلئے عمارت سے باہر، کھڑکیوں میں، دروازوں میں، پیچھے کی چاروں طرف، غرض ہر جگہ کھڑے ہوئے دیکھا۔ اور جہاں تک مناد ہونے کا تعلق ہے، تو مَیں ہر گز کوئی مناد نہیں ہوں۔ مَیں۔ مَیں اپنی عقل سے جانتا ہوں، کہ مَیں کوئی ایسی چیز نہیں ہوں، مَیں کوئی مناد نہیں ہوں۔ لیکن لوگ کیوں اِسطرح اکٹھے ہو کر میری سُنتے ہیں؟ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ وہ میرے جیسے کسی آدمی کو سُننے نہیں آتے۔ بلکہ اسلیئے آتے ہیں کہ اِس میں کوئی چیز ایسی ہے، جو لوگوں کو کھینچ کر لاتی ہے۔ سمجھے؟ اِس میں کوئی ایسی چیز موجود ہے، جو لوگوں کو کھینچ لاتی ہے۔

(348) جب مَیں نے شروع کیا، تو میری بیوی پلیٹ فارم پر کھڑی یہ گیت گا رہی تھی:

مشرق و مغرب سے آئیں گے وہ،
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ،
بادشاہ کی ضیافت میں ہونگے شریک، بن کے مہمان آئیں گے وہ؛
مبارک ہیں یہ زائرین کس قدر!
رُخِ پاک پر وہ کریں گے نظر نورِ الٰہی سے چمکیں گے وہ؛
بن کے اُس کے فضل کے مبارک حصے دار،
چمکیں گے جواہر کی مانند اُس کے تاج میں۔

(349) شاید آپ کے ذہن میں ہمیشہ سے یہ خواہش ہو، ''کہ آپ یسُوع مسیح کے تاج کے جواہر بن سکیں۔'' پولُس نے کلیسیا سے کہا، ''تم۔ تم اُس کے تاج کے موتی، اور جواہرات ہو۔'' اور ہم بھی یسُوع مسیح کے تاج کے جواہر بننا چاہتے ہیں۔

(350) ہم کبھی کسی آدمی کو، یہ عزت دینا نہیں چاہتے۔ اِسلیئے آپ میرے متعلق سب کُچھ بھول جائیں۔ مَیں بھی آپ کا بھائی ہوں، ایک گُنہگار جسے فضل سے نجات مِلی ہے، جو زندہ رہنے کے بھی

لائق نہ تھا۔اور یہی بالکل سچائی ہے۔اور مَیں یہ محض انکساری کیلیئے نہیں کہہ رہا؛ بلکہ یہ حقیقت ہے۔ میرے اندر کُچھ نہیں،اور کسی بھی طرح،کوئی خوبی نہیں ہے۔

(351) لیکن خُدا کے فضل نے میری کمزور،اور بجھتی ہوئی آنکھوں کووقت کے پردہ کے پار دیکھنے کے قابل بنادیا تاکہ وہاں اُن چیزوں کودیکھ سکوں،اور مَیں واپس آیا ہوں۔

(352) جب مَیں چھوٹا ہی تھا،تو مَیں لوگوں سے پیار کرتا تھا۔اور مَیں ہمیشہ چاہتا تھا کہ کوئی مُجھ سے پیار کرے اور مُجھے سے باتیں کرے۔لیکن میرے خاندان کے نام کی وجہ سے،کوئی بھی ایسا نہیں کرتا تھا۔کوئی میرے ساتھ بات بھی نہیں کرتا تھا۔

(353) لیکن جب مَیں نے اپنا دِل خُدا کو دیا،تب...... ہمارے لوگ،جنکا پس منظر،آئر لینڈ سے تھا۔میرا خیال ہے،"کہ شاید......وہ سب کیتھولک تھے،اور ہوسکتا ہے کہ وہ سب یہی تھے۔" مَیں وہاں گیا،تو اُنکا کوئی اور طریقہ تھا۔مَیں فرسٹ بپٹسٹ چرچ میں گیا،تو اُنکا کوئی دوسرا طریقہ تھا۔

مَیں نے کہا،"خُداوند،کوئی ایسا راستہ بھی ہوگا جو سچا ہے۔"

اور کسی چیز نے کہا،"وہ کلام ہے۔"

اور مَیں نے اُسی کلام کو تھام رکھا ہے۔اسلیئے ہر ایک جگہ،رویا میں دیکھی۔

(354) جس روز مَیں اِس گرجے گھر کے کونے کے پتھر کو،بٹھا رہا تھا،اُس روز رویا میں خُدا نے مُجھے کُچھ دِکھایا اُسے مَیں نے لکھ کر کونے کے سرے کے پتھر کے نیچے رکھ دیا۔"وقت اور،بے وقت مستعد رہ؛ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کیساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔کیونکہ ایسا وقت آئیگا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے؛ بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث،اپنی اپنی خواہشوں کے موافق،بہت سے اُستاد بنالینگے؛ اور اپنے کانوں کوحق کی طرف سے پھیر کر،کہانیوں پر متوجہ ہونگے۔"مَیں نے اُن دو درختوں کو بھی دیکھا،جنکے پاس مَیں کھڑا تھا،جو بالکل ایک ہی جیسا کام کر رہے تھے۔یہ سچ ہے۔اور ہم بالکل اُسی مقام پر ہیں۔یہ سچ ہے۔اور،اب،آپ نہیں ہونگے......

(355) یاد رکھیں۔مَیں آپکو ایک نیک مشورہ دینا چاہتا ہوں۔کسی شخص کو،"آپ شُکر یہ نہ کہیں،" کسی بھی طرح،کسی کو نہ کہیں۔کسی کو خادم یا کوئی اور،سمجھتے ہوئے،ایسا مت کہیں،کیونکہ وہ بھی ایک فانی انسان ہے؛ بلکہ اُسکے پیچھے کوئی اچھی چیز ہے۔لیکن،وہ خُود کُچھ نہیں ہے۔مُجھے اِس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ وہ کون ہے۔کسی آدمی میں کوئی اچھائی نہیں ہے۔یہ سچ ہے۔

(356) اگر کسی جگہ تمام نرسنگے جمع ہوں، اور اُن میں سے کسی ایک پر کوئی خاص دُھن بجانی ہو، تو بجانے والا آدمی ہوگا...... کیونکہ وہ نرسنگے خُود بے آواز ہوتے ہیں۔ یہ وہ آدمی ہے جو نرسنگے کو بجا سکتا ہے، وہ نرسنگا اُٹھاتا ہے، اور اُسے علم ہوتا ہے کہ وہ کیا کرے جا رہا ہے۔ نرسنگے کو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آواز اُس ذہن میں سے آتی ہے جو اُس کے پیچھے کام کر رہا ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ چنانچہ، تمام نرسنگے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

(357) تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں۔ تمام مسیحی ایک جیسے ہوتے ہیں۔ ہمارے درمیان کوئی بڑا آدمی نہیں ہے۔ ہم عظیم آدمی، یا عظیم عورتیں نہیں ہیں۔ ہم سب بہن بھائی ہیں، اور سب ایک حلقے میں، ایک جیسے ہیں۔ ہم کوئی "عظیم نہیں ہیں۔" پس کوئی ایک دوسرے سے زیادہ عظیم نہیں ہے، ایسا کرنے والی، کوئی بات نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ بلکہ ہم سب صرف انسان ہیں۔

(358) کسی بات کی تشریح کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کسی بھی بات میں اضافہ کرنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ صرف یسُوع مسیح کو عزت اور جلال دیتے ہوئے زندگی گُزاریں۔ کیا اب سب لوگ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" -ایڈیٹر۔] آمین۔ اپنے سارے دِل سے اُسے پیار کریں۔ کیا آپ ایسا کرینگے؟ ["آمین۔"]

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، (اور مَیں کرتا رہونگا!) مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(359) خُدا کی تعریف ہو! کیا سب لوگ پورے طور پر سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" -ایڈیٹر۔] کیا سب لوگ ایمان رکھتے ہیں؟ ["آمین۔"] کیا آپ کو یاد ہے جب مَیں نے آغاز کرتے ہوئے کہا تھا، "ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خُداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟" کیا خُدا نے آپ پر اپنا رحم، اور اپنی بھلائی کو، ظاہر کیا ہے؟ ["آمین۔"] آمین۔ صرف یاد رکھیں، اپنے سارے دِل سے اُسے پیار کریں۔

(360) مَیں اب گھر واپس جا رہا ہوں۔ خُداوند کی مرضی ہوئی، تو مَیں یکم جون تک، پھر دوبارہ یہاں واپس آؤنگا۔

(361) ہو سکتا ہے، کہ اگر خُداوند نے میرے دِل میں ڈالا، تو مَیں موسمِ گرما کے آغاز میں، یعنی جون میں، شاید شروع ہی میں، اگر خُداوند نے آنے میں دیر لگائی، تو مَیں ایک بار پھر یہاں آ کر آخری

سات نرسنگوں کے پیغام کیلئے، سات راتیں مقرر کرونگا۔کیا آپ یہ پسند کرینگے؟ کیا آپ ایسا کرینگے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ میرے لیے دُعا کرینگے، کہ خُدا میری مدد کرے؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے۔

(362) جب تک مَیں آپ سے دوبارہ نہیں ملتا، آئیں اِس اچھے اور پُرانے گیت کو یاد رکھیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی۔

(363) اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے سروں کو جُھکائیں۔ کیونکہ مَیں آپ کیلئے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ اِس سے پہلے کہ پاسٹر ہمیں رُخصت کریں، مَیں آپ کیلئے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔

(364) اے خُداوند، ہمارے آسمانی باپ، بخش دے کہ لوگ، اِس بات کو سمجھ جائیں۔ کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ کوئی ایسی بات ہے جو یہ نہیں سمجھ سکے۔لیکن، اے باپ، بخش دے کہ-کہ یہ اُس مقصد کو جان لیں۔اور یہ لوگ سمجھ جائیں، کہ اے باپ، یہی-یہی تیرا اِن کیلئے فضل ہے کہ تُو نے اِن کیلئے یہ سب چیزیں منکشف کی ہیں۔اور اِن باتوں کا علم حاصل ہو جانے پر جنکو تُو نے ہم پر ظاہر کیا ہے، اے خُداوند، مَیں تیرا شُکر بجالانا چاہتا ہوں۔

(365) اور مَیں یہاں پر موجود ہر ایک شخص کیلئے، اور اُن سب کیلئے جو اِن عبادات میں شریک ہوتے رہے ہیں دُعا کرنا چاہتا ہوں۔اور اگر کُچھ لوگ یہاں پر ایسے موجود ہوں جو ایمان نہ رکھتے ہوں، تو خُداوند، بخش دے، کہ وہ لوگ ایماندار بن جائیں۔

(366) مَیں اُن سب لوگوں کیلئے بھی دُعا کرنا چاہتا ہوں جو ٹیپوں کے ذریعے اِس پیغام کو سُنیں گے۔اور اگر یہ بہت سے غیر ایمانداروں کے گھروں میں پہنچے، اور یہ بلا شبہ، پہنچے گا، جو اِس سے اختلاف رکھتے ہونگے؛ لیکن، اے باپ، مَیں اُن سب کیلئے دُعا کرتا ہوں، کہ کوئی کُفر کا کلمہ کہنے سے پہلے، وہ بیٹھ کر کلامِ مُقدس کے اِن حوالہ جات کو دیکھیں جو بیان کئے گئے ہیں، اور پھر تُجھ سے کہیں کہ ہم پوری طرح مُخلص ہیں اور جاننا چاہتے ہیں کہ یہ سچ ہے، یا کہ نہیں۔اے باپ، میری اُن کیلئے یہی دُعا ہے۔

(367) اور خُداوند مَیں اُن لوگوں کیلئے دُعا کرتا ہوں جو اِن دیواروں کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، اور جو باہر کھڑے رہے ہیں، اور جو کاروں میں بیٹھے رہے ہیں، اور چھوٹے بچوں کیلئے، اور اُن

تمام کیلئے جو یہاں موجود رہے ہیں۔ اور خُداوند، مَیں اُن باقی سب کیلئے بھی، دُعا گو ہوں۔

(368) میری تُجھ سے التجا ہے کہ تُو میری دُعاؤں کا جواب دے، اور اِن سبکو برکت دے۔ خُداوند، سب سے پہلے، اِنکو ہمیشہ کی زندگی عطا کر۔ میری دُعا ہے کہ اِن میں سے کوئی کھو نہ جائے، بلکہ ایک بھی کھو نہ جائے۔

(369) اور اب، اے باپ، ہم نہیں جانتے کہ یہ عظیم واقعہ کب رونما ہوگا۔ لیکن جب ہم اِن نشانوں کو، اور کلام کے واقعات کو ظاہر ہوتا دیکھتے ہیں، تو یہ ہمارے دِل کو خطرے کے نشان سے بھی بڑھ کر خبردار کرتے ہیں۔ خُدا باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو ہمارا مددگار رہوگا۔

(370) مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہمارے پیارے پاسبان، بھائی نیول کی مدد فرما۔ خُداوند، اِسے فضل، اور قُدرت، اور حکمت سے بھرپور کر، تاکہ یہ اِس جمع شُدہ خوراک سے خُدا کے برّوں کی پرورش کر سکے۔

(371) اے خُداوند، میری دُعا ہے کہ تُو ہمیں بیماری سے بچا کر رکھ۔ اور یہ بخش دے کہ، جب لوگ بیمار ہوں، تو وہ یاد کریں کہ خُداوند یسُوع کا خون موجود ہے اور وہی کافی ہے، اور ہمارے کفارہ کیلئے مذبح پر رکھا ہوا ہے۔ اور میری دُعا ہے کہ تب وہ فوراً شفا پا جائیں۔

(372) میری دُعا ہے کہ شیطان کی قُدرت سے اِنھیں دُور رکھ، کہ وہ اِن کا حوصلہ پست کر کے، اِنھیں رسومات قائم کرنے کی آزمائش میں نہ ڈالے۔ اور خُداوند، دشمن کی تمام قوتوں سے اِنکو دُور رکھ۔ اپنے کلام سے ہمیں مُقدس کر۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(373) اور پھر، خُدوند، میری دُعا ہے کہ تُو میرا مددگار رہو۔ کیونکہ خُداوند، اب مَیں -مَیں -مَیں بوڑھا ہوتا جا رہا ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ اب میرے دِن بہت زیادہ نہ ہونگے۔ اور مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو میری مدد کرنا، خُداوند، مُجھے سچا، دیانتدار اور مخلص بنا، تاکہ مَیں اِس پیغام کو اُٹھا رکھنے کے قابل رہوں جب تک اِس کا اُٹھا رکھنا میرے لیے مقرر ہے۔ اور جب وقت آئے اور مَیں لیٹ جاؤں، اور دریا میں اُتروں، اور لہریں آنا شروع کر دیں، تو اے خُدا، اُس وقت مُجھے اِس قابل بنانا کہ مَیں اِس قدیم تلوار کو کسی ایسے شخص کے سپرد کرسکوں جو اِس کے ساتھ دیانتدار رہے، اور خُداوند، سچائی کے ساتھ قائم رہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور، اُس وقت تک، مُجھے مضبوطی اور صحت، اور ہمت عطا فرما۔

(374) میری کلیسیا کی مدد کر۔ خُداوند، ہم سب کو برکت دے۔ کیونکہ ہم تیرے ہیں۔ ہم محسوس

کرتے ہیں کہ تیرا رُوح ہمارے درمیان موجود ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ تُو ہماری دُعاؤں کا جواب دے گا۔ اسلیئے، کہ ہم خُود کو، جب تک اِس زمین پر ہیں، تیرے کلام کے ساتھ تیری خدمت کیلیئے تیرے سُپرد کرتے ہیں، ہم سب کُچھ اپنے پیارے مُنجی، خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، اُسی کے جلال کیلیئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

مَیں ...... (خُدا آپ کو برکت دے!) مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،

(اپنے پورے دِل سے)،

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا۔

بھائی نیول، خُدا آپ کو برکت دے۔

(375) [جماعت مسلسل مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں گانا جاری رکھتی ہے۔ بھائی آرمن نیول دُعا کے ساتھ رُخصت کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

ساتویں مُہر مسلسل آگے چلتی ہے

(376) [بھائی برنہم نے بنیادی طور پر پیراگراف 261 سے 374 تک کا اصلی مواد یعنی سیاق واسباق پہلے شائع نہ ہونے دیا، بلکہ اِس کی بجائے، اِس پیغام کو، پیراگراف 377 سے 414 تک، پیر مارچ 25، 1963 میں پیش کِیا، جو کہ ساتویں مُہر کی ٹیپ کا مکمل اختتام تھا جو اُس وقت تقسیم کِیا گیا۔ ایڈیٹر۔]

(377) یہ اچھی بات ہوگی کہ شیطان اِس کے بارے میں کُچھ نہ جان سکے۔ کیونکہ، اگر وہ جان گیا، تو وہ اِس کی نقل کرے گا۔ کیونکہ یہ اُس کے کام کرنے کا طریقہ ہے۔

(378) پس، اسلیئے، خُدا نے اِسے تمام دُنیا سے، حتیٰ کہ آسمان سے بھی پوشیدہ رکھا، اِسے سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں، اِسے صرف خُدا، خُود ہی ظاہر کریگا۔

(379) اب مَیں چاہتا ہوں، کہ آج رات آپ کی توجہ، چھٹی مُہر کی طرف مبذول کراوں، چھٹی مُہر کے اندر ایک۔ ایک سہ پرتی مقصد موودتھا۔

گھڑسواروں کا بھی ایک سہ پرتی مقصد تھا۔

(380) اِن سب چیزوں میں ایک سہ پرتی مقصد موجود تھا۔ یہ بات ہمیں واپس تین کی طرف لاتی ہے۔ اور پھر، سات کی طرف لاتی ہے، دیکھیں، سات مُہریں، سات پیالے، اور وغیرہ وغیرہ۔

اب دیکھیں، خُدا اپنے کلام کو ظاہر کرنے کے علم الاعداد میں، تین اور سات کے نمبر کو استعمال کرتا ہے۔

(381) اب آپ غور کریں، تو-تو-تو اُن گھڑسواروں کے ساتھ، دیکھیں، تین قسم کے گھوڑے نکلے تھے۔ جن میں سے ایک سفید تھا، اور ایک سُرخ تھا، اور ایک سیاہ رنگ کا تھا۔ اور پھر، چوتھے گھوڑے میں، وہ سب، اکھٹے مِل کر آئے۔ دیکھیں، یہ سہ پرتی مقصد تھا۔

(382) اب دیکھیں، خُدا نے بھی بالکل اِسی طرح کِیا۔ خُدا نے بھی اِسی طرح کِیا، جب اُس نے مخالفِ مسیح کے مُقابلہ میں ببر شیر، یعنی اپنے کلام کو بھیجا۔

(383) پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کے بعد اُس نے مصیبت کے دور میں- میں، قُربانی کے جانور بیل کو بھیجا۔ اور اُس مصیبت کے دور میں، لوگ کام کرتے، غلامی کرتے، اور خُود کو قُربان ہونے کیلئے پیش کرتے رہے۔

(384) پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ اگلے دور میں، یعنی اصلاح کاری کے دور میں، خُدا نے انسانی عقل کو بھیجا، اِس حیوان کا سر انسان جیسا تھا، یہ ایک قوت تھی جو اصلاح کاروں کے اندر کام کرتی رہی۔

(385) کیا آپ نے غور کیا؟ ہر ایک...... بلکہ اِن دِنوں بھی لوگ بالکل اُسی طرح لٹکے ہوئے ہیں، جیسے اصلاح کاروں کے زمانہ میں اُنکی حالت تھی، کیونکہ وہ اِس کام کو عالمانہ نظر سے- سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اِسے اُس طریقے سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں جو اُن کی سیمنریوں نے سکھایا ہے۔ یہ کسی زمانہ میں خُدا کا طریقہ تھا، مگر اب ہم اُس سے بہت آگے آ چکے ہیں۔

(386) اب ہم عقاب کے زمانہ میں ہیں، جس میں مُکاشفہ، اور دیگر تمام چیزیں ظاہر کیں جائیں گی۔ اب اِس کا موازنہ مُکاشفہ 10 باب کی، 1 تا 7 آیت تک کریں۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ اِس مُکاشفہ کی کتاب میں، یعنی مُکاشفہ 7:10 کے، مطابق، ”آخری فرشتہ کے پیغام کے تحت، خُدا کے تمام بھید کُھل جائینگے۔“

(387) ہم چھٹی مُہر میں، جو کہ، اب کُھل چکی ہے، یہ بھی دیکھتے ہیں، کہ یہ ایک سہ پرتی مقصد رکھتی ہے۔ اب دیکھیں، وہ مقاصد یہاں ہیں۔

(388) سب سے پہلی بات، یہ کہ، سوئی ہوئی کنواریوں کو خالص پن کے عمل کیلئے مصیبتوں کے دور سے گُزارنا۔ اُسے ایمان نہ لانے اور اِس پیغام کو رد کرنے کے گُناہوں سے پاک کیا جائے گا۔ اور یہ کام، مصائب کے دور میں کیا جائے گا۔ ہم اِس کی تکمیل مُکاشفہ 7 میں دیکھتے ہیں، بلکہ 6ویں

اور 7 ویں باب کے درمیان، اُن کی صفائی کا کام ہوا اور اُنھیں سفید جامے دیئے گئے۔ اب، یہ دُلہن نہیں ہے۔ بلکہ کلیسیا ہے، یہ وہ خالص لوگ ہیں جن۔جن۔کو، شاید، اِس پیغام کو قبول کرنے کا موقع نہ مِل سکا، یا اِن جھوٹے نبیوں نے کسی طرح اِن کی آنکھوں کو اندھا کر رکھا ہوگا۔ اور اِنھیں۔اِنھیں موقع نہیں مِل سکا ہوگا، لیکن پھر بھی اُن کا دِل مخلص ہوگا۔ اور خُدا اُن کے دِل سے واقف ہے۔ اور یہاں وہ اِس عرصہ کے دوران، پاک کیئے جائینگے۔

(389) کیا آپ نے غور کِیا، کہ صفائی کا ایک اور بھی وقت ہے، جو قوم بنی اسرائیل کیلئے ہے، یعنی جب وہ جمع کیئے جائینگے۔ یہ دوسری پرت ہے۔ خُدا مصیبت کے دور میں اسرائیل کو بھی پاک کریگا۔ لاکھوں اسرائیلی جو جمع ہونگے، اور اُن میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار چُنے جائینگے، اور اِسی طرح، اُن کو بھی پاک کِیا جائے گا۔ خُدا اسرائیل کو پاک کرتا ہے۔

(390) غور کریں، کہ تمام روئے زمین کو بھی پاک کرنا ضروری ہے۔ ایک ایسا کام ہوگا جس سے چاند، ستاروں، اور تمام فطرت کو، پاک کِیا جائے گا۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ زمین خُود کو نیا بنا رہی ہے، پاک ہو رہی ہے، اور ہزار سالہ بادشاہت کیلئے تیار ہو رہی ہے۔ کیونکہ ہزار سالہ بادشاہت آ رہی ہے۔ اور، دیکھیں، ہر ایک چیز جس کے اندر کوئی گندگی موجود ہے اُسے چھٹی مُہر کے دوران صاف کِیا جائے گا۔

(391) اب دیکھیں، کیا اب، آپ نے غور کیا؟ کہ ساتویں مُہر کُھلنے میں بھی، ایک سہ پرتی بھید پوشیدہ ہے۔ یہ ایک......جیسا کہ......مَیں پہلے اِس کو بیان کر چُکا ہوں، کہ یہ سات گرج کی آوازوں کا بھید ہے۔ آسمان پر گرج کی سات آوازیں اِس بھید کو کھولیں گی۔ یہ عین مسیح کی آمد کے وقت ہوگا، یسُوع نے کہا تھا کہ کوئی نہیں جانتا کہ مَیں کب واپس آؤنگا۔

(392) کیا آپ نے غور کیا، جب یہودیوں نے اُس سے یہ پوچھا؟ جانتے ہیں......جب ہم متی 24 کا موازنہ، چھٹی مُہر کے ساتھ کرتے ہیں، تو وہاں ساتویں مُہر غائب ہے۔ آپ دھیان دیں، کیونکہ، مسیح نے کہا تھا، ''کہ یہ فرشتے بھی نہیں جانتے؛ بلکہ صرف خُدا ہی جانتا ہے۔'' اسلیئے کوئی حیرت کی بات نہیں، کہ اِسے لکھا تک نہیں گیا۔ آپ نے دیکھا، کہ ہر چیز خاموش ہوگئی؛ کُچھ وقوع میں نہ آیا۔ فرشتے بھی اِس کے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔ کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کب آ رہا ہے۔

(393) لیکن یہ سات۔یہ سات آوازیں ہونگی، جو کہ گرج کی سات آوازیں ہیں، جو اُس وقت

اِس عظیم مُکاشفہ کو ظاہر کر دیں گئیں۔ اسلیئے، میرا ایمان ہے، کہ ہم...... اِس کے متعلق نہیں جانتے، اور اگر ہم...... بلکہ یہ اُس گھڑی تک جانا بھی نہ جائے گا۔ لیکن یہ اُس روز ظاہر کر دیا جائے گا، جو گھڑی اس کیلئے مقرر ہے۔ اسلیئے، ہمارے کرنے کا کام یہ ہے کہ ہم خُدا کی تعظیم، اور اُس کی خدمت کریں، اور وہ سب کُچھ کریں جو ہمیں کرنا چاہیے، اور اچھے مسیحیوں کی سی، زندگی گُزاریں۔ اب، یہاں ہم دیکھ رہے ہیں کہ چھٹی مُہر کا بھید ہم پر کُھل گیا ہے؛ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ساتویں مُہر لوگوں پر افشا نہیں کی جا سکتی جب تک وہ گھڑی نہ آ جائے۔

(394) اب، کوئی سبب تھا جسکی بنا پر خُدا نے سات گرج کی آوازوں کو پیدا ہونے دیا۔ کیونکہ، اِسے آنا چاہیے تھا، سمجھ گئے۔ کیونکہ...... ہم اِس بات کو دیکھتے ہیں کہ مسیح نے، یعنی برّہ نے، خُدا کے ہاتھ سے۔۔ سے اُس کتاب کو لے لیا، اور اُس نے ساتویں مُہر کو کھولا۔ لیکن، آپ غور کریں، کہ یہ ایک پوشیدہ بھید ہے۔ کوئی اِسے نہیں جانتا۔ لیکن، یہ۔۔ یہ عین اُس کے بیان کے مطابق ہے جو اُس نے کہا تھا، ''کہ کوئی اُس کی آمد کو نہ جان پائیگا۔'' اِسی طرح لوگ اِن سات گرج کی آوازوں کو بھی نہ جان سکیں گے۔ یوں، آپ دیکھتے ہیں، کہ یہ باہم منسلک ہیں۔

(395) آج، ہم اِس کے بارے میں، اتنا جان گئے ہیں، کہ باقی تمام باتیں تو کُھل گیں ہیں؛ مگر یہ بات ابھی نہیں کُھلی ہے۔ لیکن جب مَیں کمرے میں تھا، اور مَیں نے یہ سُنا...... یا، بلکہ، مَیں نے کُچھ نہ سُنا، لیکن اِسے اِن سات گرجوں تک کُھلتے دیکھا۔ اور اب، ہم ٹھیک، اِسی مقام تک آ گے بڑھ سکتے ہیں۔

(396) اب مُجھے بھروسہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک شخص خُدا کی خدمت کریگا اور وہی کام کریگا جو دُرست ہے۔ اپنی عمر بھر، خُدا سے پیار کریں، اور اُس کی خدمت کریں۔ اور باقی ساری فکریں خُدا لے لیگا۔

(397) اب، ہم یہاں، تکمیل تک پہنچ گئے ہیں، خُدا کے فضل سے، تمام بھید جو پہلی چھ مُہروں میں پوشیدہ تھے، ہم اُن کی تکمیل تک پہنچ چکے ہیں لیکن ہم سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ساتویں مُہر سب پر ظاہر کرنے کیلئے نہیں ہے۔

(398) اب، آپ جانتے ہیں، کہ مسیح کی آمد، یعنی اُسکی آمد کی گھڑی میں، زمین تباہ ہو جائے گی۔ اور متی 24 میں، جب شاگردوں نے اُس سے یہ سوال پوچھا، ''کہ دُنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا

ہوگا؟''تو اُس نے اُنھیں اِس کا جواب دیا۔ اُس نے 31ویں آیت میں بتایا، کہ بنی اسرائیل ایک قوم کی مانند جمع ہونگے، بلکہ متی 31:24 میں۔ اگرغور کریں، تو وہاں اُس نے ایک تمثیل بیان کرنا شروع کردی۔ آپ ذرا اُس پر غور کریں...... ''اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جب تم اُسے کونپلیں نکالتے دیکھتے ہو،تو،تم جاں لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔اور جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو،تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے۔''غور کریں، اسرائیلی اپنے مُلک میں جمع ہورہے ہیں۔لیکن، آپ غور کریں، کہ یہاں اُس نے ساتویں مُہر کو چھوڑ دیا۔

(399) اور پھر، جب اُس نے، ساتویں مُہر کو کھولا، تو دیکھیں، اُس نے اِسے دوبارہ چھوڑ دیا۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ایک مکمل بھید ہے،اسلیئے ابھی اِس بھید کو جاننے کی گھڑی نہیں آئی۔ اسلیئے، ہم یہاں تک تو جان گئے ہیں،لیکن اِسکا باقی ماندہ حصہ اُسی وقت جانا جائیگا جب یسُوع اپنی دُلہن کیلیئے، دوبارہ زمین پر ظاہر ہوگا، یا اُس وقت جو کُچھ بھی وقوع میں آئیگا۔اب، آئیں اُس گھڑی تک، دُعا کریں، اور درُست، اور ٹھیک، مسیحی زندگیاں گُزاریں، اور مسیح کی آمد کے منتظر رہیں۔

(400) اوراب اگر یہ ٹیپ کہیں کُچھ لوگوں کے ہاتھ لگے،تو اِس سے کسی بھی قِسم کا ازم بنانے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کے کرنے کا صرف اتنا کام ہے، کہ آپ خُدا کی خدمت جاری رکھیں۔ کیونکہ، یہ بھید اتنا عظیم ہے کہ خُدا نے اِسے یوحنا کو بھی لکھنے کی اجازت نہ دی۔ گرجیں پیدا ہوئیں، لیکن...... وہ ہی اِنھیں جانتا ہے، اور اُس نے وعدہ کِیا کہ اِسے کھولا جائیگا۔لیکن، اِس وقت، اِسے کھولا نہیں گیا۔

(401) خُدا نے ہمیں کُچھ دِکھایا ہے اُس کیلیئے ہم اُسکے شُکر گُزار ہیں۔ آٹھ دِن تک مَیں ہر روز کمرے میں بیٹھا رہتا تھا۔ اور جو پیغام مَیں نے آپ کے سامنے وضاحت کے ساتھ پیش کیئے ہیں، آپ میں سے بہترے اِسے سمجھ جائیں گے۔ اورمَیں آپ کو یقین دِلاتا ہوں کہ یہاں کوئی روحانی چیز، مسلسل کام کرتی رہی، اور مُجھے یقین ہے کہ آپ اُسے محسوس نہیں کرسکے۔ اور یہ سب کُچھ یہاں پر موجود ہے؛ جو کہ مکمل طور پر ثبوت ہے کہ کلام مُقدس کی تشریحات خُدا کی طرف سے کی گئی ہیں۔

(402) کیونکہ، اِس کو شروع کرنے سے پہلے ہی، اِس سے پہلے کہ مَیں مغرب کی طرف کُوچ کرتا، ایک دِن، صُبح دس بجے، خُداوند نے مُجھے ایک رویا دِکھائی۔ اورمَیں نے جو کُچھ دیکھا تھا، یہاں آ کر بیان کیا؛مَیں جانتا بھی نہ تھا کہ اِس کا کیا مطلب تھا۔ یہ سات فرشتوں کا ایک جھرمٹ سا تھا۔ ہم سب کو یہ یاد ہوگا۔ یہ بات آپکو اِس پیغام والی ٹیپ میں مِل سکتی ہے، جس کا عنوان ہے، جناب، یہ

کونسا وقت ہے؟ ٹھیک ہے، اب دیکھیں، یہ بالکل وہی چیز ہے جواب آپ دیکھ رہے ہیں۔مَیں مغرب میں تھا...... جب سات فرشتے ظاہر ہوئے۔

(403) کیا آپ کو، وہ ننھے پیامبر یاد ہیں؛ جومشرق کی طرف اُڑ کر گئے۔اور پھر اُس کے بعد دوسرے پیامبر، جو کبوتروں کی طرح تھے، جو کُچھ بڑے پرندے تھے، وہ بھی مشرق کی طرف اُڑ کر گئے۔اور پھر مَیں دیکھتا رہا......اور وہ ہر وقت، میرے ساتھ رہے۔اور یہ پہلا اور دوسر کھچاؤ تھا۔

(404)اب، تیسرے نمبر پر وہ سات فرشتے، جو مغرب سے تیز اور خوفناک رفتار سے اُڑتے ہوئے آئے، اور اُنھوں نے مُجھے اُوپر اُٹھالیا۔اور وہ سات مُہروں کے بھید کے ساتھ، مشرق کی طرف واپس آرہے تھے۔بالکل اُسی طرح جیسے جونئیر جیکسن نے خواب میں- میں دیکھا تھا، جسکی تعبیر خُداوند نے مُجھ پر ظاہر کی تھی اور مَیں نے بیان کی تھی، ''اُس مخروط کے انتہائی اندر، ایک سفید پتھر تھا جس پر کُچھ بھی نہیں لکھا ہوا تھا۔'' یہی سب ہے کہ اُن فرشتوں سے، پیغام حاصل کرنے کیلئے، مُجھے مغرب کی جانب جانا پڑا، اور واپس یہاں آکر کلیسیا میں بیان کِیا۔کیا آپ کو یاد ہے، کہ مَیں نے کہا تھا ''اِس کے بعد جتنی باتیں منکشف ہونگی یہاں کلیسیا میں بیان کی جائیں گی۔'' اور یہ عین اُسی طرح ہے۔

(405)ایک اور بات، جس کی طرف مَیں آپکی توجہ دِلانا چاہتا ہوں۔اور اگر آپ یہ ٹیپ سُن رہے ہیں جس کا عنوان ہے،'' جناب، یہ کونسا وقت ہے؟ تو آپ ملاحظہ کرینگے کہ ایک فرشتہ میرے لیے خاص قابلِ غور تھا۔جبکہ باقی سب ایک جیسے دکھائی دیتے تھے۔لیکن یہ فرشتہ میرے لیے خاص قابلِ غور تھا۔وہ اُس مخروط نما جھرمٹ میں، میری بائیں طرف تھا۔

(406)اور، آپ کو یاد ہوگا، کہ وہ عجیب سفید پتھر جس پر کُچھ نہیں لکھا تھا، وہ مخروط کے اندر تھا۔ اور فرشتوں نے مُجھے اپنے مخروط نما جھرمٹ میں اُٹھالیا، کیونکہ خُدا کے بھید صرف اُن کو معلوم تھے۔اور، اب، وہ اُن پیامبروں کے ساتھ جو اُس مخروط کی تعبیر کرنے، یا سات مُہروں کے اُس بھید کے پیغام کو جو اُس مخروط کے اندر تھا ظاہر کرنے آئے تھے۔

(407)اب، جو فرشتہ، میرے بائیں ہاتھ تھا، اگر ہم اُنھیں بائیں سے دائیں گننا شروع کریں، تو اُسے آخری، یا ساتواں فرشتہ ہونا چاہیے۔وہ میری بائیں طرف تھا؛ اور مَیں اُسے؛ مغرب کی طرف سے دیکھ رہا تھا۔اور وہ مشرق کی طرف سے آرہا تھا، اسلیئے وہ میری بائیں طرف تھا۔لہٰذا، ساتویں فرشتے کا پیغام، بہت قابلِ غور تھا۔آپ کو یاد ہوہوگا کہ مَیں نے بتایا تھا، کہ اُس کا سر پیچھے کو تھا؛

اُسکے بڑے بڑے، اور تیز دھار پر تھے؛ اور وہ سیدھا میری طرف آ رہا تھا۔ اب، یہی ساتویں مُہر ہے۔ یہ اب بھی قابلِ غور چیز ہے۔ اور ہم ...... ہم تو ابھی تک نہیں جانتے، کہ یہ کیا چیز ہے، اسلیئے کہ اِس کا کھولا جانا ممنوع ہے۔

(408) لیکن اب دیکھیں، کہ آپ میں سے ہر ایک جو اِس عبادت میں شریک ہوئے ہیں اِس چیز سے واقف ہیں، کہ یہ عبادت کیسی رہی ہے! آخری نشست تک ہر ایک شخص بالکل دُرست دِکھائی دیتا تھا۔ لوگ دوپہر ہی کو، ایک، یا دو بجے آ کر، باہر کھڑے ہو جاتے تھے، تاکہ جب دروازے کُھلیں، تو سب سے آگے جا کر جگہ حاصل کریں۔ اور جو دیواروں کے ساتھ کھڑے رہتے؛ اُن کی ٹانگیں، اور وہ تھک جاتے تھے۔

(409) یہ سب کیا ہے؟ یہ رُوحُ القُدس تھا جو اُن پیامبروں کو بھیجتا رہا، اور وہ اِسے ہم پر منکشف کرتے رہے۔ اور پھر یہ بھی غور کریں کہ یہ کس طرح کلام کے ساتھ، بالکل مطابقت رکھتا ہے۔

(410) اور آپ کو علم ہونا چاہیے کہ یہ سچائی ہے، کیونکہ اِس کے وقوع میں- میں آنے سے تقریباً دو ماہ، یا پھر اِس سے بھی پہلے، خُداوند نے بتا یا دیا تھا۔ کیونکہ مَیں، اِس سے لاعلم، مغرب کو گیا تھا؛ اور پھر جب واپس آیا تو اِس کی تعبیر خُداوند نے عطا کر دی تھی۔ اب یاد رکھیں، رویا کے اندر، جب اُس نے رویا میں مُجھے اُوپر اُٹھا لیا تو اُس وقت اُس نے مُجھے کُچھ نہیں بتایا تھا۔ مَیں خوفزدہ تھا، کہ میری موت واقع ہو جائے گی، اور مَیں ایک دھماکے میں مارا جاؤنگا۔ لیکن آپ نے دیکھا، کہ وہ ایسا نہ کر سکے۔

(411) کمرے کے اندر، اِسکی تفسیر اُسی طرح ظاہر ہوئی جیسے ہونی چاہیے تھی، اور جیسے خُداوند نے یہ مُجھے بخشی اُسی طرح مَیں نے بیان کر دی۔

(412) دوستو، اب، آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ رویائیں کبھی ناکام نہیں ہوتیں۔ یہ ہمیشہ کامل ہوتی ہیں۔ یہ عین سچ ثابت ہوتی ہیں۔

(413) اب دیکھیں، رویا، اور کلام، اور تواریخ، اور کلیسیائی زمانے، یہ سب، آپس میں مدغم ہیں۔ اسلیئے، میں سچائی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں، کہ، میرے بہترین علم کے مطابق، اور خُدا کے کلام، اور رویا، اور مُکاشفہ کے مطابق، یہ تفسیر خُداوند یوں فرماتا ہے۔

(414) اب، خُداوند آپ سب کو، فرداً فرداً، کثرت سے برکت دے، آئیں ہم کھڑے ہو کر کلیسیا کا یہ اچھا اور پُرانا گیت گاتے ہیں۔ خُدا آپ سب کو، برکت دے۔ آمین۔

(415)[بھائی برنہم مندرجہ ذیل چار لائنوں کو شامل کرتے ہیں، جو کہ پچھلی رات کے اِس پیغام کے پیرا گراف 374 کی ہیں، جو مارچ 24، 1963 میں پیش کیا گیا- ایڈیٹر۔]

مَیں ......(خُدا آپ کو برکت دے!)......مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،

(اپنے پورے دِل سے)،

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا۔

بھائی نیول، خُدا آپ کو برکت دے۔

بھائی نیول ، خُدا آپ کو برکت دے......؟......اپنی خدمت کو سر انجام دیتے رہیں......؟......

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برینہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org